بسم اللہ الرحمن الرحیم

نعت نبی میں شعر جو منہ سے نکل گیا
خرمن میرے گناہوں کا فی الفور جل گیا

غنچۂ معرفت حصہ سوئم

کلامِ ریاض

کڑوی بعدہٗ فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ

اعلیٰحضرت مولانا شاہ صدر العالم فقیر
جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ
حنفی۔ نقشبندی۔ مجددی۔ انجمی۔ رہبر۔ مجذوب و سالکین

لاہور پاکستان

نعت نبی میں شعر جو منہ سے نکل گیا
خرمن میرے گناہوں کا فی الفور جل گیا

غنچۂ معرفت حصہ سوئم

کلامِ ریاض

کرڈوی بعدہٗ فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ

اعلیٰحضرت مولانا شاہ صدر العالم فقیر
جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ
حنفی۔ نقشبندی۔ مجددی۔ النجمی۔ رہبر۔ مجذوب وسالکین

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

84677

مصنف: صدر العالم فقیر جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمتہ اللہ علیہ

نام کتاب: غنچہ معرفت حصہ سوئم کلام ریاض کڑوی بعدہٗ فتحپوری رحمتہ اللہ علیہ

ناشر: فقیر سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض

طبع اول: نومبر 2004ء

مطبع: کنگز پرنٹرز لاہور پاکستان

تعداد اشاعت: 500

قیمت: 151.00

Marfat.com

ذخیرہ

فہرست نمبر شمار

نمبر شمار	مصرعہ اولیٰ	زبان	صفحہ نمبر
۱	یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا معبود	اردو	۱
۲	احمدیؒ کہتے ہیں جس کو وہ احد کی شان میں	اردو	۵
۳	میرا پیر ہو کر کے میری زباں	اردو	۷
۴	بحمد اللہ بارانِ کرم جو گھر کے آیا ہے	اردو	۱۱
۵	میرے مرشد کے جو سینہ میں ہے جو ہران کا	اردو	۱۳
۶	بحمد اللہ یہ دربار ہے یا بزم رحمانی	اردو	۱۶
۷	یا پیر دستگیرم روشن ضمیر شاہا	فارسی	۱۹
۸	س سے ساری خدائی سیدؒ انور سے ہے	اردو	۲۱
۹	جو مرشد کا رتبہ نہیں جانتا ہے	اردو	۲۴
۱۰	ستارہ جو دینِ احمدیؒ ہے وہ پیر و مرشد ہے دل کے اندر	اردو	۲۶
۱۱	پیرمن وطبیب من دردمن ودوائے من	فارسی	۲۷
۱۲	سلامٌ علیک اے شہ نجمؒ دینم	فارسی	۲۸
۱۳	اے کہ اسرار الٰہی رحمت رب جہاں	فارسی	۳۰

Marfat.com

۱۴	بظاہر رسم دنیا فطرتاً حکمت سے چل آئی	اردو	۴۳
۱۵	جبکہ نور احدیت از خود منور ہو گیا	اردو	۳۷
۱۶	تمنا ہے دل و جان و جگر قربان حضرت ہو	اردو	۴۱
۱۷	تعریف اس خدا کو عیاں جس کا نام ہے	اردو	۴۲
۱۸	پیرو مرشد کا کہیں مجھ کو اشارہ مل جائے	اردو	۴۶
۱۹	جہاں میں چھپ کر خدا کا آنا کسی نے اب تک ذرا نہ جانا	اردو	۴۸
۲۰	خودی کو جو اپنے مٹائے ہوئے ہیں	اردو	۴۹
۲۱	ہر گل میں ہر شجر میں گلستاں میں تو ہی تو	اردو	۵۱
۲۲	ذات تیری اے خدا اول سے نامحدود ہے	اردو	۵۸
۲۳	صوم و صلوٰۃ کا ہے قومی نشاں ہمارا	اردو	۵۹
۲۴	زیبا ہے کبریائی اے کبریا تجھی کو	اردو	۶۲
۲۵	تو ہی کریم ہے تجھ سا کوئی رحیم نہیں	اردو	۶۴
۲۶	پڑھو کلمہ نبی کا اے مرے اللہ کے بندو	اردو	۶۶
۲۷	ذات باری کا ہے ہر ذرہ عالم میں موجود	اردو	۶۹
۲۸	تیرے یاد میں مجھے اے خدا کبھی چین آئے ذرا نہیں	اردو	۷۱
۲۹	مرجا تو پہلے موت کے اے نفس پا کر زندگی	اردو	۷۳

Marfat.com

۳۰	خود کو مارو خود کو جلا ؤ خود میں خدا خود آیا ہے	اردو	۷۴
۳۱	جوانی میں پیری چلی آ رہی ہے	اردو	۷۵
۳۲	تعریف کس زباں سے ہو رب ودود کی	اردو	۷۶
۳۳	گرد ہے یہ خاک عبرت خاکساری دیکھ کر	اردو	۷۸
۳۴	مبارکباد یا اللہ دراقدس کی درباری	اردو	۸۱
۳۵	خدایا ترا زیب حمد و ثنا	فارسی	۸۲
۳۶	لِلّٰہ الحمد دلربا دیدم	فارسی	۸۶
۳۷	کس تفکر میں ہے اے دل کس پریشانی میں ہے	اردو	۹۰
۳۸	ہر کام کے انجام کو جو سوچ کر کرتا ہے کام	اردو	۹۲
۳۹	ادب ہے رحمت حق کی نشانی	اردو	۹۴
۴۰	ہمارا مرشدِ کامل ہے جو اللہ کا پیارا	اردو	۹۶
۴۱	دیکھا جو غور کر کے ہر گل کے بانکپن میں	اردو	۹۸
۴۲	جو محبوبِ حق جانِ جاں ہو رہا ہے	اردو	۹۹
۴۳	چل کے وہ خود ہی گر پڑے حق کی رضا میں خود بخود	اردو	۱۰۱
۴۴	کرو گے کیا تم اے لوگو دوا کو	اردو	۱۰۲
۴۵	عشقِ احمدؐ میں کلیجہ کو جلا دوں تو سہی	اردو	۱۰۶

Marfat.com

۴۶	غم کی تصویر دکھادوں تو پسینہ نکلے	اردو	۱۱۰
۴۷	کیا جلائے گی جہنم تیری ہستی کیا ہے	اردو	۱۱۲
۴۸	جوش پر ہے یہ طبیعت کروں کیسے خاموش	اردو	۱۱۴
۴۹	ہمیں ہیں خود تماشائی تماشا بن کے آئے ہیں	اردو	۱۱۷
۵۰	یہی تو ہے میرے دل میں خدا جگر کے ساتھ	اردو	۱۱۹
۵۱	کس کو ہے کس کی چاہت جوشِ وصال کیا ہے	اردو	۱۲۱
۵۲	اول ضرور تھے ہم کچھ بھی تو لامکاں میں	اردو	۱۲۴
۵۳	ہم کو ہم معلوم ہو آخر کہ ہم کیا چیز ہے	اردو	۱۲۹
۵۴	دلِ ناسمجھ تجھ کو حیرت ہے کیا	اردو	۱۳۱
۵۵	ہر اک شے کا رگ وریشہ ثبوتِ ذات باری ہے	اردو	۱۳۳
۵۶	خدا نے اپنی صنعت کو نمونہ کر کے دکھلایا	اردو	۱۳۶
۵۷	میرے دل میں سما جائے محبت میری جاں ہو کر	اردو	۱۳۹
۵۸	مریضِ عشق ہوں یارو مجھے بیمار رہنے دو	اردو	۱۴۳
۵۹	پلادے ساقی وہ جام وحدت کہ مست ہو جاؤں معرفت میں	اردو	۱۴۴
۶۰	دل میرا عشق محمدؐ کا شرر رکھتا ہے	اردو	۱۴۵
۶۱	کیا غرض دنیا سے یارو لو چلے جاتے ہیں ہم	اردو	۱۴۷

د

Marfat.com

٦٢	جو یہ عاصی تیرے در کا گدا ہو	اردو	١٤٨
٦٣	دیدارِ احمد ﷺ میری جستجو ہو	اردو	١٥٥
٦٤	جو کرتے ہیں یادِ خدا چپکے چپکے	اردو	١٥٧
٦٥	ہمارے دردِ محبت کی کچھ دوا دیجئے	اردو	١٥٩
٦٦	شب آخر ہوئی کب سے تم سو رہے ہو	اردو	١٦٣
٦٧	کیا غرض ہم کو کسی سے ہے ہمیں اللہ بس	اردو	١٦٥
٦٨	کیا جانے کہاں کھو گئی تحریر ہماری	اردو	١٦٦
٦٩	جبکہ دنیا مقامِ فانی ہے	اردو	١٦٨
٧٠	جو غافل ہو کے دنیا ہی کو اپنا گھر سمجھتے ہیں	اردو	١٧١
٧١	فی زمانہ دین فروشی کا بڑا دستور ہے	اردو	١٧٤
٧٢	بادشاہِ دو جہاں ذی اختیار	فارسی	١٧٩
٧٣	یارب بحقِ ذاتِ حق اِخلاص و سُورۂ فاتحہ	فارسی	١٨١
٧٤	اندوہِ غم سے یارب دے مجھ کو رستگاری	اردو	١٨٦
٧٥	یاالٰہی رحم کر ہوں مبتلائے رنج و غم	اردو	١٨٩
٧٦	چاہا جو کچھ کیا مگر اے دل تو باز آ	اردو	١٩٥
٧٧	پیروں میں تو ہی پیر ولیوںؒ میں ولیؒ ہے	اردو	١٩٧

Marfat.com

۷۸	عبدیت ہے فقر کا درجہ سعادت کے لئے	اردو	۱۹۹
۷۹	رکھتے ہیں جو مُنہ میں زبان اُس سے وہ کچھ کہتے نہیں	اردو	۲۰۲
۸۰	لوگ کہنے کو تو کہتے ہیں کہ ہے ایک خدا	اردو	۲۰۳
۸۱	دنیا کی کچھ پرواہ نہیں وہ چیز ہے مسلم کے پاس	اردو	۲۰۷
۸۲	مرض ہے جو دنیا میں سب سے پُرانا	اردو	۲۰۸
۸۳	غم کھا کے پیو خونِ جگر رنج وبلا میں	اردو	۲۱۲
۸۴	شریفوں کی عادت ہے حُسنِ وفا	اردو	۲۱۵
۸۵	دنیا کی خط کتابت اک جھوٹ داستاں ہے	اردو	۲۱۷
۸۶	کہتے ہیں جسے پیر وہ اللہ غنی ہے	اردو	۲۱۸
۸۷	خالق ہوا جس پر فدا وہ دلرُبا آپ ہی تو ہیں	اردو	۲۲۰
۸۸	مست اپنا تو مولا بنا دے مجھے	اردو	۲۲۱
۸۹	بُری ہے اک خودی یارو کثافت اس میں رہتی ہے	اردو	۲۲۳
۹۰	بحمد اللہ اس عاجز نے آج اللہ کو دیکھا	اردو	۲۲۵
۹۱	لیڈرانِ قوم جاگو آؤ اب بھی ہوش میں	اردو	۲۲۸
۹۲	لِلّٰہ الحمد زہے فرقِ پیمبر سہرا	اردو	۲۳۰
۹۳	فقیر کہتے ہیں اُس کو جسے ملال نہو	اردو	۲۳۳

Marfat.com

۹۴	ہوش میں آؤ مسلمانو قیامت آگئی	اردو	۲۳۵
۹۵	رام جی کہتے ہیں کس کو نام کس کا رام ہے	اردو	۲۴۳
۹۶	بنا کے اے رب تو اپنا بندہ دکھادے اِسکو جمال اپنا	اردو	۲۴۶
۹۷	دین و دنیا میں مرا لیسنس میرا پیر ہے	اردو	۲۴۷
۹۸	اے خدائے عزوجل صدقہ خدائی کا تیرے	اردو	۲۴۹
۹۹	ہے نمازِ پیرومرشد حق تعالیٰ کی نماز	اردو	۲۵۲
۱۰۰	نصیحت کیا کرے کوئی نہیں تم مانتے کہنا	اردو	۲۵۵
۱۰۱	کروں پہلے میں حمد مسرور ہو کر	اردو	۲۵۷
۱۰۲	یا نبی سلام علیک	اردو	۲۶۴
۱۰۳	شجرہ شریف نسبی حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ	اردو	۲۷۰

Marfat.com

۷۸۶
۹۲

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم ؕ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

"تحدیث نعمت"

جو دنیا اور مافیہا سے دل کو موڑ لیتے ہیں
خودی کو نفس امّارہ سے حق پر توڑ لیتے ہیں
وہی اللہ والے اہل جنّت ہیں حقیقت میں
خدا کی راہ میں رشتے نبی سے جوڑ لیتے ہیں

وَالْعَصْرِ ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ○ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْ بِالْحَقِّ ۰ وَ تَوَاصَوْ بِالصَّبْرِ ○ (قسم ہے زمانے کی (جس میں نفع ونقصان واقع ہوتا ہے) بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے (بوجہ تضیع عمر کے) مگر سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیّت کی یعنی ایمان اور عمل صالح کی پابندی کی فہمائش کرتے رہے اور تکلیف برداشت کرتے رہے دین کی راہ میں)

Marfat.com

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے کہ قُلْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥

حضور نبی اکرم ﷺ سے مسلک نبوی اور اسی طرح مسلک اہل ایمان کا اعلان واظہار فرمایا یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ مومن بہر حال اور بہر شان اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کے خلعت سے مستفید فرمایا گیا ہے اور اسی خاص شرف کے باعث ہی اس کی زندگی کا ہر لحہ اللہ کے اور اس کے رسول کے پسند کردہ قاعدہ اور ضابطہ کے ماتحت ہے۔ اس دنیا سے جانے اور اسکے بعد کے مراحل ناواقفیت کے سبب صحیح طرز عمل نہیں اختیار کرتے جو اللہ کے رسول ﷺ اور اس کے برگزیدہ بندوں کا طرز عمل رہا ہے۔

ہمارے پیر ومرشد واقف اسرار کاملی مخزن معرفت محبوبی محوحق بالذات یداللّٰہی رہبر مجذوب وسالکین مولائی وملجائی اعلیٰ حضرت صدر العالم فقیر سید محمد ریاض احمد حسینیؒ میاں صاحب قبلہ حنفی نقشبندی مجدّدی النجمی ایک بزرگ اور سادات گھرانے سے تعلق رکھتے تھے آپ کے آباؤ اجداد عرب شریف سے بغرض تعلیمات دینی اور تبلیغ اسلام ہجرت کر کے بخارا، مشہد، سمرقند ہوتے ہوئے ملتان پہنچے اور ملتان میں تعلیمات دیتے ہوئے اپنے قافلہ کے لوگوں کو مختلف مقامات پر منتقل کرتے رہے کچھ کوڑا، کڑا، کرّہ، مکن پور، اجھوا، ایرایاں، دمگرڈھا، بارہ بنکی،

ط

Marfat.com

پھولپور، رسولپور، گونتی وغیرہ منتقل ہوئے اور پیرومرشد کے مورثِ اعلیٰ جناب سید شاہ ہیبت اللہ حسینیؒ گونتی کے آبادی سے کافی دور ایک ٹیلہ پر مع اپنے اہل وعیال کے قیام پذیر ہوئے اور اسی مناسبت سے اس مقام کا نام ہیبت پور گونتی پڑ گیا آپ کے خاندان میں کافی جلیل القدر بزرگ گزرے ہیں ایک بزرگ جن کا نام سید شاہ محمد سلیمانؒ ہے جن کا لقب کفر شکن تھا۔ آپ کے لئے کہا گیا ہے کہ آپ جنگ کرتے ہوئے جس مقام تک پہنچے اس مقام تک کفر کا خاتمہ ہو گیا آپ ہی کے خاندان کے ایک بزرگ سید ابوالخیر محمد فریدالدین مشہدیؒ نے آکر کڑے میں قیام کیا ان ہی دونوں خاندانوں میں شادیاں ہوتی رہیں۔

آپ کی جائے پیدائش بنارس ہے یہ اس وقت کی بات ہے جب اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں آپ کے والد بزرگوار سیّد محمد فیاض احمدؒ بنارس گئے اور وہیں ایک ہاسپٹل میں سب اسسٹنٹ سرجن کے عہدہ پر فائز ہو گئے اور اپنے بچّوں کو اپنے ساتھ رکھا وہیں ۱۸۸۹ء میں محلہ مدن پورہ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم بنارس میں ہوئی بعدہٗ وہ اپنے ماموں جو بعد میں خُسر بھی ہو گئے ان کے پاس بیانا میں تعلیم حاصل کی آپ کے ماموں بیانا میں شہر کوتوال تھے آپ نے اپنی دینی اور دُنیوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ریلوے میں اسٹیشن ماسٹر کے عہدہ پر فائز ہو گئے چونکہ دینی تعلیم اور گھر کا ماحول بزرگانہ تھا اور ساتھ ہی ساتھ سینہ بہ

Marfat.com

سینہ تعلیم ملتی ہی رہتی تھی وہ رنگ لائی اور آپ کا رجحان حمد، نعت، منقبت، معارف، تصوف کی طرف ہوگیا اور اشعار کی شکل میں گوہر نایاب ہم لوگوں کے سامنے آیا۔ ایک وقت ایسا آیا جب کہ آپ فتحپور کے روشن ضمیر صوفی منش سید شاہ نجم الدینؒ صاحب کے خدمت بابرکت میں حاضری دی انھوں نے دُرِّ انمول کو ایک ہی نظر میں پہچان لیا اور سینہ سے لپٹا کر روحانی تصرّفات سے معمور کر دیا اور ایسا مخمور کیا جسکی مثال آپ کے ہمعصروں میں نہیں پائی جاتی۔ کہاں تو نجم الدین شاہ صاحبؒ کسی سے ملتے نہ تھے اور کہاں یہ حال ہوگیا کہ وہ آپ کو دیکھنے کے لئے بے چین رہتے تھے اور آخر کار محبت کا جذبہ اس حد تک پہنچا کہ آپ کو تمام مدارج طے کرا دیئے اور آپ کو صدر العالم کے عہدہ سے سرفراز فرمایا اللہ الصمدی صدر العالم کا درجہ دُنیا میں صرف ایک ہی فرد ہوتا ہے اور وہ مقام آپ کے پیر مُرشد نے مرحمت فرمایا اور ساتھ ہی ساتھ ۲۷ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو اپنا قائم مقام و خلیفہ اکبر منتخب کیا۔

آپ کی حیات کا ایک لمحہ بھی ایسا نہ تھا جو عبادت، ریاضت، رُشد و ہدایت، تصنیف و تالیف، نصائح، پند و عبرت، آئینہ عبرت نسواں میں صرف نہ ہوتا۔

آپ نے اپنی زندگی اللہ و رسول اور اپنے پیر کے فکر میں منہمک ہو کر عبادت الٰہیہ میں وقف کر دی یہاں تک کہ اپنی جائداد جو کڑا اور ہیبت پور میں تھی

ک

Marfat.com

اس تک کو نہ دیکھا دیگر لوگ اس سے افادہ حاصل کرتے رہے اور کرتے رہیں گے آپ سادہ لوح مزاج اور بہت کم سخن تھے زبان مبارک کھلتی تو وہ اپنے پیر کی توصیف میں ہی کھلتی زندگی کے مجاہدہ ظاہری و باطنی بہت کیئے ۱۲ برس تک روزہ صرف ایک پیالی چائے کے افطار پر رکھا جس کے باعث آپ کی اہلیہ بہت پریشان تھیں جس کی عرضداشت آپ کے پیر جو اُن کے بھی پیر تھے کی۔ اس وقت آپ کو اپنے پاس روک لیا اور تھوڑی تھوڑی غذا اپنے ہی ہاتھوں سے کھلاتے رہے یہی طریقہ آپ نے اپنے مریدین اور بچّوں کے ساتھ رکھا اگر آپ کے کھانے کے وقت کوئی بھی آجاتا تو اس کو اپنے ہی ہاتھوں سے کھلاتے اور اسی ہاتھوں سے خود بھی کھاتے سبحان اللہ یہ ہیں اللہ والے جس کے لئے اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے آلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ o

آپ کی شادیاں یکے بعد دیگرے تین ہوئیں دو اہلیہ سے اولادیں ہوئیں پہلی اور تیسری بیوی حقیقی بہنیں تھیں۔ اب آپ کی اولادِ پاک پانچ ہیں جن میں تین صاحبزادے اور دو صاحبزادیاں ہیں۔ سید سعید احمد، سیدہ بی فاطمہ، سید صدیق احمد، سیدہ ریاض النساء، سید امین احمد عرف قاسم ریاض۔ یہ پانچوں اولادیں پاک اور دونوں داماد سلسلہ میں داخل ہو کر فیوض و برکات سے مستفیض ہو رہے ہیں۔

آپ نے اپنے منجھلے صاحبزادے جناب ڈاکٹر سید صدیق احمد حسینی کو

ل

Marfat.com

۱۹۴۸ء میں خلافت دے کر بحیثیت خلیفہ اکبر فائز کیا اور اپنے بڑے داماد جناب سید افتخار حسین صاحب کو جن کو آپ نے اپنے اولادوں پر بھی ترجیح دی ان کو بھی دستار فضیلت سے مزّین کیا۔ بڑے صاحبزادے بھی بہت عبادت گزار اور فقیر منش آدمی ہیں ان کو بھی اللہ تبارک وتعالیٰ نے حج کے فریضہ سے سبکدوش کیا اور سبھی اولادیں اپنے پیرومُرشد کے بتائے ہوئے اصول اور ارشادات پر گامزن ہیں۔

آپ کے مریدین کی تعداد بے شمار ہیں جن میں کثیر تعداد اُتّر پردیش، مدھ پردیش، پاکستان خاص کر جبلپور میں ہیں۔ یہ تمامی لوگ بھی اپنے پیر کے بتائے ہوئے اُصول اور طریقہ پر عمل پیرا ہیں۔

آپ کی حضوری جن خوش نصیبوں کو حاصل ہے ان کا کیا کہنا وہ تو حضور میاں صاحب قبلہ کے فیوض وبرکاتِ لامتناہی سے متمتّع ہوتے ہی رہتے ہیں لیکن ان لوگوں کو بھی فیضان وبرکات سے محروم نہیں ہونے دیا جاتا جو آپ سے یا آپ کے کسی مُرید سے عقیدت ومحبت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک احمد مصطفیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کے تصدّق اور بزرگان دین سلسلہ عالیہ نقشبندیہ وجملہ سلاسل کے طفیل میں تمامی بھائیوں کو توفیق نیک عطا فرمائے تاکہ اس کتاب سے کما حقہٗ مستفیض ہوں اور اپنی زندگی کو میاں حضور کی تعلیمات کے سانچے میں ڈھال سکیں۔

م

Marfat.com

اللہ پاک ہم لوگوں کا خاتمہ بالخیر بزرگان دین کے عقائد پر کرے تا کہ حشر کے دن بطفیل حضور نبی کریم ﷺ اپنے مرشد کامل محو حق بالذات یداللّٰہی جناب شاہ صدر العالم سیّد محمد ریاض احمد حسینی میاں صاحب نقشبندی مجدّدی انجمی کے دامنِ رحمت کے سایہ میں الطافِ خداوندی سے سرفراز فرمائے۔ آمین ثُمَّ آمین۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ پاک ان لوگوں کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے جن کی کاوشوں کے باعث یہ جواہر پارے ہمارے اور آپ کے سامنے آئے۔ اللہ پاک تمامی مُریدین، مُعتقدین کو تمامی مراحل دینی و دُنیاوی جلد سے جلد طے کرائے تا کہ اپنے پیر و مُرشد کے روبرو سُرخروئی نصیب ہو۔ آمین اور اس فقیر کو بھی دعائے خیر میں یاد کرتے رہیئے۔

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰیo

فقیر سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض عفی عنہ
خلف و سجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف
۱۴۶ ا ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔پی) انڈیا بھارت ۲۱۲۶۰۱
فون نمبر ۲۲۵۲۰۵ ۔ ۰۵۱۸۰ ۔ ۰۰۹۱

Marfat.com

مناجات

یااللہ　　یارحمٰن　　یارحیم　　یامعبود
یاغفار　　یاستار　　یاکریم　　یامقصود

جرم وخطا کے رنج والم سے ہوں میں بیکل اور رنجور
رحم وکرم کر حال پہ میرے اے میرے خالق رب ودود

یااللہ　　یارحمٰن　　یارحیم　　یامعبود
یاغفار　　یاستار　　یاکریم　　یامقصود

فردعمل ہیں سب میرے کالے بار گناہ سر پہ گراں
پیارے نبیؐ سے جلد ملادے اتنا کرم کر اے معبود

یااللہ　　یارحمٰن　　یارحیم　　یامعبود
یاغفار　　یاستار　　یاکریم　　یامقصود

ہاتھ میں جن کے بحرکرم ہے مالک ہیں وہ کوثر کے
نام محمدؐ صل وسلم نور خدا ہیں صاحب جودؐ

Marfat.com

یااللہ یارحمٰن یارحیم یامعبود
یاغفار یاستار یاکریم یامقصود

حمد احد سے احمدؐ بن کر ہوگئے جو محمودؐ و محمدؐ
کون ومکاں کے ہیں وہ مقصد اس لئے کہتے ہیں مقصودؐ

یااللہ یارحمٰن یارحیم یامعبود
یاغفار یاستار یاکریم یامقصود

چادر عرفاں اوڑھے ہیں توحید کا جامہ پہنے ہیں
وہ تاج شفاعت رکھ کے سر پر حامی امت ہیں محمودؐ

یااللہ یارحمٰن یارحیم یامعبود
یاغفار یاستار یاکریم یامقصود

کنت کنزاً میں جو چھپا تھا راز فاوحیٰ وحی’’ ایوحیٰ
رحمت عالمؐ خوب بنا ہے عبد کے پردہ میں معبودؐ

Marfat.com

یااللہ یارحمٰن یارحیم یامعبود
یاغفار یاستار یاکریم یامقصود

میم کو اُس نے عبد بنایا نام احد میں خوب سمایا
وصف کریمی یوں دکھلایا خود ہوا آکر پھر مسجودؐ

یااللہ یارحمٰن یارحیم یامعبود
یاغفار یاستار یاکریم یامقصود

شوق نے جلوہ دیکھ جو پایا مست الست بنا کے پھرایا
عشق نے ٹھوکر ہم کو کھلایا اب تو کرم کر اے مسعودؐ

یااللہ یارحمٰن یارحیم یامعبود
یاغفار یاستار یاکریم یامقصود

پردۂ غفلت ہم کو دے کر دور ہوئے وہ ایسا چھپ کر
ہوش کو آیا جس دم چلکر کہہ دیا دیکھو ہوں موجودؐ

Marfat.com

یا اللہ　　یا رحمٰن　　یا رحیم　　یا معبود
یا غفار　　یا ستار　　یا کریم　　یا مقصود

آنکھوں میں وہ بن کر تارے آئے ہیں محبوبؐ دلارے
حق کے ہیں وہ ایسے پیارے دونوں جہاں ہے جنکا وجودؐ

یا اللہ　　یا رحمٰن　　یا رحیم　　یا معبود
یا غفار　　یا ستار　　یا کریم　　یا مقصود

قدرت نے وہ کھیل ہیں کھیلے باغ جہاں میں رنگ رنگیلے
ان سے دلا تو خوب سبق لے ہیں جو رموزِ رقص و سرود

یا اللہ　　یا رحمٰن　　یا رحیم　　یا معبود
یا غفار　　یا ستار　　یا کریم　　یا مقصود

کہہ دے کوئی مولےٰ سے اک پھول ریاضِ احمدؐ میں
سوکھ چلا ہے ہجر نبیؐ میں آبِ کرم سے کر مشہود

یا اللہ　　یا رحمٰن　　یا رحیم　　یا معبود
یا غفار　　یا ستار　　یا کریم　　یا مقصود

Marfat.com

نعتیہ قصیدہ

احمدیؐ کہتے ہیں جس کو وہ احد کی شان میں
مجتبیٰؐ و مصطفےٰؐ ہے وحدہٗ پہچان میں

توحید پر عاشق ہے وہ اللہ کا معشوق ہے
بہترین خلق ہے واللہ وہ انسان میں

ہر فعل کا فاعل وہی مفعول بھی مرسل وہی
مرشد کامل وہی ہے صورت رحمان میں

سورۂ الحمد میں اللہ اکبر ہے وہی
تاج سرداری کا بسم اللہ ہے قرآن میں

پردۂ اوصاف میں پروردگاری ہے عیاں
کردیا عالم کو جس نے گلستاں اک آن میں

آفتاب لا یزالی ہے وہی ذات احد
ہیں شعاعیں اُس کی روشن دل کے اندر جان میں

Marfat.com

روح کہتے ہیں جسے ہے وہ رسالت کی کرن
ہے بقا اس کو ہی زیبا الفت سبحان میں

ہم گنہگاروں کو اب کردیجئے غم سے رہا
ہیں گرفتار بلا جو پنجہ شیطان میں

بخشدیں دم بھر میں چاہیں عاصیوں کی سب خطا
کیونکہ ہے سب آپؐ ہی کے قوت وامکان میں

بارگاہ عالیہ میں ہے یہی ہر دم دعا
ہو ترقی روز افزوں دولت ایمان میں

کاش قربان ہو ترے شان کریمی کے ریاضؒ
سارے عالم کو جو بخشا ایک ہی فرمان میں

Marfat.com

قصیدہ شانِ مرشدی

میرا پیر ہو کر کے میری زباں
بیان کررہا ہے ہر اک داستاں

میں نادان ہوں دانا ہے مرشد مرا
اُسی کے کرم سے زبان ہے رواں

یہ عاجز ہے بےعلم و بےعقل و ہوش
بھلا تاب گویائی اس میں کہاں

ولے اس کا ہے پیر مرشد بڑا
بزرگ اور برتر بہت مہرباں

اُسی کے قلم کا یہ مکتوب ہے
ہے کاتب وہی خاص گوہر فشاں

حقیقت میں واللہ وہ ایک ہے
اُسی کا یہ کلمہ ہے ورد زباں

Marfat.com

وہ یکتا و بے مثل ہے بے بدل
ثنا و صفت میں ہے قاصر زباں

وہی گونجتا ہے خیالوں میں ہر دم
زبس فہم و ادراک و عقل و گماں

سمایا ہے آنکھوں میں آکر وہی
اُسی کی ہے دانائی دل میں نہاں

ہے رہبر وہی جلوہ گر حق نما
شریعت کے جامہ میں ہو کر نہاں

ہر اک بات تعلیم و تلقین کی
سکھاتا ہے اندر سے وہ بے زباں

حقیقت سے کوئی بھی واقف نہیں
عجب شان عالی سے ہے وہ عیاں

Marfat.com

کسی نے نہیں دیکھا اب تک اُسے
نشاں میں چھپا ہے وہی بے نشاں

یہ بندہ اُسی کی غلامی میں ہے
مقدر کا جس کے نہیں کچھ بیاں

کثافت سے کر دیجئے پاک اِس کو
کہ قدرت میں ہے آپ کے کن فکاں

میسر ہو چشم بصیرت اِسے
نظر آئے تا اس کو پیرِ مغاں

وہ دریائے رحمت ہے یاں موجزن
جہاں پر ہیں سیراب سب اِنس و جاں

ہو کیسی ہی مشکل و یا مدعا
نہیں غیر ممکن کوئی شے یہاں

Marfat.com

اِن آنکھوں سے جلوہ دکھا دیجئے
کہ ہیں کس طرح آپ رہتے کہاں

میرے دل میں آنکھوں میں بس جائیے
زیارت ہوتا ہر گھڑی بے گماں

جو سائل ہوا آکے سرکار میں
نہیں رہتا محروم ہرگز یہاں

عطا کیجئے ظرف ایسا اِسے
تجلائے مرشد ہو تا ہر زماں

ریاضؔ آج اس در سے تجھ کو ضرور
ملے گا وہ مقصودِ کون و مکاں

Marfat.com

قصیدہ شانِ مرشدی

بحمداللہ بارانِ کرم جو گھر کے آیا ہے
گُھر رحمت کے برسانے کو ہر سو ابر چھایا ہے

ہمارے غنچہٴ ارمان کھلے جاتے ہیں داماں میں
خوشا تقدیر آنکھوں میں گلِ رعنا سمایا ہے

رہیں کیونکر نہ گردش میں یہ خورشید و قمر ہر دم
زمیں پر دینِ احمدؐ کا ستارا ان کو بھایا ہے

مثال در مکنون اخترؔ دینِ محمدؐ کو
جہاں میں حق تعالےٰ نے مہ انور بنایا ہے

جناب شاہ نجم الدین احمدؒ صاحب مسند
انھیں خالق نے وحدت کا عجب جامہ پہنایا ہے

شریعت میں طریقت میں عبادت میں ریاضت میں
بڑے انداز سے حق نے انھیں یکتا بنایا ہے

Marfat.com

تمامی اولیاء اللہ میں حضرت کے رتبہ کو
بہت کچھ طول دے کر شمس کو جگنو بنایا ہے

مقرر جنتی ہوگا جہنم سے بری ہو کر
درِ اقدس کا جس نے ایک بھی چکّر لگایا ہے

زیارت ایسے مرشد کی جو کرتے ہیں یہاں آ کر
مقدر ان کا روشن ہے خدا کا ان پر سایہ ہے

نہ کیونکر حق تعالےٰ بخش دے سارے گناہوں کو
کہ ہم نے دفتر عرفاں میں نام اپنا لکھایا ہے

نہیں کچھ پاس عاجز کے جو نذرانہ کے قابل ہو
فدا کرنے کو دل اپنا ریاضؔ خستہ لایا ہے

Marfat.com

قصیدہ شانِ مرشدی

میرے مرشد کے جو سینہ میں ہے جوہر ان کا
اوج رفعت سے چمکتا ہے مقدر ان کا

ہیں اولوالعزم بڑے شانِ خدا صلِّ علیٰ
ثانی عالم میں نہیں کوئی مقرر ان کا

مرحبا شان ولایت میں ہیں کامل ایسے
کوئی پا جائے یہ ممکن نہیں اختر ان کا

جس کو دعویٰ ہو ذرا سامنے آکر دیکھے
غیر ممکن ہے نکالے کوئی ہمسر ان کا

مخزنِ نور ہے دل دلمیں وہی گنج مراد
ہے تجلائے الٰہی سے منور ان کا

چھپ کے ظاہر جو ہے عالم میں زقرآن وحدیث
سینۂ پاک میں ہے خالق اکبر ان کا

Marfat.com

مجھ سے بےکس کی ہو واللہ تمنا پوری
کاش ہو جائے اسے جلوہ میسر ان کا

جب سنے گا نہ کوئی روزِ قیامت فریاد
ڈھونڈتا ہوگا ہر اک حشر میں دلبر ان کا

سارے میدانِ قیامت میں پڑے گی ہل چل
برق رفتاری سے جب آئے گا سرور ان کا

ماند ہو جائیں گے خورشید و قمر بھی اس دم
جبکہ پردہ سے نکل آئے گا گوہر ان کا

اپنے مرشد کے غلامی میں وہاں زیرِ قدم
پُتلیاں ہوگا بچھاتا ہوا احقر ان کا

حشمت و جاہ کو خود ہوگی تحیر جبکہ
ہوگا سر تاجِ شفاعت سے مفخر ان کا

Marfat.com

عرش سے فرش تک ایک دھوم مچی ہوئے گی
پیشوا بن کے جب آئے گا پیمبرؐ ان کا

جب گنہگاروں کی دوزخ سے رہائی ہوگی
ڈنکا عالم میں بجے گا سر محشر ان کا

رونق افروز وہ جب ہوں گے سرِ تختِ کرم
بہتر عالم سے ہے واللہ وہ منظر ان کا

عاصیوں کے سب ہی دھل جائیں گے اعمال سیاہ
گرم جوشی سے بہے گا جو سمندر ان کا

حسرت و یاس میں مخلوق پھرے گی حیران
فضل و رحمت کا کھلے گا وہیں دفتر ان کا

حکم ہوگا یہی رضواں کو لٹادے جنت
خاص محبوبؐ خدا ہوگیا رہبر ان کا

صدقہ حضرت کا غلامی میں ہو مقبول ریاضؔ
عرض کرتا ہے بصد عجز سخنور ان کا

Marfat.com

قصیدہ تصوف

بحمداللہ یہ دربار ہے یا بزم رحمانی
ملائک عرش اعلیٰ کے جہاں کرتے ہیں دربانی

عجب انداز سے آراستہ ہے محفل اقدس
مؤدب ہیں بشر جن و ملک ارواحِ انسانی

بیاں ہوتے ہیں اس جا پر فضائل فیض و برکت کے
پڑھی جاتی ہیں حمد و نعت میں آیات قرآنی

کہیں حافظ کہیں قاری کہیں واعظ کہیں صوفی
کہیں پر مطربانِ خوش گلو پڑھتے ہے حقانی

یہاں سے میوۂ مقصود لے کر لوگ جاتے ہیں
جو آتے ہیں درِ اقدس پہ بہرِ فضل ربّانی

جنابِ شاہ نجم الدینؒ احمدؒ بانیِ محفل
انھیں کو زیب ہے وحدت کا سر پر تاج سلطانی

Marfat.com

فنا فی اللہ سے بالا ہیں رفعت میں تقرب میں
نہایت کے منازل کو جہاں ہوتی ہے حیرانی

محبت میں عنایت میں تواضع میں ہدایت میں
فیوض باطنی میں بھی نہیں ہے آپ کا ثانی

مبارکباد کا مژدہ ہے حق سے شانِ حضرت میں
جزاک اللہ فی الدارین و خیرا لطف یزدانی

رجب کے بست و ہفتم شب میں حضرت کے توجہ سے
خدا کے خاص بندوں کو غذا ملتی ہے روحانی

دلِ مؤمن حقیقت میں گذرگاہ تجلی ہے
سیاہی گر نہ ہو اس میں ز شرِ نفس شیطانی

وہی آب بقا ہے آب کوثر ہے وہی زمزم
جو حضرت کے وضو کے بعد بچ جاتا ہے کچھ پانی

Marfat.com

خدا جانے مقدر میں ہے کس کے آج کی دولت
کسے ملتا ہے اِس در سے دُرِ مقصود رحمانی

بحمد اللہ کیا الطاف ہے حضرت کا ہم سب پر
عطا ہے جا خدا کے گھر میں زیرِ چترِ رحمانی

لوائے حمد کے نیچے اِسی صورت سے محشر میں
خدا چاہے گا ہوگا شامیانہ ظلِّ سبحانی

بہت عاجز ہے کم ظرفی سے یہ دل ہو فدا کیونکر
قدومِ پاک مرشد پر نہایت ہے پریشانی

کرم کی اک نظر شاہا اگر ہو کاش خادم پر
ریاضِؔ خستہ کی قسمت ابھی ہو جائے نورانی

Marfat.com

مناجات

یا پیر دستگیرم روشن ضمیر شاہا
ازبسکہ ناتوانم دستم بگیر شاہا

رحمٰن و ہم رحیمی تو مالک قدیمی
فضل و کرم بفرما لطف کثیر شاہا

بے مثل و بے نیازی اے معدن سخاوت
مارا ز کور چشمی گرداں بصیر شاہا

خود راز خود پسندی از خود خدا بر آئی
با خود خدا نگاری بر خود صغیر شاہا

بیش از گراں بہا شے کردہ سپرد آدمؑ
آوردی ز رحمت اورا اخیر شاہا

عبد و رسولؐ گشتی در پردۂ ہدایت
داری ہمہ تو شان رب قدیر شاہا

Marfat.com

زیر قدوم پاکت عرش بریں نہادہ
وہم و گماں چہ یابد جائے نصیر شاہا

در چشم من نشستہ ہرگاہ می نمائی
ہر سو جمال حسنت ماہ منیر شاہا

پوشیدہ از نگاہم بر من تو حکم رانی
اندر قفس نہادہ جانم اسیر شاہا

تو بر سر کرامت مولائی و کریمی
بے کس منم غریبم عاجز فقیر شاہا

حال ریاضؒ خستہ اے رحمت دوعالم
گشتہ ز درد ہجراں بیحد حقیر شاہا

Marfat.com

قصیدہ

س سے ساری خدائی سیدؒ انور سے ہے
دین و دنیا کی سعادت اپنے پیغمبرؐ سے ہے

یؔ سے یاد حق میں ہے تفسیر یٰسین شریف
دسے دل میں اشارہ دین کے اختر سے ہے

نؔ سے نجم الدینؒ احمدؒ صاحب صدق و صفا
جلوہ گر نور نبیؐ کی روشنی اندر سے ہے

جؔ سے ہیں جانشین مسند شاہ نجف
مژدہ خلد بریں جن کو خدا برتر سے ہے

مؔ سے مستانۂ جام الست و محو حق
کیفیت جن میں محض توحید کے ساغر سے ہے

Marfat.com

ہے الفؔ اللہ کا الفت میں جس کے روز و شب
لامؔ سے لبیک کی پیہم صدا دلبر سے ہے

دؔ سے دیدار حق کی دن بدن دولت بڑھی
یؔ سے یادِلم یزل ہر دم دلِ مضطر سے ہے

نؔ سے نور احدیت نے دل منور کر دیا
کفر کی غارتگری جس نور کے مظہر سے ہے

پھر الفؔ اللہ کا احمدؐ میں ہے اسرار حق
حؔ سے حسن حق کا مطلب داور محشر سے ہے

مؔ سے مسرور دل مصروف حق مشتاق یار
دؔ سے دل کا تعلق خالق اکبر سے ہے

84677

Marfat.com

ختم کرتا ہوں دعا پر یا الٰہی رحم کر
دل گنہگاروں کا زخمی نفس کے خنجر سے ہے

جام بھر بھر کے خدایا اب وہی مجھ کو پلا
جو دوا دردِ محبت کی عطا رہبر سے ہے

جملۂ اوصاف حضرت کب ہوں عاجز سے بیاں
جن میں در پردہ چمک اس ایک ہی گوہر سے ہے

گر بڑا تیراک بھی دیکھے تو غش کھائے یہاں
جو سمندر فیض و برکت کا رواں اس در سے ہے

کیا کروں تعریف مرشد غیر ممکن ہے ریاضؔ
اس لئے حرفوں میں بالکل مختصر احقر سے ہے

Marfat.com

تصوف

جو مرشد کا رتبہ نہیں جانتا ہے
وہ کب حق تعالیٰ کو پہچانتا ہے

شریعت میں جس نے حقیقت نہ جانی
بزرگان دین کو وہ کب مانتا ہے

ہے منکر خدا کا ذلیل اور کافر
کہ وہ نیک و بد کچھ نہیں جانتا ہے

نہ لایا جو ایمان کامل نبی پر
خدا کو وہ اپنا نہیں جانتا ہے

جو شیدا ہوا ہے حبیبؐ خدا کا
یقینی خدا کو وہ پہچانتا ہے

ہے بے کار لاکھوں برس کی عبادت
نبیؐ کو جو رہبر نہیں مانتا ہے

Marfat.com

خدا کے جو محبوب کو حق نہ جانے
وہ کافر خدا کو نہیں جانتا ہے

جہنم میں گھر ہے اُسی کا مقرر
رسالت کو جو حق نہیں جانتا ہے

اُسی میں شرافت ہے ایمان کامل
خدا کے نبیؐ کو جو پہچانتا ہے

رہا دین اسلام کا جو مخالف
جہاں میں عبث خاک وہ چھانتا ہے

بسی ہے جو دل میں تمنائے مرشد
ریاضؔ اب اسے بس خدا جانتا ہے

Marfat.com

شانِ مرشدی

ستارہ جو دینِ احمدیؐ ہے وہ پیر و مرشد ہے دل کے اندر
کہ چاند و سورج بھی ہیں پشیماں وہ پیر و مرشد ہے دل کے اندر

خدایا ہے شان کبریائی کھچی جو تصویر مصطفائیؐ
دکھا وہی جلوۂ خدائی کہ پیر و مرشد ہے دل کے اندر

میں اپنے مرشد پہ ہو کے شیدا پھروں جو حجرہ کے گرد ہر جا
یہی ہے اپنا طواف کعبہ کہ پیر و مرشد ہے دل کے اندر

یہ بات دل میں میرے سمائی کہ دوں میں مرشد کی اب دہائی
ملے وہ مقصودِ انتہائی جو پیر و مرشد ہے دل کے اندر

ریاضؔ بے کس حقیر و مجرم بہت ہے جرموں پر اپنے نادم
زہے مقدر ہے اس کا خادم جو پیر و مرشد ہے دل کے اندر

Marfat.com

شانِ مرشدی

پیر من و طبیب من درد من و دوائے من
شیخ من و مسیح من داروئے من شفائے من

عیش من و نشاطِ من عزّ من و وقار من
ذات من و صفات من مقصد و مدعائے من

دیر من و حرم من و کعبہ و قبلہائے من
حور من و قصور من جنت و ماسوائے من

سرورؒ نجم دینؒ من مالک جسم و جان من
مونس و غمگسار من مرشد و رہنمائے من

خستہ جان ریاضؒ من ہیچ مگو جز ایں سخن
پیر من و خدائے من رہبر و مصطفائے من

Marfat.com

شانِ مرشدی

سلامؓ علیک اے شہ نجمؒ دینم
کہ زیر قدوم تو من جاگزینم
دروں در دلم چوں توئی جلوہ فرما
شدہ آستانِ تو خلد برینم
خدا خود بشان تو لولاک فرمود
نظیرِ تو اے شاہ ہرگز نہ بینم
شدی خاتم الانبیاءؑ بر رسولاںؑ
کہ در راہ حق بس توئی یک صفیرم
توئی خود مثال تو اے بے مثالی
کہ مثل تو پیدا نہ شد اے جبینم
جمال تو شد در جہان روز روشن
توئی بے بہا یک دُر مہ جبینم

Marfat.com

وجود تو شد ہستی باغ امکاں
کہ خود در گلستاں گل و عندلیبم

بر افلاک چوں پائے اقدس نہادی
سر افرازیِ عرش شد اے عزیزم

حسینان آفاق را زیب و زینت
شدہ خاک پائے تو اے نازنینم

ز اسرار حق گفتئی نحن و اقرب
کہ من در دل پاک پردہ نشینم

توئی مذنباں را بروز قیامت
شفیع گنہگاریِ در نصیبم

شدہ طالعِ خفتہ بیدار و تاباں
گرفتم ترا پیر و مرشد چوں این دم

بحال ریاضؔ اے شہِ دین و ایماں
نظر کن ز لطف و کرم اے کریمم

Marfat.com

نعت

اے کہ اسرار الٰہی رحمت رب جہاں
ہادی و رہبر توئی واللہ بہر انس و جاں

اے کہ شان والضحٰی یٰسین و طٰہٰ حٰمٓ
اے کہ ہمراز حقیقت موجد کون و مکاں

اے کہ سردار دو عالم معدن جود و سخا
مصدر حسن و سعادت مخزن روح رواں

اے کہ تو بنیاد عالم بانی زیر و زبر
مالک میدان محشر ہم شفیع مذنباں

آدمؑ و ایوبؑ و یونسؑ نوحؑ و ابراہیمؑ را
دستگیر یوسفؑ و موسےٰؑ و عیسیٰؑ مرسلاں

اے کہ در قندیل روشن تافتی نور خدا
بہر عرفان حقیقت با شرع گشتی عیاں

Marfat.com

اے کہ تو محبوب خالق امی و ختم رسل
مونس و ہمدم توئی واللہ بہر عاجزاں

اے کہ آزار محبت را توئی دارالشفا
درد عیسیٰ را دوا و ہم مراد عاشقاں

اشرف مخلوق و یکتا بے نظیر و بے بدل
اے کہ تو اصل الاصول و باعث این کن فکاں

دیدۂ و دانستہ راز حق نکردی آشکار
ہر چہ گفتی در کلام اللہ بہر امتحاں

مظہر ذات و صفات حق تعالےٰ یک توئی
بے زبان و با زبان ہم بے نشان و با نشاں

نیست چیزے چوں شود پنہاں ز تو اے نور حق
ذرہ ذرہ آئینہ شد در نگاہ تو عیاں

Marfat.com

خاتم شان ولایت نائب شاہ رسل
نجم دینؒ احمدیؐ محبوب و فخر کاملاں

اے کہ داری قدرت شان خدائے عزوجل
در لب معجز نما ہم چوں مسیحائے زماں

گر تو فرمائی نگاہ لطف و احسان و کرم
کے تواند ہیچ کس چوں حرف آرد بر زباں

ہر چہ خواہی از کرم بخشی غلام خستہ را
اے کہ تو فریاد رس محبوب رب دو جہاں

السلام و الصلوٰۃ و ہم درود لاتعد
با دل پر درد بادا از ریاضؒ خستہ جاں

Marfat.com

تبلیغ

بظاہر رسمِ دنیا فطرتاً حکمت سے چل آئی
جو صنعت تھی حقیقت میں چھپی چھپ کر نکل آئی

مزہ آیا بقا کا عالم فانی میں عرفاں سے
جب عبرت رہبری کرنے کو خود پیش محل آئی

کہاں تھی اور کیسی تھی وہ شکل آدمؑ و حواؑ
عجب سانچہ تھا جسمیں ڈھل کے اک صورت نکل آئی

کھلا رازِ محبت پردہ اسرار باطن سے
جوں ہی تصویر آب و ِگل بشان عزوجل آئی

صدف میں قطرہ نیساں نے عبرت سے جو کچھ پوچھا
حیا شرما گئی دل میں ہنسی لب پر مچل آئی

کرم کی جب گھٹا چھائی برس کر کھل گیا بادل
لئے آغوش میں حق کو تری رحمت نکل آئی

Marfat.com

ازل ہی سے جو شیدائی تھا خالق حسن اطہر پر
شب معراج میں حق کو بلا دیکھے نہ کل آئی

جو تھی مہر نبوت سرورؐ عالم کے شانہ پر
نشانی ہے محبت کی جو بہر لم یزل آئی

رموز حسن انساں کو بتایا کچھ نہ خالق نے
کہ بن بن کر مٹے جاتے ہیں کیوں سبکو اجل آئی

فنا کے بعد حسرت کو خیال آیا گناہوں کا
تو مرقد پر بہت رو کر کف افسوس مل آئی

سر محشر سواری جب ترے محبوبؐ کی نکلے
بہت خوش ہوں اگر دیکھوں مرا لاشہ کچل آئی

Marfat.com

پڑیں گی فضل کی بوندیں کرم کا مینہ برسے گا
یہ فال میم احمدؐ حشر کے دن کی نکل آئی

سیاہی جبکہ دھل جائے گی رحمت یہ ندا دے گی
گنہگاروں کی دیکھو چاند سی صورت نکل آئی

رہوں کبتک میں گریاں اپنا پھیلائے ہوئے داماں
درِ مقصود لینے کو تمنا سر کے بل آئی

میں سائل ہوں ترے در پر نہ لوں گا حور و غلماں کو
اگر لوں گا تو بس تجھ کو طبیعت اب مچل آئی

تصدق اپنے آقا کے مجھے جو یاد رکھتے ہیں
اسی باعث سے گر گر کر میری حالت سنبھل آئی

Marfat.com

کہیں رو کے سے رکتے ہیں دل پر درد کے آنسو
لگا چرکا ذرا کوئی تو چشم نم ابل آئی

چھپا کر بخش دیتی ہے خدایا شان ستاری
اسی دم جبکہ عصیاں کو تری رحمت مسل آئی

سمجھ لیتا ہوں مرشد نے کیا ہے یاد خادم کو
تڑپتا ہے مرا جب دل کسی کروٹ نہ کل آئی

چمک اٹھا ستارہ دین احمدؐ کا جو اس دل میں
مری شمس و قمر سے بڑھ کے اب قسمت نکل آئی

غضب ڈھایا ریاضؒ اسوقت ترے چشم عرفاں نے
کہ خاک پائے مرشد کو وہ سرمہ سے بدل آئی

Marfat.com

تبلیغ

جبکہ نور احدیت از خود منور ہوگیا
فرش سے لے عرش تک اک کن سے مظہر ہوگیا

حمد و نعت و منقبت عاجز سے ہو کیوں کر ادا
نجم دینؒ احمدیؐ کا دل میں جب گھر ہوگیا

حوصلہ جونہی کیا نام نبیؐ لکھے قلم
لوح پر پاس ادب سے خود وہ ششدر ہوگیا

بند ہے منہ میں زبان ہو بس مؤدب اے قلم
ختم ہے نعت نبیؐ جب خود قلم سر ہوگیا

ہوگئے گلزار اوراق زمین و آسماں
قطرۂ توحید سے ہر حرف گوہر ہوگیا

در فشانی ہے ثبوت رحمت ذات احد
اس لئے لبریز قطروں سے سمندر ہوگیا

Marfat.com

کیا حقیقت ہے صدف کی جو کرے پیدا گہر
حق کی خلاقی ہے یہ قطرہ جو گوہر ہوگیا

تخم ریزی سے ہوئی دانائی قدرت عیاں
خاک پر ہر سمت جو فرش مشجر ہوگیا

سرور عالم کے آتے ہی مٹیں سب ظلمتیں
گلشن ہستی اسی گل سے معطر ہوگیا

روشنی اسلام کی پھیلی جہاں میں چار سو
ہر نفس انوار رحمت سے مسخر ہوگیا

مل گیا ہم کو شفیع المذنبیں سا جب نبیؐ
ہم گنہگاروں کا کیا اعلیٰ مقدر ہوگیا

Marfat.com

حق و باطل کی نہ کی جس شخص نے کچھ امتیاز
نفس پر اس شخص کے ابلیس افسر ہوگیا

بغض و کینہ حرص ولالچ نے کیا دل کو خراب
شر سے الفت ہوگئی دل بد سے بدتر ہوگیا

دین سے جو نفرت ہے دنیا سے محبت آج کل
ہر کسی کا اس لئے اب حال ابتر ہوگیا

ہر نبی کے امتوں نے کچھ نہ کچھ پائی سزا
پر حبیب کبریا کا رحم سب پر ہوگیا

نور ایمان سے دیا جس نے مرے دل کو سرور
پیشوائے دین وہی اپنا پیمبر ہوگیا

Marfat.com

جو غلامان نبیؐ ہیں ان کی یہ ادنیٰ ہے شان
قطب کوئی ہوگیا کوئی قلندر ہوگیا

قم باذن اللہ سے مردہ جلادیتے ہیں وہ
اک نظر جس پر پڑی پل میں سکندر ہوگیا

یا الٰہی ہر کسی کو نور ایمان کر نصیب
عفو کر عصیاں کو بیحد بار سر پر ہوگیا

موجزن رحمت ہے دل سے مانگ لواے مؤمنو
مدعا قدموں پر حضرت کے مظفر ہوگیا

وصف مرشد میں اگر اک حرف بھی لکھوں ریاضؔ
لوگ حیرت میں ہوں کیا اللہ اکبر ہوگیا

Marfat.com

مناجات

تمنا ہے دل و جان و جگر قربان حضرت ہو
تصدق ہو جو یہ خادم اسے بیحد مسرت ہو

بہت رنجور ہوں اپنے بداعمالی و عصیاں سے
وہ رحمت کر الٰہی تا نہ محشر میں ندامت ہو

برا ہوں یا بھلا جیسا بھی ہوں بندہ ہوں رحمٰن کا
میسر اس لئے محبوب کی تیرے شفاعت ہو

لیا ہے آپکا داماں کہاں جاؤں کدھر بھٹکوں
خدا سے بخشوا دیجئے مجھے اتنی عنایت ہو

ریاضؔ خستہ کی رکھ لیجئے اب لاج اے آقا
کرم فرمایئے لِلّٰہ تا عقبیٰ میں عزت ہو

Marfat.com

حمد

تعریف اس خدا کو عیاں جس کا نام ہے
پیہم درود بر شہ عالی مقامؐ ہے

محبوب ذوالجلال شہنشاہؐ مرسلاں
سردار دو جہاں کو ہمارا سلام ہے

اجلاس یہ جناب رسولؐ خدا کا ہے
آنا ادب سے بیٹھنا اچھوں کا کام ہے

لوگوں کا چاروں سمت سے آج اس مقام میں
جنت میں داخلہ کا عجب اژدہام ہے

ابواب سارے کھل گئے جنت کے مؤمنو
جاری ہمارے شاہ کا فیضان عام ہے

محبوب ایزدی کا وہ دریا رواں ہے آج
پرجوش بحر رحمت خیرالانام ہے

Marfat.com

رحمت سے دور ہوگیا وہ جس نے شک کیا
حضرت کی شان پاک وہ معجز نظام ہے

رکھو قدم سنبھال کے نیکی سدا کرو
ورنہ بدی کا اپنے ہی اوپر وبال ہے

ڈنکا جو بج رہا ہے ذرا غور سے سنو
سمجھو کہ کس کا کس لئے کیا انتظام ہے

ہر سو پکار ہوتی ہے روزانہ پانچ بار
یارو چلو کہ دعوت اسلام عام ہے

پیشی ضرور ہوئے گی اللہ کے حضور
ہر اک سے پھر حساب بروز قیام ہے

Marfat.com

انمول ہے یہ دولت ایمان و دین حق
مرنے کے بعد اس کی ضرورت مدام ہے

لوگو نہ ہاتھ آئے گا موقعہ یہ پھر کبھی
جانو یہ بالیقیں کہ اجل صبح و شام ہے

کب ہے گوارا حق کو کسی پر عذاب ہو
خالق نے سب کو اس لئے بھیجا پیام ہے

منکر اس آستانۂ اقدس کا ہے شقی
اک روز اس کو نار جہنم سے کام ہے

ہم سب گناہ گاروں کے بخشش کے واسطے
محشر میں بالیقیں یہی باب السلام ہے

Marfat.com

اس در سے جو گزر گیا پڑھتا ہوا درود
واللہ اس پر آتش دوزخ حرام ہے

سن کر ندائے ہاتف غیبی جو شک کرے
ایمان ہے خام اس کا جہنم مقام ہے

روز جزا کا وعدہ ہے قرآں میں جابجا
جانو خدائے پاک کا سچا کلام ہے

یا رب بروح پاک درود و سلام بھیج
ہدیہ بہ آل و صحبہ سب پر مدام ہے

اکرام و فضل کی ہو نظر اب ریاضؔ پر
حاضر یہ در پر آپ کے ادنیٰ غلام ہے

Marfat.com

مناجات

پیر و مرشد کا کہیں مجھ کو اشارہ مل جائے
مشکلیں حل ہوں پتہ یار تمھارا مل جائے

خاک ہوجائے وہیں خرمن عصیاں جل کر
آتش عشق نبیؐ کا جو شرارا مل جائے

بخت خفتہ کو کہیں اپنے جگادوں یا رب
خواب ہی میں مجھے لِلّٰہ وہ پیارا مل جائے

یاخدا یہ بھی بتادے ہوں تہی دست وغریب
دوں گا کیا نذر میں جب حق کا دلارا مل جائے

یارسولؐ عربی دل کی تمنا ہے یہی
پائے اقدس سے مقدر یہ ہمارا مل جائے

Marfat.com

آپ کے نام مبارک کی جو نکلے خیرات
میری آنکھوں میں اسی میم کا تارا مل جائے

محرم راز بنوں ہو کے غلام احمدؒ
اتنی خدمت مجھے محشر میں خدارا مل جائے

جھوم کر مانگوں نہ مستی میں حقیقت کے سوا
معرفت کا مجھے اک پھول ہزارا مل جائے

سر کے بل جاؤں مدینہ کو بصد شوق ریاضؒ
پیارے احمدؒ کا ذرا مجھ کو سہارا مل جائے

Marfat.com

قصیدہ

جہاں میں چھپ کر خدا کا آنا کسی نے اب تک ذرا نہ جانا
مجال کیا ہے جو کوئی جانے خدا کو ہم نے خدا سے جانا

مکمل ارواح اس کا جامہ مجسم اسرار حسن یکتا
دلوں میں چھپ کر وہ ایسا آیا ہوا نہ ظاہر خدا کا آنا

ہزاروں حیلوں کے کتنے پردے پڑے ہیں عقل و سمجھ کے آگے
کرے بھی گر کوئی لاکھ چلے حجاب ہی میں رہے گا دانا

اسی نے چاہا جسے بنایا اسی نے چاہا جسے بگاڑا
اسی کا ہے یہ جہان سارا اسی سے ممکن ہے اس کا پانا

اگر نہ چاہے خدائے برتر تو پائے خالق کو کوئی کیونکر
بسا ہے دل میں وہ ایسا چھپ کر نہیں ہے آساں خدا کا پانا

وہی ہے واللہ ذات برتر چھپا ہے عالم میں خود جو آ کر
اسی کے تیر نظر نے اکثر لگایا دل پر مرے نشانہ

ریاضؔ ہے یہ حقیر بندہ کیا گناہوں نے اس کو گندہ
دل اس کا رحمت سے کر دے زندہ کہ اپنے مرشد سے ہو یگانا

Marfat.com

قصیدہ

خودی کو جو اپنے مٹائے ہوئے ہیں
وہ رتبہ خدائی کا پائے ہوئے ہیں

ہے اللہ اکبر عجب شان مرشد
خدا کو وہ اپنا بنائے ہوئے ہیں

نہیں ہے کسی غیر کی ان کو چاہت
کہ محبوبؐ یزداں کہائے ہوئے ہیں

نہیں ہے کسی سے نہ حاجت کسی کی
بس اللہ سے دل لگائے ہوئے ہیں

نہیں ان سے بہتر کوئی مرد دانا
وہ اپنے کو نادان بنائے ہوئے ہیں

Marfat.com

ہے قدرت میں سب کچھ خدا کے کرم سے
سر عجز لیکن جھکائے ہوئے ہیں

بھلا ان کے رتبہ کو کیا کوئی جانے
خدا کو جو اپنے چھپائے ہوئے ہیں

کہاں جائیں اب چھوڑ کر در کو تیرے
بہت ہجر کے ہم ستائے ہوئے ہیں

نہیں کوئی جا اے ریاضؔ اس سے بہتر
کہ گھر میں خدا کے ہم آئے ہوئے ہیں

Marfat.com

حمد

ہر گل میں ہر شجر میں گلستاں میں تو ہی تو
صحرا میں تو ہی تو ہے بیاباں میں تو ہی تو
ہر برگ و بار و خارِ مغیلاں میں تو ہی تو
دامانِ حسن باطن انساں میں تو ہی تو

ہر شے میں تو ہی تو ہے ہر اک جا ہے تو ہی تو
تو ہی میں تو سما کے ہُویدا ہے تو ہی تو

ہر رنگ و بو میں جلوہ دکھایا ہے تو ہی تو
گلشن میں یہ چنبیلی و بیلا ہے تو ہی تو
تیری چمک ہے ذرہ میں شمس و قمر میں بھی
قطرہ میں تو سمایا ہے دریا ہے تو ہی تو

ہر شے میں تو ہی تو ہے ہر اک جا ہے تو ہی تو
تو ہی میں تو سما کے ہُویدا ہے تو ہی تو

Marfat.com

ظاہر میں تو ہی پیدا ہے باطن میں تو ہی تو
ادنیٰ میں تیرا جلوہ ہے اعلیٰ ہے تو ہی تو
اول تھا جلوہ گر تو ہی آخر بھی تو ہی تو
دونوں جہاں کا خالق و مولےٰ ہے تو ہی تو

ہر شے میں تو ہی تو ہے ہر اک جا ہے تو ہی تو
تو ہی میں تو سما کے ہُویدا ہے تو ہی تو

فاعل تو ہی ہے اور ہے مفعول بھی تو ہی
شاغل تو ہی ہے اور ہے مشغول بھی تو ہی
عاقل تو ہی ہے اور ہے معقول بھی تو ہی
منجملہ قابلوں میں ہے مقبول بھی تو ہی

ہر شے میں تو ہی تو ہے ہر اک جا ہے تو ہی تو
تو ہی میں تو سما کے ہُویدا ہے تو ہی تو

Marfat.com

عابد تو ہی ہے اور ہے معبود بھی تو ہی
ساجد تو ہی ہے اور ہے مسجود بھی تو ہی
قاصد تو ہی ہے اور ہے مقصود بھی تو ہی
نظروں سے چھپکے دل میں ہے موجود بھی تو ہی

ہر شے میں تو ہی تو ہے ہر اک جا ہے تو ہی تو
تو ہی میں تو سما کے ہُویدا ہے تو ہی تو

پردہ نشیں بنا کہ نہ دیکھے کوئی تجھے
دل میں چھپا تو ایسا نہ جانے کوئی تجھے
بندے خدا کے تجھ کو ہی امیؔ کہا کئے
ملنے کی راہ اپنے بتادے تو ہی مجھے

ہر شے میں تو ہی تو ہے ہر اک جا ہے تو ہی تو
تو ہی میں تو سما کے ہُویدا ہے تو ہی تو

Marfat.com

بھیجے ہوئے کو صاحب اسرار جانئے
بخشش میں اُس کریم کو غفار جانئے
سایہ نہ تھا کہ نور خدا بے مثال تھا
خالق کو سارے خلق کا مختار جانئے

ہر شے میں تو ہی تو ہے ہر اک جا ہے تو ہی تو
تو ہی میں تو سما کے ہُویدا ہے تو ہی تو

طالب وہی تھا پھر وہی مطلوب بن گیا
راغب ہوا وہ ایسا کہ مرغوب بن گیا
لذت ملی تو میم کے پردہ میں چھپ گیا
الفت جتا کے خود وہی محبوبؐ بن گیا

ہر شے میں تو ہی تو ہے ہر اک جا ہے تو ہی تو
تو ہی میں تو سما کے ہُویدا ہے تو ہی تو

Marfat.com

اللہ کے الف سے احد کا مزہ لیا
حمد و ثنا کے لطف کو احمدؐ کہا کیا
حق الیقیں نے پھر دیا محمودؐ کا خطاب
تعریف ختم کرکے محمدؐ بنادیا

ہر شے میں تو ہی تو ہے ہر اک جا ہے تو ہی تو
تو ہی میں تو سما کے ہُویدا ہے تو ہی تو

معراج میں نبیؐ نے نہ دیکھا بجز خدا
باطن میں اور تھا نہ ہویدا بجز خدا
پردہ اٹھا تو ماعرفناک کہہ اٹھے
حیرت میں تھے کہ خود کو نہ پایا بجز خدا

ہر شے میں تو ہی تو ہے ہر اک جا ہے تو ہی تو
تو ہی میں تو سما کے ہُویدا ہے تو ہی تو

Marfat.com

کلمہ ہی پڑھ کے سمجھو بتاتا جو راز ہے
خود کو چھپا کے کس کو دکھاتا یہ ناز ہے
کس کو گواہ کرتا ہے عبدؐ و رسولؐ میں
کس بات پر خدا یہ پڑھاتا نماز ہے

ہر شے میں تو ہی تو ہے ہر اک جا ہے تو ہی تو
تو ہی میں تو سما کے ہُویدا ہے تو ہی تو

ہے کون وہ جو کہتا ہے عاشق کے سامنے
معشوق کوئی اور ہے صادق کے سامنے
عاشق وہی ہے اور ہے معشوق بھی وہی
دل میں وہ دونوں ایک ہیں خالق کے سامنے

ہر شے میں تو ہی تو ہے ہر اک جا ہے تو ہی تو
تو ہی میں تو سما کے ہُویدا ہے تو ہی تو

Marfat.com

جو شان ہے حضورؐ رسالت پناہ کی
کب وصف ان کی ہو سکے اس عزو جاہ کی
دل میں ہمارے رہتے ہیں مرشد کی شان میں
دن رات ہے ریاضؒ ہوس ان کے چاہ کی

ہر شے میں تو ہی تو ہے ہر اک جا ہے تو ہی تو
تو ہی میں تو سما کے ہُویدا ہے تو ہی تو

Marfat.com

قصیدہ

ذات تیری اے خدا اول سے نا محدود ہے
عقل حیراں فہم قاصر جان بسر مسجود ہے

تیرے نادیدہ کو تیرے دید سے سیری نہیں
کیا کہوں کس طرح کا واللہ تو مقصود ہے

کیا حقیقت ہے کوئی جانے تجھے تیرے سوا
بس تو ہی بے مثل و یکتا باحیا معبود ہے

تیری قدرت تیری صنعت تیری رفعت دیکھ کر
تجھ پہ جو لایا نہ ایمان بالیقیں مردود ہے

ہے تیرا یہ بندۂ عاصی ریاضؔ پر خطا
ملتجی بخشش کا ہے خالق سے جو موجود ہے

Marfat.com

تبلیغ

صوم و صلوٰۃ کا ہے قومی نشاں ہمارا
اخلاق و اتقا ہے قومی نشاں ہمارا

ہوتی ہیں مسجدوں میں ہر سمت جو اذانیں
اعلان برملا ہے قومی نشاں ہمارا

دشت و جبل میں ہر سو ہیں گونجتی صدائیں
تکبیر جابجا ہے قومی نشاں ہمارا

عاجز حقیر سب سے اپنے ہی کو سمجھنا
بہتر یہ کیمیا ہے قومی نشاں ہمارا

اکل حلال کھانا قانع ہمیشہ رہنا
صبر و سخا رضا ہے قومی نشاں ہمارا

شرم و حیا مروت کبر و ریا سے نفرت
اخلاص و اِرتضا ہے قومی نشاں ہمارا

Marfat.com

دل میں خلوص رکھنا مکر و دغا سے بچنا
اللہ سے حیا ہے قومی نشاں ہمارا

بے مثل ہے جو یکتا اُس پر ہو دل سے شیدا
فرمانِ حق بجا ہے قومی نشاں ہمارا

ہر اک نشاں میں دیکھو اُس بے نشاں کی قدرت
ہر شے میں پرضیا ہے قومی نشاں ہمارا

کلمہ نبیؐ کا پڑھنا تصدیق دل سے کرنا
جانو بس اک خدا ہے قومی نشاں ہمارا

ہر رنگ میں نرالا وہم و گماں سے بالا
کیا شانِ مصطفٰےؐ ہے قومی نشاں ہمارا

لطف و عطا سخاوت فضل و کرم عنایت
ہر شان حق نما ہے قومی نشاں ہمارا

Marfat.com

جھک کر سلام کرنا حق کا پیام کہنا
اخلاق بے ریا ہے قومی نشاں ہمارا

اعجاز و افتخاری اُس پر یہ انکساری
کیا صاف معجزہ ہے قومی نشاں ہمارا

ہر گل میں ہر شجر میں ہر غنچہ و ثمر میں
ہر رنگ میں نیا ہے قومی نشاں ہمارا

پہلے خودی مٹا کر ہو جاؤ مر کے زندہ
پھر دیکھ لو کہ کیا ہے قومی نشاں ہمارا

دل میں جو آرزو ہے اے بے نیاز تو ہے
ہر پھول میں بسا ہے قومی نشاں ہمارا

جس پر ہمیں گماں ہے ہر جا وہی عیاں ہے
والشّمس والضحیٰ ہے قومی نشاں ہمارا

دل میں ریاضؔ تیرے نور نبیؐ جو آیا
ہر درد کی دوا ہے قومی نشاں ہمارا

Marfat.com

حمد

زیبا ہے کبریائی اے کبریا تجھی کو
شایاں ہے افتخاری مولےٰ بس اک تجھی کو

میں ہوں ذلیل بندہ مفلس غریب و عاجز
لازم ہے خاکساری در پر ترے مجھی کو

بخشش کی ہے تمنا فضل و کرم سے تیرے
حسرت یہی ہے دل کی دیکھا کروں تجھی کو

تیرے ہی قدرتوں کے عالم میں ہیں کرشمے
تو ہی کھلا رہا ہے گلشن میں ہر کلی کو

حیرت سے دیکھتا ہوں ہر شے میں تیرا جلوہ
رنج و محن کے آخر ظاہر کیا خوشی کو

Marfat.com

ہوگی نہ عاصیوں کی دوزخ سے رستگاری
جب تک نہ مان لیں گے اللہ کے نبیؐ کو

قدرت میں سب ہے تیرے اے قادرِ حقیقی
بخشے اگر تو چاہے رحمت سے ہر کسی کو

تیرے ہی دستگیری درکار ہے الٰہی
اے رب تو اب مٹا دے دل سے مرے خودی کو

در پر ریاضؒ عاصی اے رحمت دوعالم
آیا ہے دل میں لے کر تجھؐ کو ترے ولیؒ کو

Marfat.com

حمد

تو ہی کریم ہے تجھ سا کوئی رحیم نہیں
تو بے مثال ہے تجھ سا کوئی عظیم نہیں

تو ہی ہے دانا و بینا و حاضر و ناظر
تو ہی بصیر ہے تجھ سا کوئی علیم نہیں

مجال کیا تھی کوئی یوں گناہ کرلیتا
یقین ہے سب کو کہ تجھ سا کوئی رحیم نہیں

لقب ہے آپ کا واللہ یا حبیب اللہؐ
خدا گواہ ہے کہ تجھ سا کوئی حلیم نہیں

حضورؐ شافع محشر ہیں ساقی کوثر
خدا کے سامنے تجھ سا کوئی قسیم نہیں

Marfat.com

کلامِ پاک میں اُس خالقِ دو عالم کے
سوا حضورؐ کے ہرگز کوئی کلیم نہیں

مرض دیا ہے تو میری دوا بھی آپ کریں
کہ بڑھ کے آپ سے ہرگز کوئی حکیم نہیں

مرے گناہ بہت ہیں تو کیا مجھے پروا
کہ بڑھ کے آپؐ سے میرے کوئی کریم نہیں

ترے ہی لطف و کرم کا ریاضؒ ہے جویاں
کہ تو کریم ہے مجھ سا کوئی اثیم نہیں

Marfat.com

تبلیغ

پڑھو کلمہ نبیؐ کا اے مرے اللہ کے بندو
نہیں تو جھیلنی ہوگی مصیبت ایک دن تم کو

بہت ہی پر خطر ہے راہ جو دوزخ کے اوپر ہے
اُسی پر سے قیامت میں گزرنا ہوگا ہم سب کو

بہت کھائی ہیں جس نے نعمتیں ظلم و ستم کر کے
حسابِ ذرہ ذرہ حق کو دینا ہوگا کل سب کو

نہ چل ہرگز تو اترا کر دِلا اِس دور فانی میں
نہیں معلوم اے غافل اجل آجائے کب ہم کو

نہیں سجدہ کیا جس نے رہا مغرور دنیا میں
قیامت میں فرشتے آکے توڑیں گے اُسی سر کو

Marfat.com

بہت پچھتاؤ گے رونے بلکنے سے نہ کچھ ہوگا
اکیلے گور میں رہنا ہے جانو بالیقیں اِس کو

عدم سے لا کے ہستی میں دکھائی صنعتیں کیا کیا
ہزاروں قدرتیں اس پتلۂ خاکی میں انساں کو

بہت پھرتا ہے تو اکڑا ہوا اے دل جو غفلت میں
خبر بالکل نہیں کیا موت کی اے بے خبر تجھ کو

بہت دن سے جہنم تاک میں ہے اُن شریروں کے
مظالم کر رہے ہیں ڈر نہیں اللہ سے جن کو

سنبھل جا اب بھی کچھ بگڑا نہیں گر سانس باقی ہے
نمازِ توبہ پڑھ تا بخش دے خالق گناہوں کو

Marfat.com

اگر خواہش ہے بخشش کی رہائی ہو جہنم سے
بنالو اپنا وارث آج اس محبوب یزداں کو

یہی موقع ہے بک جاؤ خدا کی راہ میں آکر
نہیں تو کون پوچھے گا تمھیں محشر میں اے لوگو

کریں گے دستگیری بس وہی اپنے غلاموں کی
خدا کا رُعب جب لرزاں کرے میدان محشر کو

ازل سے حق نے بخشی ہے مرے آقا کو وہ عزت
ملائک ہیں تحیر میں مؤدب دیکھ کر اُن کو

ریاضؔ اُس شاہ کا خادم ہے جو سردارِ عالم ہیں
اُنھیں کے کفش بوسی کا شرف حاصل ہے عاجز کو

Marfat.com

تصوف

ذات باری کا ہے ہر ذرہ عالم میں موجود
ہے ازل سے وہی بس ایک ابد تک موجود

مثل اُس کا نہیں بے مثل و نرالا ہے وہی
ہے وہ خالق وہی رازق وہی سب کا معبود

ہے ہمیشہ سے وہی اور رہے گا وہ سدا
سب ہیں فانی وہی باقی ہے ازل سے موجود

مصدر حسن وہی موجد کونین وہی
ہے نفی میں وہی اثبات ہر اک جا موجود

جوہر کون و مکاں گوہر ایمان ہے وہی
مظہر ذات و صفت ہے وہی احمدؐ محمودؐ

Marfat.com

لام الف پر جو الف لام کے اسرار کھلے
وصل ہوتے ہی بنا خالق اکبر مسعودؐ

بھیج کر حق نے رسولؐ اپنا ہدایت کیلئے
کردیا کفر و ضلالت کو جہاں سے مفقود

شافع روز جزا ہے وہی محبوبؐ خدا
ہے حقیقت میں وہی دونوں جہاں کا مقصود

دل میں ہے نور اُسی کا وہی آنکھوں میں ریاضؒ
جلوہ گر ہے وہی ہر ذرہ میں شاہد مشہود

Marfat.com

مناجات

تیرے یاد میں مجھے اے خدا کبھی چین آئے ذرا نہیں
رہوں ہر گھڑی تجھے ڈھونڈتا مرے دل سے جبکہ جدا نہیں

تیری گر خوشی ہے کہ دے سزا کئے جرم ہم نے جو اے خدا
ہے خوشی ہماری تیری رضا کہ کرم میں تیرے جفا نہیں

ترے یاد میں جو فنا ہوا ترے عشق میں وہ جو مٹ گیا
ہوا حق سے مل کے وہ باخدا کوئی خوف پھر تو رہا نہیں

جسے بندہ اپنا بنائے گا گنہ سارے اُس کے چھپائے گا
اُسے جلوہ اپنا دکھائے گا تو ضرور اس میں خطا نہیں

سر عجز میرا جو تاج ہے پڑا اب وہ سجدہ میں آج ہے
تیرے ہاتھ بندوں کی لاج ہے یہ بتا دے بخشا کہ یا نہیں

تیرا نام رب کریم ہے تیرا فضل سب پر عمیم ہے
تو غفور ہے تو رحیم ہے تیرا لُطف کس پہ ہوا نہیں

Marfat.com

اِسے دے گا جلوہ تو کب دکھا جو ازل سے ہے تیرا مبتلا
تیرا بندہ گرچہ ہے پر خطا و لے فضل سے تو جدا نہیں

مجھے کیوں نہ ہو تیری جستجو مجھے کیوں نہ ہو تیری آرزو
میرے دردِ دل کی دوا ہے تو سوا تیرے مجھ کو شفا نہیں

نظر آئے تو مجھے روبرو رہوں محوِ دید میں سرخرو
ہو زباں پہ میرے یہ گفتگو کہ کریم سا تو خدا نہیں

ملے کاش مجھ کو تو اے خدا کروں عرض تجھ سے یہ برملا
ہے کہاں خدا مجھے ہو عطا جو ہنوز مجھ کو ملا نہیں

ہے دہائی تیرے حبیب کی دعا سن لے مجھ سے غریب کی
مجھے دے وہ راہ قریب کی کہ جہاں سے دور خدا نہیں

میں یہ جانتا ہوں کہ ہے ترا یہ ریاضؔ خستہ و پر خطا
اسے ہے کرم کا ہی آسرا کوئی جس کا تیرے سوا نہیں

Marfat.com

تبلیغ

مرجا تو پہلے موت کے اے نفس پا کر زندگی
وہ زندگی ہے زندگی جس میں نہیں شرمندگی

افسوس گر سوتا رہا مکر و دغا کرتا رہا
جینے پہ تو مرتا رہا صد حیف ایسی زندگی

شیطاں کا ہے اس میں گذر رکھتا ہے جو فکر ضرر
دنیا ہے راہِ پُر خطر کس کام کی یہ زندگی

امر و نہی گر فوت ہے اسلام سے بے لوث ہے
جینے سے بہتر موت ہے کی گر نہ حق کی بندگی

حق پر سدا رہتا ہے جو ناحق سے بھی ڈرتا ہے وہ
ہو کیوں نہ اچھی موت وہ مرنے سے بہتر زندگی

مرشد جسے کامل ملے فضل و کرم شامل رہے
اللہ سے واصل رہے کیا خوب ایسی زندگی

دنیا ہے یہ غفلت کی جا دھوکہ ریاضؒ اسمیں نہ کھا
مردار ہے اس کی غذا پیدا ہے جس میں گندگی

Marfat.com

جذبات

خود کو مارو خود کو جلاؤ خود میں خدا خود آیا ہے
اپنے خودی میں دیکھ خدا کو دل میں وہی سمایا ہے
خواب سے جاگو کفر سے بھاگو شرک سے توبہ کرو مُبادا
بلا کے ورنہ کہے گا خالق غیر خدا کو پوجا ہے
جمال وحدت میں خود جب آیا احد سے احمدؐ کا نام پایا
حبیبؐ یکتا وہی کہایا خدا کا وہ خود پیارا ہے
اُسکے وحدت سے ہے یہ کثرت اُسکی کثرت ہے خاص رحمت
ہے اُس کے صنعت گری سے حیرت رسولؐ اُسی کا آیا ہے
تمام عالم بنا کے اُس نے رسولؐ برحق کو لا کے اپنے
کلام ربی سنا کے حق نے سارا بھید چھپایا ہے
ہر ایک ذرّہ میں خود سما کے خودی میں پھر اپنا منہ چھپا کے
دلوں میں مومن کے گھر بنا کے حسن خدا کا پایا ہے
ریاضؒ تجھ کو جو جستجو ہے وہ پیر مرشد کی آرزو ہے
خیال تیرا جو ایک سُو ہے دھیان اُسی کا آیا ہے

Marfat.com

معرفت

جوانی میں پیری چلی آرہی ہے
میری زندگی کیا بڑھی جارہی ہے

جو بندہ بنا حق کا مرنے لگا کیوں
کہ موت اُس سے بھاگی چلی جارہی ہے

جو فرمان موتو ہے قبل ان تموتو
اِسی پر قضا کو قضا آرہی ہے

ہے اک روز دنیا سے جانا ضروری
نہ جانے یہ پھر تم کو کیوں بھارہی ہے

ہے طلبی ریاضؔ اب تیری سوئے کعبہ
مدینہ سے پیہم خبر آرہی ہے

Marfat.com

حمد

تعریف کس زباں سے ہو رب ودود کی
ہر جا ہے شان جس کے سراپا وجود کی

خالق ہے دوجہاں کا وہ ہر شے اُسی کی ہے
مالک ہے جن و انس کا شاہی اُسی کی ہے

معبود ہے وہی رب قدیر ہے
یکتا وہی ہے پاک وہی بے نظیر ہے

بخشش میں ہے کریم گنہگار کے لئے
رحمت میں ہے عمیم گل و خار کے لئے

گر چاہے وہ تو شاہ کرے ہر فقیر کو
ٹھوکر کھلائے شاہوں کو در در امیر کو

قدرت میں ہے اُسی کے وہ قادر ہے بے گماں
ہر جا اُسی کا جلوہ دوعالم میں ہے عیاں

Marfat.com

نعت رسولؐ پاک کو کیسے رقم کروں
سر کو ادب سے قدموں پہ پہلے قلم کروں

پھر حوصلہ کروں تو سدا دل فدا رہے
آنکھوں سے اشکِ خونِ محبت بہا کرے

نام نبیؐ کا اُٹھ کے میں تعظیم پھر کروں
صل علیٰ کے پڑھتے ہی سجدہ میں جا گروں

تا حشر یوں ہی نعت رسولؐ انام ہو
بحر کرم میں ڈوبے تو خوش یہ غلام ہو

ہاتف ندا کرے یہ ہمارے حضورؐ سے
در پر بلا لو اپنے وہ تکتا ہے دور سے

گریہ کُناں ہے چین اُسے اب ذرا نہیں
دل میں وہ درد ہے کہ دوا تم سوا نہیں

نام اُس کا ہے ریاضؔ غریب الوطن ہے وہ
سائل وہ بے زبان ہے ولے باسخن ہے وہ

Marfat.com

نعتیہ قصیدہ

گرد ہے یہ خاک عبرت خاکساری دیکھ کر
عجز بھی عاجز ہے اُن کی انکساری دیکھ کر

شان وشوکت جاہ وحشمت ہر قدم پر ہیں نثار
عرش کو حیرت نہ کیوں ہو شانداری دیکھ کر

م احمدؐ سے ہے ظاہر شانِ رحمانی تیری
بالیقیں دنیا میں خود تیری سواری دیکھ کر

رہ گیا رفتار سے رفرف تو خود ہی ذوق میں
رحمت حق آئی لینے انتظاری دیکھ کر

مالک کون و مکاں کے جستجو میں رات دن
چرخ بھی حیران ہے تیری بردباری دیکھ کر

ترس آیا تھا خدا کو اس لئے بھیجا نبیؐ
بارِ عصیاں کا ہمارے سر پہ بھاری دیکھ کر

Marfat.com

تیری ستاری ہے اے رب مظہر لطف و کرم
برملا ہم عاصیوں کی پاسداری دیکھ کر

لاتقنطو فرما رہا ہے خود خدا قرآن میں
مومنو مانگو دعائیں فضل باری دیکھ کر

گر نہ ہوتے احمدؐ مرسل شفیع المذنبینؐ
کوئی بھی ہمدم نہ ہوتا اشکباری دیکھ کر

اب سوالِ قبر سے ڈر ہے نہ خوفِ روز حشر
رحمتہ اللعالمین کا فیض جاری دیکھ کر

تیری رحمت کے میں قرباں اے میرے بیکس نواز
عاجزوں کے ساتھ تیری غمگساری دیکھ کر

خوب ہم کو مل گیا تیرے کریمی کا پتہ
بے نیازا بس تیری پروردگاری دیکھ کر

Marfat.com

شکر احسانِ خدائے ذوالجلال و ذوالکرمؒ
کس زباں سے ہو ادا الطافِ باری دیکھ کر

غیرت آتی ہے کہ کل خالق کو کیا دوں گا جواب
خنجر عصیاں کا دل پر زخم کاری دیکھ کر

جو پریشان حال تیرے در پہ آیا اے کریم
بن گیا مونس وہیں تو آہ و زاری دیکھ کر

تیرے صدقہ اے میرے معبود جرموں کو میرے
بخش دے رحمت سے میری بیقراری دیکھ کر

بس شفاعت کیجئے لِلّٰہ عاصی ہے ریاضؒ
یا رسولؐ اللہ میری شرمساری دیکھ کر

Marfat.com

تصوف

مبارکباد یا اللہ در اقدس کی درباری
سلامت باد سر پر آپ کے یہ تاج سرداری

لٹاتے ہے ملائک آپ کے اوپر سے نیو چھاور
جواہر نور کے ہر سو ز لطف رحمتِ باری

صفیؑ اللہ نجیؑ اللہ خلیلؑ اللہ و روحؑ اللہ
کلیمؑ اللہ بھی ہیں آپ کے وحدت کے اقراری

سدا تاباں رہے یا رب ستارہ دین احمدؐ کا
رہے بڑھتا الٰہی تا ابد اقبال سرداری

خودی ساری مٹا کر ہو گئے اللہ سے واصل
مبارکباد یہ اکرام و فضل شان غفاری

یقینی بدر کامل آپؐ ہی کی ذات عالی ہے
کہ نجم الدینؒ احمدؐ سے عیاں ہے شانِ ستاری

رہائی کس طرح ہو گی جہنم سے ریاضؔ اُس کو
خدا کے خاص بندوں کا ہوا جو شخص انکاری

Marfat.com

حمد

خدایا ترا زیب حمد و ثنا
کہ اللہ اکبر توئی ابتدا

توئی خالقِ خلق و ارض و سما
بشانِ نبوت شدی انتہا

بہ اجلاسِ حق در وراء الوریٰ
شدہ زیر پائے تو عرش الستویٰ

حبیبؐ خدا یک توئی مرحبا
مثال تو پیدا نشد برملا

توئی اشرفِ خلق جانِ جہاں
توئی مالکِ دینِ یومِ جزا

توئی قل ھواللہ حق الیقین
رسالت ز تو شد نہ ہرگز جدا

Marfat.com

توئی بے نظیر و توئی بے بدل
توئی لاشریک از حقیقت بجا

توئی برگزیدہ ز اوصافِ حق
کہ اندر دلم شد توئی باحیا

توئی پیکرِ قدس اُمّی لقب
توئی مالک الملک حسنِ خدا

توئی بے نشان در نشان احد
کہ وحدت زِ تو شد عیاں برملا

توئی بدر کامل توئی نورِ حق
توئی مجتبیٰ و توئی مصطفٰےؐ

Marfat.com

زِ یٰسین و طٰہٰ الٓمٓ
مخاطب شدی در کلامِ خدا

وجود تو شد ہستیِ لا مکاں
کہ ختمِ رسل گشتی در فنا

توئی مونس و حامیِ بیکساں
کہ رحمت توئی سرورِ انبیاؑ

توئی مظہرِ حق شہ نجم دیںؒ
توئی رہبر و مرشدم باخدا

زہے خوش نصیبی بدرگاہِ تو
خطاکار یا بند بخشش سدا

Marfat.com

مراد مریداں و صاحب دلاں
شفیعِ گنہگار روزِ جزا

توئی کبریا و شہنشاہِ دیں
توئی معدن جود و لطف و عطا

توئی ہرچہ خواہی مقدر کنی
بحکم خداوند ربُّ العلا

ندارم کے جز توئیٔ فریاد رس
کہ حقا توئی بر سرِ مدعا

کرم کن بحالِ ریاضِؒ حزیں
کہ جانم فدا بر تو اے کبریا

Marfat.com

حمد

لِلّٰہ الحمد دلربا دیدم
شان محبوب خوش لقا دیدم

لطف عرفاں درونِ بحر عمیق
در فنا قطرۂ بقا دیدم

چوں تعشق شود ز حسن رخت
جور اغیار را سِوا دیدم

از کجا نیک و بد پدید آمد
خواہشِ نفس در رضا دیدم

در حقیقت بچشمِ ہوش و خرد
مصدرِ حسن خود ترا دیدم

چوں بہ اظہار دوجہاں آمد
شانِ توحید جابجا دیدم

Marfat.com

شد چوں معمور نور یکتائی
وحدہٗ لا شریک را دیدم

لاالٰہ بحق الااللہ
از رسولِؐ تو برملا دیدم

چوں زِ وصف تو خود ثنا کردی
شانِ محمودؐ حق نما دیدم

حسنِ دلبر درونِ ماہ جبیں
در جمالش جہاں نما دیدم

میمِ احمدؐ حجابِ تو گشتہ
حمد معبود خود نما دیدم

Marfat.com

چوں زِ وصفش عزیز ترگیری
ایشان من صاحب وفا دیدم

نور از نور خالق یکتا
خویش بر خویش را فدا دیدم

قابَ قوسین شد اشارهٔ وصل
راز در پردهٔ حیا دیدم

چیست آن شے کہ عشق نبیؐ گیرد
حسن محبوبؐ پُر ضیا دیدم

لطف داری زِ راز یکجائی
گو بہ اظہار مصطفٰے دیدم

Marfat.com

توئی عاشق بشانِ معشوقی
لذتِ عشق در گلا دیدم

عِزّ جاہ جز خدا نمی زیبد
بردرت شاہ را گدا دیدم

کے نہ گویم توئی کریم و رحیم
نقش عصیانِ خود صفا دیدم

گُم شوم در خودی چناں یا رب
تا بگویم زِ تو خدا دیدم

کے نہ نوشم ریاضؔ جامِ فنا
مئے توحید بامزا دیدم

Marfat.com

تبلیغ

کس تفکر میں ہے اے دل کس پریشانی میں ہے
پیش آنی ہے وہی جو کچھ کہ پیشانی میں ہے

کیوں پریشانی نہو جب دل پشیمانی میں ہے
کچھ برے اعمال ہیں جس سے وہ حیرانی میں ہے

ہیچ ہے فکر معیشت رنج وغم پر کچھ نہیں
ہے عقیدہ پیش آنے پر جو پیشانی میں ہے

کیوں توکل کر کے ہم ہر امر پر قانع نہوں
صبر وشکر وفقر بھی تلقین اسلامی میں ہے

اختیار نیک و بد حاصل کیا تقدیر نے
برملا مسلک یہی قانون ایمانی میں ہے

Marfat.com

کیوں نہوں ساری خطائیں ایک توبہ سے معاف
وہم و نسیاں فطرتاً ترکیبِ انسانی میں ہے

صدق دل سے جو ہوا عامل کلام اللہ کا
مژدۂ فردوس جنت اُس کے پیشانی میں ہے

مذہب دینِ محمدؐ مظہر رب العلا
فرش سے لے عرش تک فرمانِ یزدانی میں ہے

کرکے استغفار جو قائل ہوا توحید کا
اُس کے بخشش کا ذریعہ فضل رحمانی میں ہے

مذہب اسلام کی تعریف کیا لکھوں ریاضؔ
جو فضیلت جابجا قرآن ربانی میں ہے

Marfat.com

تبلیغ

ہر کام کے انجام کو جو سوچ کر کرتا ہے کام
بے ضرر باآبرو بےخوف رہتا ہے مدام

کام کوئی بھی ہو فوراً دل بتادیتا ہے صاف
خود لرز جاتا ہے پہلے گر برا ہوتا ہے کام

جس نے بدبختی سے پروا حق و باطل کی نکی
زہر قاتل کا وہ اپنے واسطے بھرتا ہے جام

بےضرورت بےسبب باتیں بہت کرتا ہے جو
قدر کھودیتا ہے اپنی اُس کا بد ہوتا ہے نام

شاد رہتا ہے ہمیشہ دین و دنیا میں وہی
جو نتیجہ سوچ کر پہلے کیا کرتا ہے کام

Marfat.com

خود ستائی گر کرے کوئی بھی ہوکر پارسا
ہے یقین مکر و دغا کا پاس وہ رکھتا ہے دام

دین و ایمان کو کبھی محفوظ رکھ سکتا نہیں
بے حیا و بے ادب مطلب سے جو رکھتا ہے کام

صاف ظاہر پاک باطن ہے وہی پرہیزگار
ہر کسی سے بے غرض جو خُلق رکھتا ہے مدام

جس کو دلچسپی ہے اکثر فحش گوئی سے ریاضؒ
بدنیت ہوتا وہ کیونکر ایسا دل ہوتا ہے خام

Marfat.com

معرفت

ادب ہے رحمت حق کی نشانی
ادب سے ہے نشاطِ جاودانی

ادب رکھتا ہے انساں کو خوش اقبال
نہو جس میں ادب رہتا ہے پامال

ادب کو زیورِ ایمان سمجھو
مؤدب شخص کو انسان سمجھو

جدا حرف ادب بھی خود ادب سے
مؤدب ہیں کھڑے کیسے ادب سے

ادب کی جو نہیں کرتا ہے عزت
نہیں ہوتی خدا کی اُس پہ رحمت

Marfat.com

نہیں الفت ذرا جس کو ادب سے
ذلیل و خوار رہتا ہے غضب سے

ہمیشہ بے ادب رہتا ہے رنجور
ضلالت اور رسوائی سے مقہور

مقرر تاجداروں سے ہے بہتر
وہ جس کے ہے ادب کا تاج سر پر

سمجھ کر نعمت حق کو غنیمت
ریاضؔ اس کی کرو تم قدر و قیمت

Marfat.com

شانِ مرشدی

ہمارا مرشدِ کامل ہے جو اللہ کا پیارا
اُسی کے دستِ قدرت میں دیا حق نے جہاں سارا
صدی ہے چودھویں جس میں مجدد کا لقب پایا
امامِ وقت ہے وہ بالیقیں مخلوق سے نیارا

وہ تاج الاولیاءِ اللہ سلطان المشائخ ہے
خداوند دو عالم کا وہی محبوبؐ ہے پیارا
کرم سے حق نے بخشی ہے اُسی کو شانِ سرداری
وہی دارین کا حاکم ہے اور اللہ کا پیارا
ثریٰ سے عرش تک واللہ ہر ذرہ اُسی سے ہے
دلوں میں سب کے چمکا ہے اُسی کے نور کا تارا
اُسی کو ہے خبر سب کی کسی کو پر نہیں اُس کی
عیاں ہے اس طرح چھپ کر عجب انداز سے پیارا

Marfat.com

نہ کیوں جن و ملک ہوں اُس دُرِ وحدت کے شیدائی
کہ عاشق سے بنا معشوق پیارے سے ملا پیارا
زمانہ کے لئے حجت ہے بالا علان خالق سے
دیا حق نے جو کام اصلاح ملکی کا اُنھیں سارا
خلافت ہے اُنھیں کی بادشاہی بھی اُنھیں کی ہے
بجا کرتے ہیں اُن کے دبدبہ سے رات دن بارا
رسولؐ اللہ کے مسند پر ہیں وہ جلوہ گر اس دم
چمکتا اُن کے قسمت کا ہے بامِ عرش پر تارا
وہ دریائے کرم جاری ہے اُن کے فیض و رحمت کا
کہ جس کو دیکھ کر شیطاں کا ہوتا ہے جگر پارا
نہیں چلتا ہے بس ابلیس کا اُس شخص کے اوپر
ہوا ہے جلوہ گر جس دل میں اُن کے عشق کا تارا
اُسی شمعِ ولایت کا ریاضؔ اب ہو کے پروانہ
فدا ہو جائے یا اللہ دل و جان و جگر سارا

Marfat.com

حمد

دیکھا جو غور کرکے ہر گل کے بانکپن میں
پایا اُسی کا جلوہ ہر برگ میں سمن میں

مسجد میں جا کے ڈھونڈا بُت خانے چھان مارے
مولا کو ہم نے پایا مرشد کے پیرہن میں

ذوق ثنائے حضرتؒ یا رب رہے ہمیشہ
جب تک زبانِ عاجز گویا رہے دہن میں

اس ظرفِ نجمِ دیں میں عرفانِ حق کے لاکھوں
دریا سما رہے ہیں حضرت کے جان و تن میں

آتی ہیں جو ڈکاریں محبوبؒ ایزدی کو
تحلیل ہو رہے ہیں انوار تن بدن میں

ہر لحظہ رحمتوں کے بے انتہا تحائف
لاتے ہیں خود ملائک والشمس کے کرن میں

اے بلبلِ ریاضیؔ نالاں ہے کیوں تو اتنا
اُڑ جا اِسی پتہ پر ہے گل اُسی چمن میں

Marfat.com

تصوف

جو محبوبِ حق جانِ جاں ہورہا ہے
اُسی کا یہ جلوہ عیاں ہورہا ہے

پڑیں غم کی جو مشکلیں ہم نے جانا
سرِ راہِ حق امتحاں ہورہا ہے

تیرے صدمۂ ہجر میں اب یہ عاصی
بہت درد سے نیم جاں ہورہا ہے

ہر اک آپ کے ان ڈکاروں سے آقا
تجلائے حق کا گماں ہورہا ہے

حقیقت کے انوار تحلیل ہوکر
منور یہ دل گلستاں ہورہا ہے

ہے اصلی غذا آپ کی نورِ عرفاں
کہ قطرہ میں دریا نہاں ہورہا ہے

Marfat.com

کثافت سے ہے پاک یہ جسم اطہر
اطبّہ کا ناقص گماں ہورہا ہے
حکیموں کے حکمت کو کیا دخل شاہا
مرض خود اُنھیں میں نہاں ہورہا ہے
وہ اندھے ہیں جن کو نہیں سُوجھ اتنی
نشان میں خدا بے نشاں ہورہا ہے
وہی ہے مریض و طبیب اور دارو
مرض بن کے وہ خود عیاں ہورہا ہے
بھرا ہے جو سینہ میں بحرِ حقیقت
اُسی کا یہ دریا رواں ہورہا ہے
یہ وہ آستاں ہے قسم ہے خدا کی
دلِ مردہ زندہ جہاں ہورہا ہے
نہ کیوں ہو ریاضؔ اب تجھے شادمانی
کہ مرشد تیرا پاسباں ہورہا ہے

Marfat.com

حادثہ مرشد

چل کے وہ خود ہی گر پڑے حق کی رضا میں خود بخود
چوٹ بھی کھائی چُپ رہے حکمِ خدا سے خود بخود

کون تھا وہ جو گر پڑا کس نے اُسے گرادیا
حق کے سِوا وہ کون تھا گر کے اُٹھا جو خود بخود

ناداں نہ تھے جو گر پڑے کھا کے وہ ٹھوکر ایک دن
ضرب شدید ہاتھ میں لائے وہ حق سے خود بخود

خود ہی مریض وہم مرض خود ہی طبیب وہم مطب
درد بھی خود دوا بھی خود فکرِ شفا بھی خود بخود

راز جو اس میں تھا چھپا عقدہ وہ اس طرح کُھلا
آپؐ کو حق نے کہہ دیا اپنا حبیبؐ خود بخود

مرتبے حق سے جو ملے کون اُسے بتا سکے
خود وہ خدا میں گُم ہوئے شانِ خدا ہیں خود بخود

دل میں ریاضؒ کے جو نور آ کے سمایا رشکِ طور
دیکھا جدھر کو ہیں حضورؐ آپ ہی آپ خود بخود

Marfat.com

تبلیغ

کرو گے کیا تم اے لوگو دوا کو
نہیں ہے دخل جس میں کچھ شفا کو
سعی تدبیر ہیں حیلے بہانے
انھیں جو چھوڑدے پائے خدا کو

جو کچھ کہنا ہے چپکے اُس سے کہہ دو
کہ سُنتا ہے وہی دل کی دعا کو
اُسی سے سارے عالم کو بقا ہے
اُسی پر چھوڑدو ہر مدعا کو

وہ چاہے گر کرے مٹی کو سونا
اشارہ پر نہو جنبش ہوا کو
عیاں ہوکر نہاں ہے شانِ ربی
بنایا کیا عجب پردہ حیا کو

Marfat.com

جمالی شان میں حُسن ازل نے
کیا ہے دل میں پوشیدہ خدا کو

بظاہر چھپ کے بندوں میں وہ آیا
ہوا محبوبؐ کس درجہ خدا کو

اُسی کا نام ہے اللہ اکبر
لقب اُمی کا بخشا مصطفےٰؐ کو

تصرف اُن کا ہے اک کُن سے ظاہر
ہلادیں گر لبِ معجز نما کو

نہو جب تک کہ فضلِ شانِ باری
نہیں ممکن کوئی پائے خدا کو

وہی رہبر ہے سب کا پیر مرشد
نہیں جانا کسی نے کبریا کو

Marfat.com

میرا مرشد ہے یااللہ تو ہی
رسولؐ اللہ سے پایا خدا کو

تو ہی وحدت سے کثرت میں عیاں ہے
کہ ہر ذرہ میں پاتا ہوں خدا کو

کلامِ حق ہے یا ارشادِ مرشد
بھلا کیا غیر سمجھے مدعا کو

بجز تیرے کوئی کیا تجھ کو جانے
تجھے پیارا خدا ہے تو خدا کو

نہ مشکل ہے تیرا ملنا نہ آسان
کہ ہیں دونوں یہ پردے بے ریا کو

بہت مضطر ہے مولٰے اب یہ عاصی
بنالے اب تو اپنا اِس گدا کو

Marfat.com

یہ عاجز دیر سے تکتا ہے آقا
تیرے فضل و کرم لطف و عطا کو

کرم کی اک نظر ہوجائے شاہا
نہ دیکھوں جز تیرے تا ماسوا کو

دیا ہے قبضۂ قدرت میں سب کچھ
خدا نے آپ کے لُطف و عطا کو

دُہائی ہے دُہائی یا الٰہی
میری لِلّٰہ سُن لے التجا کو

ریاضؔ خستہ ہے ازبسکہ گریاں
خدایا حل تو کر اب مدعا کو

Marfat.com

جذبات

عشقِ احمدؐ میں کلیجہ کو جَلادوں تو سہی
جیتے جی خاک میں یہ خاک مِلا دوں تو سہی

صدقے اس درد کے ہے جس میں عجب سوز و گداز
دل کے دھڑکن سے اطبّہ کو ڈرا دوں تو سہی

مئے وحدت کا جو اک جام پلادے ساقی
سارے رنگوں میں نیا رنگ جمادوں تو سہی

ہو نہ زنہار شفا شربتِ دیدار بغیر
تیرے بیمار کو نسخہ یہ بتادوں تو سہی

خواب ہی میں جو کہیں صورتِ زیبا دکھ جائے
رنج وغم درد و الم سب کو بُھلا دوں تو سہی

کتنے ہی ہوں نہ گناہ قطرۂ رحمت سے تیرے
پل ہی بھر میں اُسے سو بار بہادوں تو سہی

Marfat.com

جس دم اعمال کھلیں روزِ جزا میں میرے
دو ہی اشکوں سے جہنم کو بُجھادوں تو سہی

حکم بخشش کا جونہی رحمتِؐ عالم سے ملے
یوں کریمی تیری غفار دکھادوں تو سہی

خود زمیں بنکے رہوں آپ کے قدموں کے تلے
پُتلیاں اپنی سرِ راہ بچھادوں تو سہی

میں وہ مجنوں نہیں خاموش پھروں صحرا میں
آہ و نالہ سے نہ میں عرش ہلادوں تو سہی

حاجتِ تیشہ نہو گر کہیں فرہاد بنوں
کوہ و دریا تپِ فرقت میں جلادوں تو سہی

ہو نہ تشہیر تنِ زار میرا بعدِ فنا
دھجیاں کرکے نہ میں اِس کی اُڑادوں تو سہی

Marfat.com

آتشِ عشقِ نبیؐ میں وہ تپش رکھتا ہوں
بحرِ عصیاں میں نہ میں آگ لگادوں تو سہی

آہ کھینچوں میں اگر جوشِ جنوں میں آکر
خوابِ راحت سے نہ میں تم کو جگادوں تو سہی

ہم کو یثرب کی طرف گر نہ بلائیں گے حضورؐ
رہ کے اس ہند میں طوفان مچادوں تو سہی

ہفت اقلیم کے شاہی سے ہے بہتر وہ دَر
حشمت و جاہ گدائی میں دکھادوں تو سہی

سارا عالم جو ہو محشر میں خدا کا جویاں
اپنے مرشد کا پتہ سب کو بتادوں تو سہی

صدقہ لینے کے لئے تاجِ شفاعت کا تیرے
دونوں ہاتھوں کو سرِ حشر بڑھادوں تو سہی

Marfat.com

حُسنِ محبوبؐ خدا کی مجھے خیرات ملے
روبرو حق کے صدا اتنی سنادوں تو سہی

رب جو پوچھے گا میرے والی و وارث کا پتہ
آپؐ ہی کو میرے سرکار بتادوں تو سہی

جان و دل جسم و جگر کو وہیں قربان کر کے
خواہشِ وصل میں ہستی کو مٹادوں تو سہی

انشاء اللہ کسی روز مدینہ جا کر
دل تمنا تیری قسمت کو جگادوں تو سہی

خاک طیبہ کی میسر ہو جو قسمت سے ریاضؔ
مِل کے اُس خاک میں یہ خاک اُڑادوں تو سہی

Marfat.com

جذبات

غم کی تصویر دکھادوں تو پسینہ نکلے
سرد آہیں جو بھروں منہ سے کلیجہ نکلے

داستان ہجر نبیؐ کی جو سنادوں اے دل
زلزلہ آئے قیامت کا نمونہ نکلے

خاک ہوجائیں وہیں کوہ و بیاباں جل کر
میرے آہوں سے اگر غم کا شرارا نکلے

شور ہو تا بفلک عرش معلیٰ ہل جائے
درد دل سے جو میرے آہ کا نعرہ نکلے

چاک کردوں جو گریباں تو پھٹے چرخ کہن
غم کی آنکھوں سے میرے خون کا نالا نکلے

آگ لگ جائے فلک میں ہو زمین خاکِ سیاہ
ہجر احمدؐ میں اگر آنکھوں سے شعلہ نکلے

Marfat.com

عشق احمدؐ کی یہ ہے آگ ہنسی کھیل نہیں
شعلہ ماروں تو جہنم کا جنازا نکلے

سوز دل میں ہے جگر میں ہے کلیجہ میں میرے
ضبط مونس نہو گر جسم سے شعلہ نکلے

ہو مبارک مجھے یہ درد و غمِ ہجر نبیؐ
مر نہ کیوں جاؤں اگر کاش تمنا نکلے

ہوگا اچھا نہ کبھی ہجر میں یہ زخمِ جگر
مرہم وصل نہ جب تک لئے مولیٰ نکلے

ایسے ایسے ہیں گل داغِ محبت دل میں
جیسے گلشن میں کوئی پھول ہزارا نکلے

رشکِ گلزار وہیں زیر قدم آئے نظر
سوئے صحرا بھی اگر میرا وہ پیارا نکلے

اپنے مرشد پہ جو قربان ہو ریاضؒ مضطر
جان کی جان بھی سو جان سے صدقہ نکلے

Marfat.com

جذبات

کیا جلائے گی جہنم تیری ہستی کیا ہے
دوزخی کون ہے ظالم یہ تو بکتی کیا ہے

ہوں غلامِ شہ ابرار رسولؐ اکرم
پھوٹ جائے گی ابھی آنکھ تو تکتی کیا ہے

لاکھ ہوں میرے گنہ ڈر نہیں تجھ سے ہرگز
کیا ڈراتی ہے جہنم تیری سختی کیا ہے

ہوں میں دیوانہ نبیؐ کا کہیں وحشت جو ہوئی
دھجیاں تیری اُڑادوں گا اکڑتی کیا ہے

اک شرارا میرا کافی ہے جہنم تجھ کو
خاک کردوں گا جلا کر تو سمجھتی کیا ہے

Marfat.com

دنیا تجھ کو بھی قسم دیتا ہوں ظلمت کی تیرے
حسرتیں تو بھی نکال اپنی جھگڑتی کیا ہے

میرے دل میں جو محبت ہے نبیؐ کی اے گور
دیکھو پہلے اس آغوش میں رہتی کیا ہے

بے اجازت میرے سرکار کے آئیں نہ کہیں
قبر میں میرے نکیرین کی مرضی کیا ہے

جان جائے تو بلا سے نہ یہ دامن چھوٹے
لے پکڑ آنکھوں سے اے چشم ترستی کیا ہے

تو نہیں جانتی میں کس کے ہوں قدموں کا غلام
کہہ ریاضؒ اپنی طبیعت سے یہ ڈرتی کیا ہے

Marfat.com

جذبات

جوش پر ہے یہ طبیعت کروں کیسے خاموش
دل میں جذبات بھرے ہیں رہوں کیسے خاموش

شعلے اُٹھتے ہیں میرے دل میں جگر جلتا ہے
ہائے میں اپنی زباں کو کروں کیسے خاموش

جوشِ الفت میں خدا جانے یہ کیا حالت ہے
بدحواسی میں یہ دل ہے رہوں کیسے خاموش

عقل پر جا ہے نہ قابو میں طبیعت اپنی
ایسے ناداں کو بتاؤ کروں کیسے خاموش

بے خودی میں جو مچلتا ہے یہ دل آپ سے آپ
شور سینہ میں مچا ہے رہوں کیسے خاموش

Marfat.com

خوفِ عصیاں کے سبب غیر ہے حالت میری
کیسے لرزہ کو میں روکوں رہوں کیسے خاموش

دل میں دھڑکن ہے کلیجہ میں ہے اک دردِ عجیب
اپنے پہلو میں جگر کو کروں کیسے خاموش

ہجر میں جس کے شب و روز تڑپتا ہوں میں
رحم جب تک نہ ہو مجھ پر رہوں کیسے خاموش

یا خدا وصل کے خواہش میں دعا ہے حق سے
دیکھ کر اُس کی کریمی رہوں کیسے خاموش

ہے جو محبوبؐ خدا شاہِ رسلؐ صلِّ علےٰ
نام لیوا ہوں اُسی کا رہوں کیسے خاموش

Marfat.com

نذر دے کر یہ دل و جان و جگر کو اپنے
کچھ تو پانے دو نبیؐ سے رہوں کیسے خاموش

بے زبانی پہ یہ بک ہے تو خدا خیر کرے
مانتا ہی نہیں یہ دل کروں کیسے خاموش

مجھ کو ازار محبت میں فنا ہونے دو
لطف سارا ہے اسی میں رہوں کیسے خاموش

جیسے ممکن ہو ریاضؔ اپنی زبان کو روکو
مرد بن کر ہو یہ کہتے رہوں کیسے خاموش

Marfat.com

جذبات

ہمیں ہیں خود تماشائی تماشا بن کے آئے ہیں
تماشا گاہِ عبرت میں شگوفہ بن کے آئے ہیں

عبث ڈرتے ہو دوزخ سے تم اے رحمت کے شیدائی
مجسم خود جو رحمت ہیں وہ آقا بن کے آئے ہیں

وہ اپنی ساری امت کو خدا سے بخشوالیں گے
حبیبؐ کبریا خود اپنے مولیٰ بن کے آئے ہیں

نہیں منظور ہے دنیا میں افشا راز ہو اُن کا
پتہ ہے بس یہی اے دل وہ یکتا بن کے آئے ہیں

جسے ہم ڈھونڈنے نکلے ہیں اُس کو ڈھونڈ لائیں گے
دکھا دیں گے خدا چاہے گا ہم کیا بن کے آئے ہیں

مسرت ہو مصیبت ہو غرض شادی و غم کچھ ہو
نہ کھائیں گے کبھی دھوکا جو دانا بن کے آئے ہیں

Marfat.com

یہ جتنے پردۂ غفلت ہیں اک دن دیکھ لینا تم
جَلا کر خاک کردینگے وہ جلوہ بن کے آئے ہیں

منور کر کے چھوڑینگے اندھیرے گھر کو ہم اپنے
درونِ ظلمتِ دنیا اُجالا بن کے آئے ہیں

حقیقت کیا ہے تاریکی کی حاوی ہو تجلی پر
یہ ظلمت سب مٹادیں گے ستارا بن کے آئے ہیں

ہم آئے ہیں جہاں سے پھر وہیں کو لوٹ جائیں گے
فنا کردیں گے یہ ہستی وہ شیدا بن کے آئے ہیں

ریاضِؒ احمدِؐ مختار کا اک پھول میں بھی ہوں
خدایا نذر ہو اُن کے جو کعبہ بن کے آئے ہیں

Marfat.com

تصوف

یہی تو ہے میرے دل میں خدا جگر کے ساتھ
جو چشمِ کور میں بینا ہے خود بصر کے ساتھ

چھپا کے صورتِ زیبا کو کون گویا ہے
زباں سے بول رہا ہے وہی بشر کے ساتھ

ہمارے پتلۂ خاکی میں ہے وہی روشن
اُسی کا ذرہ چمکتا ہے خیر و شر کے ساتھ

نہیں کسی میں ہے زنہار قدرتِ جنبش
تمام کام وہ کرتا ہے خود ہنر کے ساتھ

نہیں ہے اور کوئی ہے وہی جو سنتا ہے
ہمارے کانوں میں چھپ کر بڑے اثر کے ساتھ

ہمارے آنکھوں کے پُتلی میں ہے اُسی کا نور
جو چھَن کے آتا ہے باہر میرے نظر کے ساتھ

Marfat.com

ہے آفتاب میں اے دل یہ روشنی کس کی
وہی تو ہے جو چمکتا ہے خود قمر کے ساتھ

وہی بسا ہے درختوں میں پھول پتوں میں
جو بھینی بھینی ہے خوشبو گل و ثمر کے ساتھ

جگا رہا ہے وہ سوتوں کو خوابِ غفلت سے
جو درد بن کے سمایا ہے اس جگر کے ساتھ

وصالِ یارِ مجازی میں کچھ نہیں لذت
حقیقی وصل ہو یا رب اُسی قمر کے ساتھ

ریاضؔ ہے تجھے حرص و ہوس فضول یہاں
یہ دنیا ہے محض اک ظاہری نظر کے ساتھ

Marfat.com

تصوف

کس کو ہے کس کی چاہت جوشِ وصال کیا ہے
دل میں ہے کس کی الفت حسن و جمال کیا ہے

عقل و حواس خمسہ انساں میں ہیں جو پیدا
کس پر ہے کون شیدا کس سے سوال کیا ہے

آتا ہے تو کہاں سے اے ہوش یہ بتادے
وہم وگماں ہیں کیا شے دل میں خیال کیا ہے

کس کے ادا نے مارا دل پر چلا جو آرا
خنجر سے یہ اشارہ جور و قتال کیا ہے

جادو بھری نظر ہے چتون میں کیا اثر ہے
مجروح کیوں جگر ہے چشمِ غزال کیا ہے

Marfat.com

ترچھی نظر سے تکنا گہہ اُن کا مسکرانا
تیور کبھی چڑھانا اے مہ جمال کیا ہے

قدرت کا ہے خزانہ رائی کا ایک دانہ
کس کا ہے آشیانہ آنکھوں میں خال کیا ہے

گوش و زبان و بینی پردے ہیں سب یقینی
در چشم تو نشینی طرزِ مقال کیا ہے

دل میں ہمارے رہنا ہم سے ہی پردہ کرنا
شوخی کبھی دکھانا اے خوش خصال کیا ہے

اندازِ دلربائی دکھلا کے کج ادائی
یوں کرکے آشنائی ہم سے ملال کیا ہے

Marfat.com

جھلکی ذرا دکھا کر فوراً اُسے چھپا کر
مشتاق پھر بنا کر پوچھا نہ حال کیا ہے

پردہ میں چھپ کے رہنا اُس پر پھر اُن کا کہنا
مٹی کا اک کھلونا اِس میں کمال کیا ہے

دل سے خودی مٹا کے پُر نور اسے بنا کے
پھر اس میں تو سما کے دکھلا جمال کیا ہے

حائل ہے ایک رہزن گو نفس مجھ میں پُرفن
مرشد کا جب ہے دامن بچنا محال کیا ہے

رحمت سے بخش دے گا ہے وہ کریمِ یکتا
تجھ کو ریاضؒ ایسا رنج و ملال کیا ہے

Marfat.com

تصوف

اول ضرور تھے ہم کچھ بھی تو لامکاں میں
ورنہ کہاں سے آئے اس گلشن جہاں میں

کیا نام تھا ہمارا محو و عدم سے پہلے
گُم نام و لاپتہ تھے آخر وہ کس نشاں میں

کس طرح اور کیسے تھے ہم کہاں و کیا تھے
کچھ تو ضرور تھے ہم جب آئے اس مکاں میں

آ کر ہم اس مکاں میں اب جائیں گے کہاں کو
کیسا سفر یہ سب کو درپیش ہے جہاں میں

کیا کام تھا ہمارا پہلے جو کر رہے تھے
کیا پھر کریں گے جا کر آخر وہ کس مکاں میں

کیونکر ہرے بھرے تھے کس رنگ میں رنگے تھے
کس بو میں ہم بسے تھے گلزارِ بے خزاں میں

Marfat.com

یہ بھول بھی عجب ہے جو یاد کچھ نہیں ہے
غفلت سے ہم پڑے ہیں رنج والم فغاں میں

کس کا سوال ہے یہ پوچھا ہے کس نے کس سے
کس کو جواب دیں ہم ہے کون درمیاں میں

ہوتی ہے دل میں اُلجھن کس طرح اُس کو جانوں
پنہاں ہے جو بظاہر قدرت کے آشیاں میں

کس بات پر خدا کے دل میں اُمنگ آئی
عالم کو کردیا ہے پیدا جو اک زماں میں

قدرت کے کھیل دیکھے ہم نے بہت وہ لیکن
آیا نہ کچھ سمجھ میں کیا شے ہے اِنس وجاں میں

ہر گل کو کیا نرالے انداز سے بنایا
لاکھوں طرح کی صنعت ظاہر ہے اک جواں میں

Marfat.com

کس باغ کے شجر میں پھولا پھلا تھا گلرو
اوصاف جس کے مطلق آتے نہیں بیاں میں

مقصود انتہائی جانے خدا کا کیا ہے
آخر میں حشر ہوگا اپنا جو لامکاں. میں

دنیا کے کام بھی سب رکھتے ہیں کچھ حقیقت
ورنہ تھا نیک و بد کا کیا کام اِنس و جاں میں

آہ و فغاں سے ہم کو ہے اور بھی تعجب
ہنستا ہے کھلکھلا کر جب کوئی گلستاں میں

جس چیز پر نظر کی عبرت سے ہے تحیر
گویائی کی بھی طاقت مطلق نہیں زباں میں

ہرگز عوض نہیں ہے خالق کے نعمتوں کا
اَنمول ہیں جو اشیاء اللہ کے دوکاں میں

Marfat.com

دانا ہے کس غضب کا سب کچھ بنایا جس نے
جن و بشر ملائک گلزار بوستاں میں

اعلیٰ سے بھی ہے بالا بالا سے بھی ہے اعلیٰ
شانِ خدا کا ادنیٰ مظہر ہے کن فکاں میں

تحت الثریٰ سے لے کر عرش بریں کی چھت تک
عارف کا اک قدم ہے پرواز لا مکاں میں

اول نہیں ہے اُس کا آخر بھی لاپتہ ہے
کیسا وہ پھر کہاں ہے پوشیدہ اِس مکاں میں

بینا ہے اور گویا دانا ہے اور سامع
پردہ سے اُس کا جلوہ ظاہر ہے دو جہاں میں

سمجھا کے امر ربی آگے نہ کچھ بتایا
پوشیدگی سے ساری خلقت ہے آسماں میں

Marfat.com

پرواز سے ہوں عاجز وہم و گماں نہ کیونکر
جلتے ہیں پر وہاں پر ہیں سب یہ کس گماں میں

میدان معرفت کی منزل بہت بڑی ہے
ہے ذات بس خدا کی حق ہے جو بے نشاں میں

دیکھا جو غور کر کے کون و مکاں میں لیکن
ہم سے بُرا نہ ہرگز آیا نظر جہاں میں

دیدارِ حق کی آنکھیں مجھ کو ملیں تو جانوں
حسرت یہی ہے دل کی مرشد کے آستاں میں

تجھ میں ریاضؔ بالکل عقل و سمجھ نہیں ہے
عاجز ہے جب تو کیوں پھر جاتا ہے آسماں میں

Marfat.com

جذبات

ہم کو ہم معلوم ہو آخر کہ ہم کیا چیز ہے
ہم میں ہے ہم کون جو کہتا ہے ہم کیا چیز ہے

ہم کہاں تھا کون تھا کیا تھا کہاں سے آ گیا
ہم سے ہم ملتا نہیں صورت میں ہم کیا چیز ہے

ہم وہی ہے وہ وہی ہے ہم میں جب تو ہے وہی
وہ میں بھی ہم تو میں بھی ہم ہم میں ہم کیا چیز ہے

ہے عجب کچھ رنگ ہم کا دور جا کر وہ ہوا
سامنے تو بن گیا وہ تو میں ہم کیا چیز ہے

ایک موذی ہے چھپا ہم میں وہ رہزن ہے بڑا
لاحول سے جو چل دیا دل میں وہ ہم کیا چیز ہے

Marfat.com

ہے حقیر و ناتواں جو چیز ہم سب سے بُرا
ہم کو تو میں دے مٹا پھر دیکھ ہم کیا چیز ہے

ہم میں گر ہوتا نہ تو ہرگز نہ آتا کچھ نظر
تو ہی تو اک چیز ہے مت پوچھ ہم کیا چیز ہے

ہم جو ہے ناچیز اس میں تو دُرِ انمول ہے
ہم کو تو مل جائے پھر سبحان ہم کیا چیز ہے

دل میں تو موجود ہے ہر دم ریاضؔ خستہ کے
گوہر مقصود یہ واللہ ہم کیا چیز ہے

Marfat.com

تصوف

دلِ ناسمجھ تجھ کو حیرت ہے کیا
مسرت ہے کیا شے مصیبت ہے کیا

کوئی جا منور ہے نورِ کرم سے
کسی جا پہ اظہار ظلمت ہے کیا

مشرف بہ الطاف و رحمت ہے کوئی
کسی پر غضب کی مصیبت ہے کیا

کوئی شاد و خرم بہ عیش و طرب ہے
کسی پر تکالیف و زحمت ہے کیا

کوئی قہر یزداں سے مقہور ہے
کسی پر خدا کی عنایت ہے کیا

ترحم کسی پر کسی پر غضب ہے
نہ معلوم اِس میں یہ حکمت ہے کیا

Marfat.com

کہیں شادیاں ہیں غمی ہے کہیں پر
اُسی سے ہیں جب دونوں کلفت ہے کیا

سب انساں ہوئے جبکہ وحدت نما
میانِ دو اک چیز الفت ہے کیا

عجب رازِ معبود ہے آشکارا
کہوں کیا کہ ہر شے میں قدرت ہے کیا

ہر اک چیز اُس کی ہے ہر شے اُسی سے
خدا کی ہے کیا شان و عظمت ہے کیا

پتہ ذرہ ذرہ سے ملتا ہے اُس کا
دو عالم پر اظہارِ وحدت ہے کیا

تماشائے قدرت ہے ہستیِ عالم
فنا میں بقا کی اقامت ہے کیا

جو مانگا وہی تجھ کو رب سے ملا
بتا اے ریاضؒ اور حسرت ہے کیا

Marfat.com

تبلیغ

ہر اک شے کا رگ و ریشہ ثبوتِ ذات باری ہے
جو آنکھیں ہوں تو دیکھو شان وحدت سب پہ طاری ہے

نباتات و جمادات اور حیوانات و کل عالم
غرض بے انتہا مخلوق سے دنیا سنواری ہے

درختوں میں گلوں میں برگ میں کانٹوں میں پھولوں کے
غرض ظاہر ہے ہر شے میں کہ پنہاں رمز باری ہے

چمکتے ہیں اگر شمس و قمر بھی اپنی منزل پر
تو جگنو کی چمک بھی رات میں کس طرح پیاری ہے

زمین و آسمان و آب و آتش بادِ صرصر میں
عجب ہے قدرت و صنعت انوکھی دستکاری ہے

قلم کو کاتب و مکتوب کو اتنی کہاں قدرت
ادا ہو ایک نقطہ بھی جو شایاں حمد باری ہے

Marfat.com

بہت برتر ہے تیری ذات بلکہ اُس سے اعلیٰ تر
دو عالم پر تیرے وحدت کی ادنیٰ شانداری ہے

غرض ہر ایک ذرہ بھی ہے دفترِ حق شناسی کا
گمان و عقل ہیں حرفِ غلط ادراک عاری ہے

نمایاں اے خدا تیرے خدائی کے کرشمے ہیں
تو خالق اور مالک ہے تیری مخلوق ساری ہے

جدا ہرگز نہ رکھا اپنی رحمت سے محمدؐ کو
اذاں میں کلمہ و تہلیل میں بھی یادگاری ہے

شرف بخشا خداوندا کلامِ پاک سے ہم کو
ہزاروں رمز ہیں جس میں عجائب رازداری ہے

رسولؐ اللہ جب غمگین ہوئے اعمال امت پر
ندا دی رحمت حق نے یہ کیسی آہ و زاری ہے

Marfat.com

کہا امت کی خاطر تبّ یہ فرمایا ہے مولیٰ نے
لو ہم نے بخش دی امت عبث اب بے قراری ہے

خدا سے آخرش بخشا لیا اس اپنی امت کو
رسولؐ پاک کی خاطر خدا کو سب سے پیاری ہے

زباں لاؤں کہاں سے اے خدا بہرِ ثنا تیری
مقابل اور امت کے بڑی عزت ہماری ہے

کرم کے تیرے جویاں جو تیری رحمت کو تکتے ہیں
ڈُبا دریائے رحمت میں دعا اتنی ہماری ہے

ریاضؔ اب مانگ بخشش اپنی معبودِ حقیقی سے
طفیلِ احمدِؐ مُرسل گناہ جو سر پہ بھاری ہے

Marfat.com

تبلیغ

خدا نے اپنی صنعت کو نمونہ کر کے دکھلایا
ہمارے چشم نابینا کو بینا کر کے دکھلایا

دیئے عقل و سمجھ ہم کو مگر پھر بھی اچنبھا ہے
خیال و فہم کو بالکل شکستہ کر کے دکھلایا

تعجب کو بھی حیرت ہے خدایا تیری صنعت پر
کبھی ظاہر کبھی باطن ہر اک جا کر کے دکھلایا

گماں کو بے گمانی ہوش پر طاری ہے مدہوشی
تماشا اپنی قدرت کا نرالا کر کے دکھلایا

عجائب ہیں رُموز قدرتِ شانِ خداوندی
کہیں حاکم کہیں محکوم ادنیٰ کر کے دکھلایا

قیاس و عقل حیراں ہیں زِ رازِ کلمۂ طیّب
قلم نے لوح پر جس کو مبرا کر کے دکھلایا

Marfat.com

تو رحمان و رحیمی مالک و قدوس و غفاری
ہمیں ستار عیوبی میں یکتا کر کے دکھلایا

خدائی کو نہ کرتا آشکارا اے خدا ہرگز
ہزاروں شکر اپنا نور پیدا کر کے دکھلایا

وہی ہے نور حق اور ہے وہی نور محمدؐ بھی
اُسی سے پھر تمام عالم ہویدا کر کے دکھلایا

محمدؐ مصطفٰے کیونکر نہ محبوبؐ الٰہی ہوں
کہ سب نبیوںؑ سے افضل اور بالا کر کے دکھلایا

رسالت کیلئے خالق نے اپنے نور وحدت کو
مقرر مظہر ربِّ تعالیٰ کر کے دکھلایا

نہ کیوں مسند نشینِ احدیت ہوں احمدؐ مرسل
اُنھیں جب خالقِ یکتا نے یکتا کر کے دکھلایا

Marfat.com

اُنھیں سے ابتدا کرکے اُنھیں پر انتہا کرکے
اُنھیں کو حسن و خوبی میں نرالا کرکے دکھلایا

ہوا منظور جب خالق کو اپنی شکل دکھلانا
تو پھر صورت میں انسانوں کے پردہ کرکے دکھلایا

عجب یہ راز قدرت ہے کہ پردۂ میم احمدؐ میں
خود عاشق اور خود معشوق یکجا کرکے دکھلایا

تمنا تھی جو آنکھوں کو کہ ہو دیدار خالق کا
تو شکلِ احمدیؐ کو خود سراپا کرکے دکھلایا

تصدق تیرے شانِ کبریائی کے خداوندا
چھپا کر خود کو پردہ میں اُجالا کرکے دکھلایا

ازل ہی میں تجھے جب امت عاصی پہ رحم آیا
بحمد اللہ رحمتؐ کو سراپا کرکے دکھلایا

میں قربان اے ریاضؔ اُس ذاتِ باری کے کریمی پر
کہ اُس نے اپنی قدرت کا تماشا کرکے دکھلایا

Marfat.com

معارف

میرے دل میں سما جائے محبت میری جاں ہو کر
تو ہی آنکھوں میں بس جائے الٰہی بے گماں ہو کر

بہت بے چین ہوں یارب پلا دے بادۂ وحدت
کہ ڈھونڈوں بن کے دیوانہ تجھے خود بے نشاں ہو کر

خودی سے ہم گذر جائیں خودی ہم سے گذر جائے
تو ہی تو بس رہے دل میں ہمارے جانجاں ہو کر

خودی کا ڈال کر پردہ بنایا ہم کو نابینا
بظاہر چھپ کے عالم میں عیاں ہے کن فکاں ہو کر

کثافت کی نگاہوں میں نہیں وہ تابِ بینائی
کہ دیکھے جلوۂ وحدت نہاں ہے جو عیاں ہو کر

عجب ہے تیری ہرجائی کہ نیرنگیِ گلشن میں
تو ہی تو ہستیِ عالم میں ظاہر ہے نہاں ہو کر

Marfat.com

مثالِ دردِ دل چھپ چھپکے دل پر چوٹ کرتے ہیں
غبارِ دل وہ پھر بن کر نکلتے ہیں فغاں ہوکر

نہوتی گر اُنھیں الفت قفس سے دور ہی رہتے
سدا یارب رہیں دل میں وہ میرے مہمان ہوکر

نہ بھول اِس حسن وخوبی دولت وحشمت پر اے غافل
بہار گلستاں بھی رنگ لائے گی خزاں ہوکر

بہت ثابت قدم رہنا بوقت شرِ شیطانی
نہ کہنا ماننا دشمن کا ہرگز تم جواں ہوکر

مصائب گر پڑیں تم پر سمجھ لینا کہ یہ سب کچھ
تمہارے واسطے نکلے ہیں پرچے امتحاں ہوکر

تجھے حیرت ہے کیا اے دل خدا کے ایک ذرہ میں
ہزاروں ایسے کتنے ہیں زمین و آسماں ہوکر

Marfat.com

یقیں آئے نہ گر تم دیکھ لو اک تخم کو لے کر
عیاں کتنے بڑے اشجار اُس میں ہیں نہاں ہو کر

علیٰ ہذا القیاس ہوش انساں بھی تو قطرہ ہے
اُسی سے سب یہ ظاہر ہیں ہزاروں خانداں ہو کر

کبھی تھے لامکاں میں ہم عدم کو جس پر حسرت ہے
چلے سوئے بقا کو ہم بظاہر انس و جاں ہو کر

کہاں تھے کون تھے کیا تھے کہاں کو جا رہے ہیں ہم
سفر درپیش ہے کیا کیا کدھر آئے کہاں ہو کر

بس اب خاموش ہو اے دل بہت تو نے زباں کھولی
ہے ادنیٰ یہ عیاں صنعت گلستانِ جہاں ہو کر

تلاشِ یار کے خاطر عدم سے حق نے بھیجا ہے
مسافر بن کے آیا ہوں فنا میں مہماں ہو کر

Marfat.com

نہ پوچھو یہ کہ کیا ہوں میں و لے اک بندۂ عاصی
میں قدرت کا ہوں شیدائی جو ظاہر ہے نہاں ہو کر

شفاعت کا پہن کر تاج محبوبؐ خدا ہم کو
بچالیں گے سر محشر پناہ عاصیاں ہو کر

خدا جانے کہ کب پہنچیں گے ہم مقصود اصلی پر
ملادے جلد اے معبود میرے مہرباں ہو کر

کڑی منزل پہ کشتی ہے سفر پورا تو ہونے دو
ابھی ہے دور وہ ساحل گذرنا ہے جہاں ہو کر

پہنچ جائیں گے جس دم منزلِ مقصود پر اے دل
یہ سب رازِ نہاں کھل جائیں گے خود ہی عیاں ہو کر

اُڑے جاتے ہیں اے معبود عقل و ہوش کے اوسان
تو ہی تعریف کر اپنی زبان بے زباں ہو کر

اُسی دن ہم بتادیں گے ریاضؒ اسرار غیبی کو
کہ جب ذرہ پتہ دے گا خدا کا خود نشاں ہو کر

Marfat.com

جذبات

مریضِ عشق ہوں یارو مجھے بیمار رہنے دو
گلِ داغِ محبت کا کھٹکتا خار رہنے دو

لگائی اندرونی چوٹ جس نے خانۂ دل میں
اُسی پردہ نشیں سے اب ہمیں دوچار رہنے دو

یہاں تک لا کے جذبِ دل نے پہنچایا ہے آخر کو
مقدر ہے جو وہ کہہ دیں پسِ دیوار رہنے دو

کسی کی بوئے الفت مست رکھتی ہے دماغ اپنا
گلے میں اب میرے پھولوں کا تم اک ہار رہنے دو

یہ وحشت رنگ لائے گی کسی دن دیکھ لینا تم
جنونِ عاشقی میں جان سے بیزار رہنے دو

خدا کا شکر ہے آئے ہیں وہ خود مہمان بن کر
ہمارے جان و دل کا اب اُنھیں مختار رہنے دو

مئے وحدت کی لذت سے نہیں ہے کوئی شے بہتر
ریاضؒ اس میکدہ میں اب ہمیں سرشار رہنے دو

Marfat.com

معرفت

پلادے ساقی وہ جام وحدت کہ مست ہو جاؤں معرفت میں
جدھر کو دیکھوں تجھی کو دیکھوں کمالِ نشۂ انانیت میں
رہوں میں مدہوش یادِ حق میں پکاروں مولےٰ کو بے خودی میں
پھروں میں طیبہ کی ہر گلی میں رسولؐ برحق کی عاطفت میں
اُٹھا کے پردہ خودی کا ہم سے دکھادے حسن رخ منور
بھٹک رہا ہوں میں راہِ حق سے تو لے لے اپنی محافظت میں
تم ہی ہو محبوب رب العزت تمھیں ہے دونوں جہاں کی ثروت
تمھیں سے چاہونگا اپنی حرمت تمھارے سب کچھ ہے مقدرت میں
کھڑا مؤدب ہے تیرے در پر جو ایک سائل بحال مضطر
لئے گناہوں کا بار سر پر خدایا کر رحم عاقبت میں
چھڑا کے جنجال دنیوی سب ڈبو دے عرفان کے بحر میں اب
بتادے وہ راہ ہم کو یا رب کسر نہ رہ جائے مغفرت میں
ریاضؔ اب مانگ تو دعائیں کہ بخشے خالق تیری خطائیں
رسولؐ محشر میں بخشوائیں وسیلہ جن کا ہے آخرت میں

Marfat.com

جذبات

دل میرا عشق محمدؐ کا شرر رکھتا ہے
جل کے مرنے کی ہوس شام و سحر رکھتا ہے

روسیاہی سے ہوں محجوب دکھاؤں کیونکر
ایسے مالک کو جو ہر دم کی خبر رکھتا ہے

پائے رحمت سے کچل جانے کی مل جائے سزا
تیرا مجرم تیرے اب راہ میں سر رکھتا ہے

رحم کر مجھ پہ الٰہی کہ میرا نفسِ شقی
رات دن مجھ کو یہ پابندِ خطر رکھتا ہے

آتشِ عشق حقیقی میں فنا ہوجاؤں
دے وہ دل مجھ کو خدا جو یہ اثر رکھتا ہے

Marfat.com

سارا عالم ہوا مخمور اُٹھائی جو نگاہ
میرا ساقی بھی عجب جامِ نظر رکھتا ہے

خود ہی فرمائیں گے وہ ہم پہ ترحم کی نگاہ
آہ و نالہ میرا گر کچھ بھی اثر رکھتا ہے

کھینچ لانا شبِ فرقت میں کوئی دور نہیں
میرا نالہ بھی قیامت کا اثر رکھتا ہے

کردے کچھ غیب سے سامانِ زیارت کہ ریاضؔ
سوئے کعبہ وہ بہت شوقِ سفر رکھتا ہے

Marfat.com

جذبات

کیا غرض دنیا سے یارو لو چلے جاتے ہیں ہم
جا مریں گے اُس کے در پر جس کے کہلاتے ہیں ہم

مت کرو رسوا ہمیں لوگو خدا کے روبرو
بارِ عصیاں کے سبب سے خود دبے جاتے ہیں ہم

گوہرِ مقصود و عرفانِ حقیقت کے لئے
سامنے اے رب تیرے اب ہاتھ پھیلاتے ہیں ہم

شاہ کشور ہو کوئی یا ہو تونگر یا گدا
تیرا ہی محتاج سب کو اس لئے پاتے ہیں ہم

ہے سخی دربار تیرے پیر مرشد کا ریاضؒ
اس لئے چوکھٹ پر اُس کے سر کو ٹکراتے ہیں ہم

Marfat.com

تصوف

جو یہ عاصی تیرے در کا گدا ہو
زباں پر یا محمدؐ کی صدا ہو

پکاروں ہر گلی کوچہ میں تم کو
کہاں حق کے دُلارے مصطفٰےؐ ہو

پتہ کچھ تو ہمیں اپنا بتادو
کہاں ڈھونڈوں کدھر خیرالوریٰ ہو

ہمیں نورانی صورت تو دکھادو
میرے دل میں جو تم جلوہ نما ہو

تڑپتا ہجر میں ہوں یامحمدؐ
میرے دردِ جگر کی تمؐ دوا ہو

خبر لو دردِ دل نے اب ستایا
تمھیں دیکھوں نہ کیوں فوراً شفا ہو

Marfat.com

نبیؐ کے عشق میں حالت ہماری
جو بدتر اس سے بھی صبح و مسا ہو

فنا ہوکر مدینہ جلد پہنچوں
میرے رفتار مانندِ صبا ہو

نہیں کچھ ہند کے ارمان و حسرت
مدینہ میں میری پوری دعا ہو

تیرے محبوبؐ پر ہوجاؤں قرباں
تمنا اس کی پوری یاخدا ہو

نہیں اب دنیوی حاجات باقی
یہ دل محبوبؐ پر تیرے فدا ہو

میرے دکھ درد کا نسخہ ہے اچھا
زباں پر ہر گھڑی یامصطفےؐ ہو

Marfat.com

کہوں کیا حالِ دل ہیں آپؐ ماہر
کرم کی اک نظر بہرِ خدا ہو

تمھیں ہو میرے کشتی کے کھویا
کہاں تم اے میرے مشکل کشا ہو

تمھارے شان میں فرمانِ حق ہے
تمھیں یٰسین و طٰہٰؐ والضحیٰؐ ہو

ہوئے سرکارؐ اُس جا جلوہ افروز
جہاں عقل و خرد بے دست و پا ہو

بُلایا جب شبِ معراج حق نے
پڑھا صلِّ علیٰ تمؐ پر فدا ہو

کہا خالق نے خوش ہوکر نبیؐ سے
یہاں اب مانگ لو جو مانگنا ہو

Marfat.com

نبیؐ نے یہ کہا معبود میرے
اگر مقبول میری التجا ہو

کروں اظہار از شوقِ تمنا
کرم کی گر نظر ربُّ العُلا ہو

یہ کہتے ہی ہوا دل غم سے رنجور
کہ بخشش سب کی کیسے یاخدا ہو

ہے امت ساری ہم کو دل سے پیاری
کروں کیا جس میں خالق کی رضا ہو

پریشان ہوگی امت روزِ محشر
سروں پر بار عصیاں جب لدا ہو

جہنم میں چلے جائیں گے سیدھے
نہ کچھ تخصیص پھر شاہ و گدا ہو

Marfat.com

سنے گا کون اُس جا اُن کی فریاد
نہ جب رحمت کوئی اُس دم عطا ہو

یہ سب کچھ سوچ کر امت کے حامی
الم کی چھا گئی اُن پر گھٹا ہو

جو دیکھا حق نے گریاں مصطفیٰؐ کو
ہلالِ غم ہوئے بدرالدجیٰ ہو

کہا رحمٰن نے رحمت کے سب در
کھلے ہیں مانگ لو جو مدعا ہو

قسم ہے کچھ نہیں مجھ کو تامل
تمھیں دینے میں ہرگز جو رضا ہو

نبیؐ نے پھر کہا معبود میرے
زباں میں کب ہے طاقت جو ثنا ہو

Marfat.com

میری امت نہ جائے سوئے دوزخ
خدایا بخش دے جو کچھ خطا ہو

رحیمی خالق و معبودِ یکتا
ستائش مجھ سے کب تیری ادا ہو

یہ کہتے ہی ہوئی پُر جوش رحمت
لگیں لہرانے موجیں پھر ہَوا ہو

نبیؐ سے حق نے یوں فرمایا ارشاد
تمھیں دونوں جہاں کے ناخدا ہو

تمھاری ہوگی شاہی روزِ محشر
کہ تم محبوبؐ میرے مصطفےٰؐ ہو

بناکر تم کو مختارِ دوعالم
تمھارے ہی خوشی پر فیصلہ ہو

Marfat.com

نہ کیوں امت وہ بخشی جائے ساری
شفیع جس کا حبیبؐ کبریا ہو

میں بخشوں اُس کو خاطر سے تمھارے
گناہ کیسا ہی گو اُس نے کیا ہو

نہ بُھولے اپنی امت کو نہ بُھولے
نبیؐ سا کب جہاں میں پیشوا ہو

زباں کھولو درودِ مصطفٰےؐ میں
اگر لوگو تمھیں شرم و حیا ہو

خوشا تقدیر وہ اُمت ہے لاریب
کہ جس کو حق نے یہ رتبہ دیا ہو

نہ کیوں ایسے نبیؐ پر ہوکے قربان
ہوَس بڑھتی رہے جوں جوں قضا ہو

دعا ہے یہ ریاضِؔ ناتواں کی
خدایا خدمتِ احمدؐ عطا ہو

Marfat.com

معارف

رہے دیدار احمد میری جستجو ہو
یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہو

میرا دین حق ہو وہ دینِ محمدؐ
موافق شریعت کے ہر گفتگو ہو

رہو محو حق رہ کے دنیا میں یارو
کہ عقبےٰ میں حاصل تمھیں آبرو ہو

ہدایت ہو یا رب نہیں جانتے جو
پڑھیں کلمۂ احمدیؐ باوضو ہو

فقیری کی پروا نہ پرواہِ شاہی
مدینہ میں پوری اگر آرزو ہو

ران آنکھوں سے گر کاش اُٹھ جائے پردہ
تو جلوے سے روشن جہاں چار سُو ہو

Marfat.com

سما جائے جلوہ ان آنکھوں میں یارب
جدھر دیکھوں تجھ کو اُدھر تو ہی تو ہو

رہے دل مرا یاد حق میں ہمیشہ
اگر آرزو ہو تو یہ آرزو ہو

کرم پر نہ کیوں اُس کے ہم مطمئن ہوں
کہ فرمانِ حق جبکہ لا تقنطو ہو

گناہوں کو وہ بخشوائیں گے حق سے
محمدؐ کی ہم کو نہ کیوں جستجو ہو

ریاضؔ آج سے ترک دنیا ہے لازم
کہ عقبیٰ میں تا حق سے تو سُرخرو ہو

Marfat.com

معارف

جو کرتے ہیں یاد خدا چپکے چپکے
ہے اُن پر عطائے خدا چپکے چپکے

بسا ہے آنکھوں کے پتلی میں کوئی
ہے بینا وہی برملا چپکے چپکے

نہیں اُس سے پنہاں کوئی رازِ مخفی
اُسی سے کہو مدعا چپکے چپکے

بتا مجھ کو اے ہوش بیہوش کیوں ہے
چمکتا ہے ذرہ میں کیا چپکے چپکے

تو ہی تو ہے ہر جا تو ہی ہے ہُویدا
ہر اک شے میں جلوہ نما چپکے چپکے

Marfat.com

عدم سے دِلا کس طرف کو چلا ہے
جو راہِ بقا ہے بتا چپکے چپکے

بلا کر شبِ قدر میں مصطفےٰؐ کو
جو کہنا تھا رب نے کہا چپکے چپکے

محبت کی وہ میم ہے جس میں چھپ کر
ملا مصطفےٰؐ سے خدا چپکے چپکے

کرو دل کو پُر نور ذکرِ نبیؐ سے
پڑھو دل میں صل علیٰ چپکے چپکے

تمنا یہی ہے ریاضِؒ گدا کی
ہو پائے نبیؐ پر فدا چپکے چپکے

Marfat.com

مناجات

ہمارے دردِ محبت کی کچھ دوا دیجئے
مریضِ عشق ہوں لِلّٰہ اب شفا دیجئے
خودی کا پردہ میرے دل سے اب اُٹھا دیجئے
سدا حضورؐ کو دیکھوں وہ مئے پلادیجئے

مئے وحدت کے مستی میں تجھی کو جا بجا دیکھوں

گلوں میں بو کی صفت چھپ کے ہم رہے اکثر
کیا نہ درد کا اظہار ہم نے غیروں پر
رہے ہیں درد سے کیا کیا نہ مضطر و ششدر
ترس گئے تیرے دیدار کو کہیں کیونکر

وہ بینائی عطا کیجئے کہ شکلِ دلربا دیکھوں

فنا کا ایسا تو اک جام اب پلا ساقی
کہ پیتے ہی مجھے خالق سے دے ملا ساقی

Marfat.com

ہو شیشہ بھی مئے توحید کا نیا ساقی
عجب مزہ ہو کہ مُردے کو دے جِلا ساقی

نگاہِ شوقِ مستی کو بھی حیرت ہو کہ کیا دیکھوں

یہ آگ کیسی ہے یارب لگی ہوئی دل میں
تپِ الم سے ہے اُلجھن پڑی ہوئی دل میں

ہے جس کی بوئے محبت بسی ہوئی دل میں
اُسی سے ملنے کی لَو ہے لگی ہوئی دل میں

تمنا ہے یہی دل کی خدا کو برملا دیکھوں

تمام رات ہمیں درد دل ستاتا ہے
فراق میں تیرے بے حد ہمیں رُلاتا ہے
جنوں کا زور ہمیں جابجا پھراتا ہے
تلاشِ یار میں اب ٹھوکریں کھلاتا ہے

Marfat.com

کروں ایسی وہ کیا تدبیر شکل پُر ضیا دیکھوں

تیرا ہوں بندۂ عاجز غلام ہوں اُس کا
رسولؐ پاک کی اُمت میں جس پہ تو شیدا

طفیلِ احمدِؐ مرسل عطائے جود و سخا
تو اپنے رحم و کرم کی طرف تو دیکھ ذرا

وہ رحمت اپنی نازل کر نہ کچھ حرفِ خطا دیکھوں

ہمارے دل میں جو سرکار مہمان ٹھہرے
یہ کیا ادا ہے جو ہم سے ہی بیگماں ٹھہرے

چھپا کے صورت زیبا کو بے نشاں ٹھہرے
جہاں کے پردہ میں ظاہر ہوئے نہاں ٹھہرے

یہ کیسے پھاڑ دوں جامہ نہ کچھ تیرے سِوا دیکھوں

Marfat.com

تیرے خدائی کے عز و جلال کا صدقہ
تیرے رسولؐ کا اور اُن کے آلؑ کا صدقہ

جمیع غوث و قطب خوش خصال کا صدقہ
ہمارے پیر مُغاں باکمال کا صدقہ

اِدھر بھی اک نظر ہو تا جمالِ کبریا دیکھوں

خدایا شانِ کریمی میں تو جو یکتا ہے
تو تیرا پیارا بھی گویا مہِ دو ہفتہ ہے

کرم کے بحر کو یارب یہ کیسا سَکتَا ہے
ریاضؔ دیر سے رحمت کو تیرے تکتا ہے

بہادے بحر رحمت کو کہ موجِ پُرفزا دیکھوں

Marfat.com

تبلیغ

شب آخر ہوئی کب سے تم سو رہے ہو
خبر بھی ہے تم کو کہ کیا کھو رہے ہو

کرو اب بھی توبہ بدرگاہِ رحمان
گناہوں میں تم روز و شب گو رہے ہو

مصیبت اُٹھاؤ گے بے حد سفر میں
سرِ راہ کانٹے یہ کیوں بو رہے ہو

بتاؤ تو کیا رنج و کیسی ہے حالت
یہ تم سرد آہیں سی بھر جو رہے ہو

ریاکاریوں اور جھگڑوں کو چھوڑو
نہ کچھ کام آئے گا کر جو رہے ہو

بتاتے نہیں حالِ دل کیوں کسی سے
دل ہی دل میں تم آہ گھٹ تو رہے ہو

Marfat.com

چلے کیوں نہیں جاتے کعبہ کو سیدھے
عبث مُنہ کو اشکوں سے تم دھو رہے ہو

بہت بے کلی میں ہوں آقا خبر لو
میرے آہ و نالہ کو سُن تو رہے ہو

کریمی دکھادے گا اک روز مولےٰ
اُسی کے جو تم رات دن ہو رہے ہو

کرو جان تن قصد طیبہ کا جلدی
پڑے ہند میں کب سے تم رو رہے ہو

نہیں کچھ خبر وائے غفلت میں تم کو
ریاضؒ عمرِ دو دن کو کیوں کھو رہے ہو

Marfat.com

جذبات

کیا غرض ہم کو کسی سے ہے ہمیں اللہ بس
ہے وہی معبود سب کا بالیقیں فریادرس

زر زمین وزن کی الفت حق سے کردیتی ہے دُور
کچھ نظر آتا نہیں غافل کو جز حرص و ہوس

ہے عذاب اللہ کا جن پر وہ باز آتے نہیں
مکر کرتے ہیں ہمیشہ ہر کسی سے پیش و پس

مت کرو مطلب کی یارو تم کسی سے دوستی
کیونکہ ہے ایسے دلوں میں مکر ہی کا خار وخس

ہاتھ پھیلانے سے مرجانا ہی بہتر ہے ریاضؔ
ہے اسی میں آبرو ہرگز نہ بن تو بوالہوس

Marfat.com

تصوف

کیا جانے کہاں کھوگئی تحریر ہماری
یا جاکے کہیں سورہی تقدیر ہماری

اک لحظہ نہ کی یاد خداوند جہاں کی
عصیاں کی بدولت ہوئی تحقیر ہماری

ہر کام کو کہتے تھے کہ کل اِس کو کریں گے
برباد یونہی کر گئی تاخیر ہماری

تھا زُعم بہت اپنے جوانی پہ ولیکن
کام آئی نہ اک روز بھی شمشیر ہماری

افسوس تمام عمر لہولعب میں گذری
پیری میں بگڑتی گئی تصویر ہماری

Marfat.com

دانائی پہ نازاں تھے مگر وائے حماقت
قائل ہمیں خود کرگئی تقریر ہماری

گذرے چلے جاتے ہیں میرے عمر کے ایّام
اب جلد خبر لیجئے یا پیر ہماری

سرکش ہے بہت دشمنِ ایمان یہ میرا نفس
خطرے سے بچا لیجئے جاگیر ہماری

قسمت سے ریاضؒ ہم کو ملی جب سے غلامی
مرشد کے کرم سے بڑھی توقیر ہماری

Marfat.com

تبلیغ

جبکہ دنیا مقامِ فانی ہے
ہیچ سب لطفِ زندگانی ہے
ہے ہوس تخت و تاج کی بے سُود
ایک دو دن کی شادمانی ہے
کبر و نخوت غرور و بغض و حسد
بخت منحوس کی نشانی ہے
آج بے کل ہے کیوں دلِ مضطر
کون سی فکر ناگہانی ہے

حرصِ دنیا میں کیوں ہے سرگرداں
تیری بے سُود جانفشانی ہے
ظلم جائز نہ رکھ غریبوں پر
چند لمحہ کی زندگانی ہے

Marfat.com

خواہش نفس میں پھنسا ہے تو
مفت جاتی تیری جوانی ہے

ہفت اقلیم ہو اگر حاصل
ہیچ دنیا کی حکمرانی ہے

تو خودی پر نہ اپنے نازاں ہو
جھوٹی سب تیری لن ترانی ہے

ہاتھ خالی جہاں سے جانا ہے
جائے عبرت یہ دارِ فانی ہے

اب سکندر رہے نہ وہ دارا
جاہ و حشمت کی اک کہانی ہے

تھے کبھی تم جو شیر دل رُستم
اب کہاں زورِ نوجوانی ہے

Marfat.com

ہے فلاطون کہاں کدھر بقراط
کس طرف اُن کی علم دانی ہے
ہوئے دنیا کو چھوڑ کر رخصت
کون سی اُن کی اب نشانی ہے
اب بھی کر ہوش اے دلِ ناداں
تجھ میں گر کچھ بھی فہم دانی ہے
کرلے نیکی جو ہوسکے تجھ سے
جس سے عقبٰے میں کامرانی ہے
تو رہے گا نہ یہ تیری شاہی
مرگ اِک روز ناگہانی ہے
کرلے کچھ آخرت کا اب ساماں
جس جگہ عمر جاودانی ہے
لُطف جُز یادِ حق نہیں ہے ریاضؒ
خوب دنیا کی خاک چھانی ہے

Marfat.com

تبلیغ

جو غافل ہو کے دنیا ہی کو اپنا گھر سمجھتے ہیں
خردمند اور دانا کب اُنھیں بہتر سمجھتے ہیں

محض اِن چار پیسوں نے غضب ڈھایا ہے عالم میں
جو غافل ہیں وہ خالق کو بھی سیم و زر سمجھتے ہیں

غرور و حرص و عیاری و فتنہ خود پرستی کو
حسد کو بغض و بہتان کو بھی وہ بہتر سمجھتے ہیں

کوئی کرتا ہے غیبت ہے کوئی دشنام کا عادی
کہ بدباطن بھی اپنے طعن کو نشتر سمجھتے ہیں

غرض کیا حق و باطل سے ستم ایجاد کرنے میں
وہ دنیا ہی کو اب ہستی کا اک گوہر سمجھتے ہیں

Marfat.com

بڑے ناداں ہیں دنیا میں جو دانائے زماں بن کر
جہاں میں ہر کسی سے آپ کو بڑھ کر سمجھتے ہیں

سمجھ اتنی ہی اُن کی ہے اگر ہم سا نہیں کوئی
مقرر خود وہ اپنے عقل پر پتھر سمجھتے ہیں

محض جھوٹی خوشامد پر جو اکثر پھول جاتے ہیں
اُنھیں اہلِ نظر نادان سے بدتر سمجھتے ہیں

خدا کی شان ہے ایمان فروشی بڑھ گئی اتنی
مقابل راستی کے جھوٹ کو بہتر سمجھتے ہیں

دغا بازی فریب و مکر کا جامہ جو پہنے ہیں
اُنھیں کو اہل دنیا سب سے اعلیٰ تر سمجھتے ہیں

Marfat.com

بظاہر جو لباسِ فقر میں رہتے ہیں پوشیدہ
اُنھیں ہم لعل گدڑی میں لئے اختر سمجھتے ہیں

نہ کیوں ہوں باخبر جن کو نہیں رہتی خبر اپنی
کہ دانا آپ کو ناداں سے بھی کمتر سمجھتے ہیں

بڑے ہوشیار ہیں ناداں جو بن کر دور رہتے ہیں
مئے غفلت سے وہ دنیا میں پُر ساغر سمجھتے ہیں

سرافرازی نہ کیوں منظورِ حق ہو خاکساری میں
کہ ہم قدموں پر آقاؐ کے فدا یہ سر سمجھتے ہیں

نہیں پروا اُنھیں گلزارِ جنت کی ذرا اے دل
جو صحرائے مدینہ کو ریاضؓ تر سمجھتے ہیں

Marfat.com

تبلیغ

فی زمانہ دین فروشی کا بڑا دستور ہے
حرص و لالچ کا دلوں میں اس لئے ناسور ہے
خود ستائی پر ہے نازاں عقل پر اپنے کوئی
یا بہارِ حسنِ دو دن پر کوئی مغرور ہے
دنیوی مال و متاع و عزت و علم و ہنر
کوئی زر کی نشہ میں ازبسکہ چکنا چور ہے
زور و طاقت پر کوئی تو رستم و سہراب ہے
کوئی بقراط و فلاطونِ زماں مشہور ہے
چار پیسوں پر کوئی پھولا سماتا ہی نہیں
کوئی اپنے عہدہ داری پر بڑا مغرور ہے
نام کو مرتا ہے کوئی مکر کا پھیلا کے دام
کوئی اپنی وضع داری پر بہت مسرور ہے

Marfat.com

کوئی اکڑا پھر رہا ہے چھوڑ کر دینِ نبیؐ
کوئی شیطانِ لعین کا پیرو و مقہور ہے

سنگ دل ہے بے مروت کوئی قاتل پُر جفا
اپنے ظلم و جور پر کوئی بڑا مغرور ہے

بے حیائی بڑھ گئی غیروں سے پردہ اُٹھ گیا
مرد و زن میں آج کل کیسا بُرا دستور ہے

دھو کے پی ڈالی شرافت عورتوں نے جس گھڑی
چل پڑیں سڑکوں پہ پھر شرم و حیا کافور ہے

خاوند کو رکھیں خفا الفت کریں اغیار سے
اُن کا شوہر کیا ہوا گھر میں گویا مزدور ہے

کبر و نخوت سے کسی کا ہے دماغ افلاک پر
دل دُکھانے میں غریبوں کے کوئی مشہور ہے

Marfat.com

خودغرض حاسد ہے کوئی دیکھ کر غیروں کا مال
اور مسکینوں یتیموں سے بھی رہتا دور ہے

ہے کوئی پکا جواڑی کوئی زانی سُود خوار
اپنے بدبختی سے کوئی روز و شب رنجور ہے

حرص و لالچ بغض و کینہ غیبت و مکر و فریب
کوئی اپنے فحش گوئی پر بڑا مسرور ہے

ڈینگ کی لیتا ہے جو اپنی بڑائی جان کر
ہو کے وہ بدبخت و ناداں راستی سے دور ہے

بخل و خست کے سبب سے جو نہیں دیتا زکوٰۃ
آفت و رنج و بلا و فکر میں بھرپور ہے

Marfat.com

ضعف ایمانی کا یارو آج کل پوچھو نہ حال
مہمان کے دیکھتے ہی میزبان مفرور ہے

وہ مسلماں ہی نہیں رکھتا ہے جو دل میں ریا
ظاہری مُلاّ اگرچہ بن کے چڑھتا طُور ہے

ڈر قیامت کا رہا دل میں نہ محشر کا خیال
موت کو کہتے ہیں اکثر اُن سے بے حد دور ہے

چل بسے دنیا سے کتنے چھوڑ کر جاہ و حشم
سب کو مرنا ہے بجا کیا شاہ کیا مزدور ہے

موت جس دم آ گئی فرعون کے مانند پھر
سب اکڑ جاتی رہی فوجِ سِپہ مجبور ہے

Marfat.com

حشر میں کھل جائے گی ساری حقیقت اے عزیز
دیکھ لے فرمانِ حق قرآن میں جو مذکور ہے

زہد و طاعت پر بھروسہ شرک ہے انکار کفر
اس لئے تقلیدِ مرشد سے یہ دل پُرنور ہے

رحم کر سب پر الٰہی دے ہمیں توفیقِ خیر
تا کریں ہم سب وہی جو کچھ تجھے منظور ہے

کر تو اُس پر بھی خدایا فضل و رحمت کی نظر
منحرف ہوکر جو تیری راہ سے مفرور ہے

سُوجھتا جن کو نہیں پیہم ہدایت پر ریاضؔ
ہے اُنھیں آنکھوں میں چربی دل وہی بے نور ہے

Marfat.com

تصوف

بادشاہِ دوجہاں ذی اختیار
کارساز و بے نیاز و کردگار

رحم کن بر حالِ ما ہستیم زار
دردِ عصیاں کرد مارا بے قرار

عفو کن جرم و خطائے لا تعد
تا نہ باشم روز محشر شرمسار

غمگسارِ ما بشو از لطفِ خاص
غمگسارِ بے کساں اے غمگسار

رحمتے کن تا چناں باشم مدام
ذاکر اشغالِ تو باحال زار

لطف فرما بر زبونِ حالِ من
چشم دارم از تو اے آمرزگار

Marfat.com

قلب را از حرص و آزِ دنیوی
پاک کن اے بے نیاز و کردگار

از تو می خواہم دلِ صافی مدام
ذکر تو باشد انیس و غمگسار

روز و شب ہستم اسیرِ رنج و غم
رحم کن اے ذوالجلالِ کردگار

یا خدا دل را بسوئے خود بکش
تا زِ وصلِ حق بمانم جاں نثار

مشتعل کن آتشِ عشقت چنیں
قلب چوں سیماب گردد بے قرار

پیشِ تو فریاد خود آوردہ ام
با دلِ پُر درد و حالِ اشکبار

یا الٰہی بہرِ ختم المرسلینؐ
کن ریاضِؒ خستہ را ہم رستگار

Marfat.com

حمد

یارب بحقِ ذاتِ حق اِخلاص و سُورۂ فاتحہ
العِزَّتُ وَالعَظمَتُ وَاللّٰہُ شانِ کاملہ
فردِ عمل گشتہ سیاہ از جرمِ عصیان و خطا
زیں وجہ آرد این گدا فریاد باآہ و بُکا
لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّالْوَبَاءِ الْحَاطِمَهْ ط
اَلْمُصْطَفٰے وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَهْ ط

حقا زِ عصیان در گذر از بہرِ شاہِ بحر و بر
محبوبؐ حق خیرالبشر سردار و ختم الانبیاءؐ
آوردہ ام سینہ سپر در حالتِ بیم و خطر
بخشی مرا تا بے ضرر از فضل و اکرام و عطا
لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّالْوَبَاءِ الْحَاطِمَهْ ط
اَلْمُصْطَفٰے وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَهْ ط

Marfat.com

صدیقِؓ بوبکر و عمرؓ عثمانؓ غنیؓ بہرہ ور
ہم حیدرؓ و لختِ جگر حسنین نورِ مصطفےٰ

رحمان بحقِ خیر و شر و ز جملہ آن اہل ہنر
کن ایں حقیرِ بے ہنر را بر رہِ صدق و صفا

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِہَا حَرَّالْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃ
اَلْمُصْطَفٰے وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاہُمَا وَالْفَاطِمَۃ

بد تر چوں من از خار ام ناکام و بد کردار ام
بے کس من ام ناچار ام پُر عیب و ہم پُر از ریا

عاجز ذلیل و خوار ام آشفتہ جان بسیار ام
دل گیر و حالِ زار ام فضل و کرم کن حافظا

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِہَا حَرَّالْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃ
اَلْمُصْطَفٰے وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاہُمَا وَالْفَاطِمَۃ

Marfat.com

آلودہ ام در خاک و خون از حالتِ زار و زبوں
ہر آن من ام اندر جنوں از خوفِ عصیان و جزا
از ظلمتِ دنیائے دُون تاریک دل گشتم فزوں
کن پاک قلبم را دروں با نورِ ایمان و ضیا

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّالْوَبَاءِ الْحَاطِمَہْ ط
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہْ ط

شد جلوۂ ربّ جہاں مانند بوئے گل نہاں
ہر جا نظر آید عیاں پنہاں کہ شانِ مرحبا
ہم بے نشان و با نشاں خود در مکان و لا مکاں
در جستجو عقل و گماں حیران کند اکثر مرا

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّالْوَبَاءِ الْحَاطِمَہْ ط
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہْ ط

Marfat.com

اے خالقِ ایں جان وتن ہوش وخیال وعقلِ من
نطقِ زبان اندر دھن پیدا کند عبرت مرا
کن دور ایں رنج و محن یارب بحقِ پنجتن
لطف وکرم بر من فگن در صدقۂ جلّ و علا

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّالْوَبَاءِ الْحَاطِمَهْ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَالْبْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَهْ

باغی چناں من گشتہ ام امر و نہی گم کردہ ام
صبح و مسا بد کردہ ام سرکش ز تو ماندم سدا

از درد وغم آزردہ ام بر جرم خود افسردہ ام
من دلفگار و خستہ ام شاہا کرم کن بر گدا

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّالْوَبَاءِ الْحَاطِمَهْ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَالْبْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَهْ

Marfat.com

اے دستگیرِ بے کساں معجز نمائے گمرہاں
داروئے دردِ عاشقاں غمخوار و مونس در بلا
ایں بے نوا و خستہ جاں گرید بصد آہ و فغاں
در ہجر شاہِ دوجہاں بہرِ کرم لطف و عطا

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِہَا حَرَّالْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃْ ط
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃْ ط

دارم چو حالِ اشقیا از حد اسیرم در ہوا
شد چاک دامانِ حیا گشتم چنیں من بے حیا
اے مالکِ ارض و سما دارم زِ تو ایں التجا
اَک نون ریاضؔ خستہ را مغفور کن بہر خدا

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِہَا حَرَّالْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃْ ط
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃْ ط

Marfat.com

مناجات

اندوہ غم سے یا رب دے مجھ کو رستگاری
لطف و کرم سے اپنے کر میری غمگساری

بے کس ہوں ناتواں ہوں رنجور ہوں الٰہی
حالت ہے جو بھی میری روشن ہے تجھ پہ ساری

اے بے کسوں کے حامی لِلّٰہ اب کرم ہو
جرم و خطا کا سر پہ میرے ہے بوجھ بھاری

رحمت کو تک رہا ہوں اے بے نیاز یکتا
مولےٰ کرم سے تیرے محشر میں ہو نہ خواری

ظلمت سے دے الٰہی مجھ کو پناہ اپنی
عاجز ہوں در پہ تیرے اے رب بہ آہ وزاری

کہلاؤں تیرا بندہ غافل رہوں تجھی سے
اُس پر بھی تو ہماری کرتا ہے پاسداری

Marfat.com

غیرت سے ہوں میں تجھ سے محجوب یاالٰہی
لیکن چھپاؤں کیسے اپنی سیاہ کاری

تجھ کو ہی سونپتا ہوں جان و جگر یہ اپنے
ناقص ہوں پُرخطا گو باحالِ خاکساری

تو ہے کریم و رحماں ہے اِس لئے ندامت
جُرمِ گنہ سے مجھ کو بے حد ہے شرمساری

شرم وحیا کا اب میں صدقہ اُتر رہا ہوں
عزت کے تیرے قربان رکھ آبرو ہماری

جس بات سے ہو خوش تو ویسی ہی دے ہدایت
مسجود ہی رہوں میں ہر دم بہ اشکباری

فضل وکرم کی چادر رحمت سے اب اُڑھادے
چھِپ جائے یا الٰہی میری گناہ گاری

Marfat.com

اخلاص دے وہ مجھ کو صبر و رضا سے اپنے
شاکر رہوں ہمیشہ باخوئے انکساری

دل میں خیال تیرا لب پر ہو نام تیرا
ہو سامنے تو ہی تو مستی ہو ایسی طاری

جوشِ جنونِ اُلفت اس طرح موجزن ہو
رگ رگ سے میرے ہردم ہو نامِ پاک جاری

وہ عشق دے حقیقی تن من ہو خاک جل کر
تا روبرو خدا کے حاصل ہو افتخاری

جو کچھ سنوں میں تیری آواز ہی سنوں میں
دیکھوں اگر کسی کو وہ ہوئے ذاتِ باری

جوں ہی زباں سے نکلے سبحان یاالٰہی
لذت سے بیخودی میں از حد ہو بیقراری

اپنے کرم کا صدقہ پیارے نبیؐ کا صدقہ
اے رب ریاضؔ پر تو کر خاص فضلِ باری

Marfat.com

مناجات

یاالٰہی رحم کر ہوں مبتلائے رنج و غم
درد عصیاں نے کیا ہے موردِ جور و ستم

عفو کر میری خطاؤں کو نہ کر اُن پر نظر
بندۂ عاجز ہوں تیرا اے شہِ لطف و کرم

رستگاری دے مجھے رنج و محن کے قید سے
کر مجھے پابند اپنے عشق کا اے ذوالکرم

زیست تک محفوظ رکھ دنیا کے سب آفات سے
اور عقبیٰ میں رہے شامل تیرا فضل و کرم

ہو مجھے آسودگیِ دین و دنیا اب نصیب
کچھ تہی دستی و محتاجی کا ہرگز ہو نہ غم

غیب سے میری مدد ہو مشکل و آفات میں
تا ابد حامی رہے یا رب تیرا لطف و کرم

Marfat.com

فکرِ دنیا میں نہو یا رب کبھی الجھن مجھے
تو رہے حاجت روا مشکل میں میرا دم بدم

وقت حاجت میرا حامی ہو تیرا ہی دستِ غیب
بارِ منت غیر کا مجھ کو نہ رکھ تو بیش و کم

صابر و شاکر رہوں تیری رضا و راہ پر
قول پر قالو بلٰی کے رکھ مجھے ثابت قدم

غیر کے در کا نہ کر یا رب کبھی سائل مجھے
تیرا بندہ ہوں الٰہی دے تو ہی نِعم و نِعم

دل کو میرے شاد کر گھر بار سب آباد کر
عفو کر جرم و خطا اے کبریائے ذوالکرم

سر میں سودا ہو تیرا دل میں بھی سوزِ عشق ہو
لب پڑھی ہو بار الٰہا ذکر تیرا دم بدم

Marfat.com

اپنی رحمت سے مجھے بھی میوۂ مقصد کھلا
رکھ تو خوشنودی میں اپنے مجھ کو سر تا پا قدم

آرزوئے دل یہی ہے ایک دن آجائے وہ
خاکِ پائے مصطفٰےؐ میں یا خدا مل جائیں ہم

کردے بے خود بادۂ وحدت سے مجھ کو اے خدا
طالبِ تختِ سلیمانؑ ہوں نہ خواہاں جامِ جم

شرِّ شیطاں سے بچا کر حبِّ دنیا سے چھڑا
اپنی الفت کر عطا بہر نبیؐ خیرالامم

کردیا امت میں داخل احمدؐ مختار کے
کیوں نہ پھر قربان ہوں سو جان و جگر سے تجھ پہ ہم

دے ہدایت اے خدا دنیا کی الفت چھوڑ دوں
یاد سے خالی نہ جائے کوئی لحظہ کوئی دم

Marfat.com

دل میں ہر دم درد تیرا ہی رہے یارِ اللہ
تیری الفت میں رہے ہر وقت میری چشم نم

گو بہت رنجور اپنے جرم پر ہوں اے کریم
شاد کرتا ہے ولے لا تقنطو تیری قسم

تیرے رحمت کی خبر دیتا ہے جب قرآنِ پاک
ہولِ محشر سے رہیں کیونکر نہ پھر بے خوف ہم

دینِ پاک احمدیؐ میں رکھ ہمیں قائم سدا
اے شہِ ارض و سما اے والیِ جاہ و حشم

روح تن سے جس گھڑی یارب جدا ہونے لگے
کچھ نہو اُس وقت مجھ پر نزع کا درد و الم

سب عزیز و اقربا جب چھوڑدیں تنہا مجھے
گور میں اُس وقت مونس ہو تیرا لطف و کرم

Marfat.com

لحد میں سوتا رہوں تا حشر باعیش و نشاط
کچھ عذابِ قبر کا مجھ پر نہو رنج و الم

سختی روزِ قیامت سے نہو خوف و خطر
تیری رحمت اُس گھڑی پر ہو پناہِ عاصیم

نامۂ اعمال عصیاں سے ہے گو میرا سیاہ
سُرخرو کر روز محشر مجھ کو بالطف و کرم

مونس و ہمدم رہے رحمت تیری روز حساب
ہو تو ہی اُس بے کسی میں دستگیر عاجزم

آبرو ہے ہم سیاہ کاروں کی تیرے ہاتھ میں
امت احمدؐ میں ہو کر ہوں کہیں رُسوا نہ ہم

گو کہ ہیں آلودۂ عصیاں مگر رحمت سے تو
بخش دے یا رب گناہِ امت شاہِ اُمم

Marfat.com

ہو کے نادم مانگتا ہوں مغفرت کی میں دعا
کھینچ دے عصیاں پہ میرے اے کریم اپنا قلم

ہے تو ہی فریاد رس خالق تو ہی رازق تو ہی
تجھ سوا کس سے کہوں درد جگر کا رنج و غم

یارسول اللہ عاجز بے کس و مجبور ہوں
کیجئے لِلّٰہ مجھ پر بھی ذرا اپنا کرم

چترِ رحمت روز محشر سر پہ ہو سایہ فگن
اے معدنِ جود و سخا اے منبعِ لطف و کرم

رکھ لیجئے شرم و حیا اپنے غلاموں کی حضورؐ
چھوڑ کر در آپؐ کا جائیں کہاں سرکار ہم

بحر رحمت موجزن ہے اے ریاضؔ خستہ دل
مانگ لے جی بھر کے رب سے مدعا باچشمِ نم

Marfat.com

تبلیغ

چاہا جو کچھ کیا مگر اے دل تو باز آ
رب ہے بڑا رحیم نہ کر خوف تو ذرا

گر لاکھ بار توبہ کیا پھر ہوئی خطا
نادم ہو اور پھر وہی توبہ سے کر دعا

رحمٰن ہمارے توبہ کو ہرگز نہ ٹالے گا
غفار نام اُس کا ہے رحمت سے بخشے گا

مایوس مت ہو رحمتِ ربِ رحیم سے
سب کو بچائے گا وہی نارِ جحیم سے

دل میں اگر ہے یادِ خداوند کردگار
شامل ہر ایک حال میں ہے فضل بے شمار

Marfat.com

احسان ہے اے کریم کہ تو نے ہمیں کیا
امت میں اُس نبیؐ کے جو ہے سب کا پیشواؐ

اپنی تو نعتِ پاک میں قاصر زبان ہے
اللہ کے رسولؐ کی برتر وہ شان ہے

پڑھ لو درود اُس شہِ والا کی شان میں
ثانی نہیں ہے جس کا زمین و زمان میں

کب تک فراقِ وصل سے یارب رہوں ملول
خستہ جگر ریاضؒ کا کر مدعا حصول

Marfat.com

نعت

پیروں میں تو ہی پیر ولیوںؒ میں ولیؒ ہے
واللہ نبیوںؑ میں تو ہی ایک نبیؐ ہے

ہمسر نہیں عالم میں کوئی تیرے مقابل
الطاف و کرم کی تیری درگاہ بڑی ہے

مولیٰ مجھے تو پار لگا بحرِ گُنہ سے
منجدھار میں کشتی جو میری آکے اڑی ہے

ابواب فتوحات کے سب کھول دے شاہا
کنجی میرے تقدیر کی قدموں میں پڑی ہے

بندوں پہ تیرے فضل و کرم کی ہے نشانی
آنکھوں میں جو یہ اشک محبت کی نمی ہے

صدقہ تیرا کردے گا غنی سارے جہاں کو
مُٹھی تیری رحمت کے خزانوں سے بھری ہے

Marfat.com

عالم میں نہیں تجھ سا نبیؐ کوئی پیمبرؑ
احسان و عنایت میں تو ہی ایک نبیؐ ہے

بطحا میں تجلائے خداوند دوعالم
ہر لحظہ عجب شان سے اللہ و غنی ہے

پُر جوش سدا رہتا ہے رحمت کا سمندر
جنت سے کہیں بڑھ کے مدینہ کی گلی ہے

گلزارِ جہاں سارا معطر ہے تجھی سے
خوشبو تیری غنچوں میں میرے دل کے بسی ہے

گھبرا نہ ریاضؔ اپنے گناہوں سے تو ہرگز
رحمت کے قلم سے تیری تقدیر لکھی ہے

Marfat.com

معارف

عبدیت ہے فقر کا درجہ سعادت کے لئے
حق تعالیٰ کی رضا میں استقامت کے لئے

مظہرِ اللہ اکبر ہو کے شاہِ مرسلینؐ
خاتمِ شانِ عبودت ہے رسالت کے لئے

حق کے فرماتے ہی کن سب کچھ ہوا اک دم عیاں
ہیں اُسی کی قدرتیں لطف و سخاوت کے لئے

ذرہ ذرہ میں ہے اُس کے حسن کی روشن شعاع
روح بن کر ہے دلوں میں جو رفاقت کے لئے

ہے وہ خورشید ازل جس کے رسالت کی کرن
عقل بن کر ہے دماغوں میں ذہانت کے لئے

مصدر حسنِ ازل ہے آفتابِ لم یزل
ہیں شعاعیں اُس کی جانوں میں امانت کے لئے

Marfat.com

خواب غفلت میں وہ جب قالب سے جاتی ہے نکل
نفس کو بے ہوش کر دیتی ہے راحت کے لئے

پردۂ توحید سے کثرت میں وہ خیرالبشرؐ
ہوگیا مبعوث عالم میں ہدایت کے لئے

ہے وہی جانوں کی جانِ پاک نور مصطفیٰؐ
دل میں کرنیں اُس کی روشن ہیں کرامت کے لئے

ہے اُسی کی معرفت سے معرفت اللہ کی
نور آنکھوں میں اُسی کا ہے بصارت کے لئے

برہم رُوپی اِیشوری اوتار وہ جوتی سروپ
ہے پتہ ویدوں میں صاف حق کی عبادت کے لئے

سب کے بخشش کا ذریعہ ہے وہی امی لقبؐ
جو رسولوںؑ میں ہوا ظاہر اِمامت کے لئے

جنگلوں میں سارے چوپائے درندے جانور
آپؐ کو کرتے تھے سجدہ حسنِ طاعت کے لئے

Marfat.com

کردیا مردوں کو زندہ چاند دو ٹکڑے کیے
پھر دکھائے معجزے لاکھوں شہادت کے لئے

ایک ہی ہادیؐ ہے سب کا اشرف انسان وہی
جو ہوا بے سایہ دنیا میں شرافت کے لئے

بر خلاف اُس ہادیِ مطلق کے جس نے راہ لی
ہوگیا شیطان وہ دنیا میں شرارت کے لئے

امتیازِ حق و باطل کے لئے پیدا کیا
دشمنِ ایمان کو دنیا میں عداوت کے لئے

ہے وہی جویاں خدا کا جس نے اُس کے عشق میں
نفس کو مارا محض اپنی طہارت کے لئے

دل میں ہے جب تک کثافت حق رسی ممکن نہیں
چھوڑ دو دنیا کی الفت حق کے طاعت کے لئے

جس نے ہم کو راستہ حق کا بتایا ہے ریاضؔ
ہے وہی سب کا وسیلہ بس شفاعت کے لئے

Marfat.com

تصوف

رکھتے ہیں جو مُنہ میں زبان اُس سے وہ کچھ کہتے نہیں
کرتے ہیں سارے کام خود ظاہر میں گو کرتے نہیں

دانائی کو اپنے چھپا نادان بنے بیٹھے ہیں وہ
قادر ہیں وہ ہر چیز پر پر حکم کچھ کرتے نہیں

حاجتیں بھی سنتے ہیں وہ جانتے ہیں حالِ دل
ہیں دیکھتے سب کچھ مگر خود مُنہ سے کچھ کہتے نہیں

جس سمت دیکھو ہیں وہی جلوہ نما شانِ خدا
ہر جا عیاں ہیں برملا خود ہم نظر رکھتے نہیں

بے تاب و مضطر دیکھ کر مولےٰ نے عاجز سے کہا
رہتے ہیں تیرے پاس ہم ظاہر مگر کرتے نہیں

خوشبو جونہی ہم کو ملی صلِّ علیٰ پڑھ کر کہا
مولےٰ میرے تیرے سوا ہم دل میں کچھ رکھتے نہیں

اک روز خود فرما دیا شفقت سے مولےٰ نے ریاضؔ
آنکھوں سے گو ہیں دور پر دل سے جدا رہتے نہیں

Marfat.com

تبلیغ

لوگ کہنے کو تو کہتے ہیں کہ ہے ایک خدا
لیکن ایمان و یقین دل میں نہیں ہے اصلا

جانتے یہ بھی ہیں کرتا وہی سب کچھ ہے مگر
خود مرے جاتے ہیں کوشش میں کہ ہو جلد شفا

جن میں کچھ عقل ہے اتنا تو ذرا غور کریں
چشم عبرت سے تو دیکھیں یہ گل و خار ہیں کیا

کس کی خوشبو ہے گلوں میں یہ چمک ذروں میں
کون ہے جس کی یہ قدرت پہ جہاں ہے شیدا

کس کی بخشی ہوئی طاقت ہے یہ سوجھ آنکھوں میں
کون ہے جس نے دیئے مفت یہ سارے اعضاء

تندرستی میں وہی فرق جو کر دیتا ہے
حکمتیں ساری دھری رہتی ہیں عاجز ہے دوا

Marfat.com

کوششیں لاکھ کریں ہو نہیں سکتا پھر کچھ
موت جب آگئی ٹلتی نہیں ٹالے سے قضا

خواب غفلت سے جگاتا ہے خدا بندوں کو
تا کریں عمر کو عصیاں میں نہ برباد ذرا

غیر حق کو جو خدا کہتے ہیں مشرک ہیں وہی
جو گنہ سب سے بڑا ہے اُسے سمجھے ہیں بھلا

ہو کے گمراہ جو ہیں پوجتے شیطانوں کو
دھاندلی کر کے جھگڑتے ہیں عبث ہے بیجا

حق پرستی کا محض نام جو سُن رکھا ہے
سیم و زر دیکھ کے کہتے ہیں یہ ایمان ہے میرا

مکر دل میں ہے دغا دل میں ہے خِسّت دل میں
پھر بھلے بنتے ہیں پی کر کے مئے حرص و ہوا

دین حق چھوڑ کے دنیا میں مٹے جاتے ہیں
حق و باطل سے غرض ہے نہ ذرا خوفِ خدا

Marfat.com

اچھا کھانے کو ملے عیش اُڑانے کو ملے
زیب تن کے لئے پوشاک بھی ہو بیش بہا

رزق رازِق سے ملے غیر کو رزّاق کہیں
حق سے کچھ خوف نہیں خوف ہے غیروں سے سوا

شرم آتی نہیں افسوس ستم گاروں کو
اُلٹے خالق کی جو کرتے ہیں شکایت بیجا

چکنی چپڑی جو محض مُنہ پہ کیا کرتے ہیں
ہیں وہ مکار نہیں اُن میں ذرا بوئے وفا

دین و ایمان گیا رسمِ سیہ کاری میں
پردہ آنکھوں سے اُٹھا ہوگئے بے شرم و حیا

دل میں مکاری کی کیا خوب بِنا ڈالی ہے
ننگ و ناموس کو لاتے ہیں کِھلانے کو ہوا

قلب میں نور نہیں دل میں بھی ایمان نہیں
کفر و ظلمت کے سبب سے ہے سدا حال بُرا

Marfat.com

ہونگے کب یار کسی کے وے جو مالک کے نہیں
نعمتیں کھا کے بھی کرتے نہیں جو شکرِ خدا

چند روزہ یہ مٹائی ہے کریں جو چاہیں
ایک دن آنکھوں سے خود دیکھیں گے ظلمت کی سزا

بعد مرنے کے خدا سب کو بُلا کر اک دن
دے گا محشر میں ضرور اُن کے کیئے کا بدلا

ہیں جو بدبخت و بداعمال و بداندیش وہی
حق سے منکر ہیں نہیں مانتے خالق کا کہا

ہے وہ مردود و لعین سن کے جو فرمانِ خدا
حجتیں کرتے ہیں لاتے ہیں دلائل بیجا

ہوش کچھ بھی جو اگر آئے اجل سے پہلے
بات بگڑی ہوئی بن جائے کرے فضل خدا

جن کو الفت ہے زر و مال سے دنیا میں ریاضؔ
دوستی کر کے کریں گے وہی اک روز دغا

Marfat.com

تبلیغ

دنیا کی کچھ پرواہ نہیں وہ چیز ہے مسلم کے پاس
ہر چیز خود محتاج ہے وہ چیز ہے مسلم کے پاس

کیا شان ہے اسلام کی کیا چیز ہے مسلم کے پاس
اسلام کی وہ شان ہے وہ چیز ہے مسلم کے پاس

مُردوں کو زندہ کردیا زندوں کو مردہ کردیا
ہر طرح سے سمجھا دیا جو چیز ہے مسلم کے پاس

بندوق کی حاجت نہیں تلوار کی چاہت نہیں
لڑنے کی کچھ حاجت نہیں وہ چیز ہے مسلم کے پاس

اللہ کا وہ ہوگیا اللہ اُس کا ہوگیا
اک کن سے جو چاہا کیا وہ چیز ہے مسلم کے پاس

ہر کام پر ہر بات پر ہر چیز پر قابو اُسے
ہوجائے فوراً جو کہے وہ چیز ہے مسلم کے پاس

مال و زر فوج و سپہ نہ گنج و نیم ہے ریاضؔ
باربرداری کی حاجت ہے نہیں وہ چیز ہے مسلم کے پاس

Marfat.com

تصوف

مرض ہے جو دنیا میں سب سے پُرانا
دوا جس کی اب تک کسی نے نہ جانا

فقیروں نے جانا تو چُپ ہو کے بیٹھے
کیا ایک گوشہ میں اپنا ٹھکانہ

ہوئے سارے امراض پیدا اُسی سے
جہاں میں اُسی کا ہوا رونا گانا

خدا نے بتاکید فرما دیا ہے
کہ ہرگز مرض کے نہ تم پاس جانا

جہاں تک ہو ممکن بچو اُس بلا سے
کہ ہے وہ یہی ایک گندم کا دانہ

وہ قہر و غضب حق نے اِس میں بھرا ہے
ہوا جو بظاہر ستم اِس کا کھانا

Marfat.com

اِسی نے بہشتِ بریں سے نکالا
اِسی نے کیا فرق اپنا بیگانہ

کیا ساری خلقت کو محتاج اِس نے
بنایا ہمیں سب کو غم کا نشانہ

مظالم ہوئے سارے پیدا اِسی سے
اِسی میں بلیّات کا ہے خزانہ

اِسی پر ہیں تعنات ابلیس سارے
کہ شیطان اِسی کا ہی گاتا ہے گانا

حکیموں نے اپنی جو حکمت دکھائی
کیا چند نسخوں میں خالی خزانہ

جو اہلِ دوَل تھے بہت کوششیں کیں
لگاتے رہے دُور ہی سے نشانہ

Marfat.com

نہ پوچھا مگر اہلِ دل سے کسی نے
ہوا مبتلا جس میں سارا زمانہ

فقیری سے بہتر نہیں بادشاہی
کہ ہے خواب دنیا کا سب کارخانہ

یہ مُلّا و پنڈت ہیں مکار سارے
محض جانتے ہیں جو پیسہ کمانا

غلاظت سے پہلے کرو صاف دل کو
چلو پھر کسی کو نصیحت سِکھانا

محض ناوٗ کاغذ کی ہیں جو چلاتے
وہ ہیں جانتے جھوٹ باتیں بنانا

جو کچھ سیکھنا ہے فقیروں سے سیکھو
نہیں اُن سے بہتر کوئی پیٖر دانا

Marfat.com

گِرستی کے سب کام آپس کے جھگڑے
تمام انتظام اور دنیا چلانا

سکھایا ہے مالک نے سب کچھ اُنھیں کو
کہ ہیں جانتے وہ ہی مردہ جِلانا

اُنھیں کے لئے حق نے سب کچھ بنایا
فقیروں کا ہے دین و دُنیا زمانہ

پیامِ اَجل آگیا جب کسی کا
عبث ہے مرض کا یہ حیلہ بہانہ

یہ سب ہیں ریاضؒ اپنے مرشد کی باتیں
میرے دل میں ہے جن کا پاک آستانہ

Marfat.com

تصوف

غم کھا کے پیو خونِ جگر رنج و بلا میں
کھایا ہے جو گندم تو رہو خوفِ خدا میں

ہے تخم بلاؤں کا یہی دانۂ گندم
پیدا ہے غضب جور و ستم اِس کے غذا میں

نادم ہوئے آشفتہ ہوئے حضرتِ آدمؑ
کھاتے ہی اِسے پھنس گئے جو فکر خدا میں

اللہ کے غصہ سے ہوا پیدا جو گندم
قہاری سے ڈرتا رہا دوزخ کی سزا میں

انسان ہوا محتاج ہر ایک بات کا عادی
لالچ کے سبب پھنس گیا خود رنج و بلا میں

محنت سے مشقت سے جو حاصل ہوا گندم
ہیں رنج و الم سیکڑوں پھر اس کے غذا میں

Marfat.com

ابلیس کی کوشش ہے نہو ترک یہ گندم
تا اُس کے پلیدی سے رہے نفس خطا میں

یہ نفس شقی ہوتا ہے مشکل سے مُسلمان
گندم کا ہے شیطان سے تعلق جو بلا میں

روزہ رہو کم کھاؤ کرو یادِ الٰہی
تا زیر یہ شیطان ہو رہے نفس جفا میں

سبقت کیا جب رحمتِ خالق نے غضب پر
شاداں ہوا عالم سرِ میدانِ قضا میں

آخر کیا اِن دونوں پر اللہ نے غالب
رہزن تھے جو آدمؑ کے سرِ راہِ خدا میں

ممکن نہیں احسانوں کا اے رب ہو ادا شکر
بے حد ہے تیرا فضل و کرم رنج و بلا میں

Marfat.com

تھا جوشِ محبت کا چھپا راز جو ہم نے
سب ظلم و ستم سر پہ لیا حق کی رضا میں

عاشق کو نئی رہتی ہے ہر روز مصیبت
جل مر کے بھی آرام نہیں عشقِ خدا میں

فطرت کا تقاضا ہے جو ہوتی ہیں خطائیں
ورنہ کوئی اندیشہ نہ تھا روز جزا میں

اب شرم و حیا چاہئے اللہ سے یارو
غفلت میں عبث رہتے ہو اِس دورِ فنا میں

دُنیا میں ریاضؔ آکے نہ کر عمر کو برباد
مُرشد کا قدم تھام کے لگ جا تو دعا میں

Marfat.com

تصوف

شریفوں کی عادت ہے حُسنِ وفا
ترحم تفضّل ز خوفِ خدا

سُلوک اُن کے اچھے ہیں ہر ایک سے
نہیں کرتے ہرگز کسی سے دغا

دلیل اُن میں ایمان و دین کی ہے یہ
کہ رہتے ہیں باخُلق و عجز و حیا

وہ سردار ہیں حسن اخلاق کے
محبت مروت میں دور از ریا

وہ اکرام و بخشش کے سرتاج ہیں
ز لطف و عنایات و جود و سخا

وہ رہتے ہیں ہر ایک سے بے غرض
نہ لالچ ہے دل میں نہ حرص و ہوا

Marfat.com

کمینوں کی خُو اِس کے برعکس ہے
کہ ہوتی نہیں اُن میں بوئے وفا

الٰہی تو رکھیو میری آبرو
رہوں نیک بندوں میں تیرے سدا

دعا ہے یہی تیرے درگاہ میں
مِلا دے مجھے حق سے اے کبریا

پڑھوں دل سے ہر دم بروحِ نبیؐ
دُرود و سلام و صلوٰۃ و ثنا

خودی کو مٹا کر خدا میں ریاضؒ
ہوا حق سے واصل بفضلِ خدا

Marfat.com

تصوف

دنیا کی خط کتابت اک جھوٹ داستاں ہے
پر دین کی حکایت واللہ لطفِ جاں ہے

ہوتی ہے مکتبوں میں تدریس و درسِ حکمت
تا جان لیں کہ دُنیا اک جائے امتحاں ہے

مطلب کی سب کتھا ہے خط بھر میں دیکھ لیجئے
اخلاص و بے ریائی ایمان و دین کہاں ہے

عالم ہے کوئی واعظ درویش کوئی صوفی
سب کو یہ جُستجو ہے کیونکر خدا کہاں ہے

اصلی ہے خط کتابت مولے سے لَو لگانا
دل میں ریاضؒ تیرے جو خاص مہماں ہے

Marfat.com

قصیدہ نعتیہ

کہتے ہیں جسے پیر وہ اللہ غنی ہے
مرسلؐ ہے نبیوںؑ میں ولیوںؒ میں ولیؒ ہے

خلاقِ دوعالم ہے وہی شافع محشرؐ
عالم میں اُسی شاہ کی یہ جلوہ گری ہے

جس گل کا پتہ دیتے چلے آئے پیمبرؑ
پھولوں میں وہ اک پھول رسولِؐ عربی ہے

اُس کے ہی رسالت کی یہ خوشبو ہے جہاں میں
گلشن میں مہکتا وہی امی لقبیؐ ہے

ہے سیدِ عالم وہی سرکارِؐ مدینہ
مکّی مدنی ہاشمی و مُطّلَبی ہے

Marfat.com

چمکا جو فتح پور میں رحمت کا ستارہ
پردہ سے دوعالم میں عیاں نورِ نبیؐ ہے

ہے جائے ادب مخزنِ انوار و تجلّی
تکیہ مرے مرشد کی مدینہ کی گلی ہے

ہر ذرّۂ عالم ہے تیرے فضل کا شاہد
کھیتی تیرے اکرام سے ہر سمت ہری ہے

کونین کا حاکم ہے ریاضؔ اپنا پیمبرؐ
ہر دم اُسی محبوبؐ کی لو دل میں لگی ہے

Marfat.com

قصیدہ نعتیہ

خالق ہوا جس پر فدا وہ دلرُبا آپؐ ہی تو ہیں
شیدا ہوا جس پر خدا وہ مہ لقا آپؐ ہی تو ہیں

اک کن سے پیدا کردیا گلشن کو گل سے بھر دیا
ہر سو اُجالا کردیا معجزنما آپؐ ہی تو ہیں

اے خالقِ ارض و سما اے مخزنِ لطف و عطا
واللہ شانِ والضحیٰ خیرالوریٰ آپؐ ہی تو ہیں

عالم منور ہوگیا گلشن معطر ہوگیا
پھولوں کے خوشبو میں چھپا نازک ادا آپ ہی تو ہیں

پیدا نہیں ہے دوسرا واللہ جز ذاتِ خدا
حق کا پتہ جس سے ملا وہ باخدا آپؐ ہی تو ہیں

سارا جہاں ماہر ہوا نورِ خدا ظاہر ہوا
شمس الضحیٰ بدرالدجیٰ نجم الھدیٰ آپؐ ہی تو ہیں

دل میں ریاضؔ آکر بسا جو دلربا حسنِ خدا
عالم ہے جس کا معجزہ وہ برملا آپؐ ہی تو ہیں

Marfat.com

ٹھمری

مست اپنا تو مولےٰ بنادے مجھے
اپنے الفت کا ساغر پلادے مجھے

سارے عالم کا جس کو آقا بنایا
اُس کا ڈنکا جہاں میں ہر جا بجایا

اُسیؐ پیارے کا جلوہ دکھادے مجھے
مست اپنا تو مولےٰ بنادے مجھے

تو نے الفت میں جس کے در در پھرایا
میرے دل میں اُسی کو لاکے بسایا

خاکِ پا میں اُسی کے ملادے مجھے
مست اپنا تو مولےٰ بنادے مجھے

Marfat.com

عمر عصیاں میں اپنی گنواتا ہوں
غمِ ہجراں تجھی کو سُناتا ہوں

اب تو غیروں کے در سے چھڑا دے مجھے
مست اپنا تو مولےٰ بنادے مجھے

در پہ حاضر ہے تیرے سلامی میں
جان و دل سے ریاضؒ اب غلامی میں

اپنے بحر کرم میں ڈوبادے مجھے
مست اپنا تو مولےٰ بنادے مجھے

Marfat.com

تبلیغ

بُری ہے اک خودی یارو کثافت اس میں رہتی ہے
حسد کی بغض ونخوت کی نجاست اس میں رہتی ہے

طہارت باطنی لازم ہے ہر انساں کو دنیا میں
مَرے تا نفس امّارہ شرارت جس میں رہتی ہے

رہو روزہ کرو توبہ کہ دل میں نور پیدا ہو
نمازیں پھر پڑھو دل سے طہارت جس میں رہتی ہے

فرائض ہیں شریعت میں محض حق کی اطاعت میں
خودی مٹ جائے تا دل سے شقاوت جسمیں رہتی ہے

رہو بے لوث دنیا میں ہر اک سے بے غرض ہو کر
کہ باطن صاف ہو جائے لطافت جس میں رہتی ہے

بلاؤں پر نہ گھبراؤ خساروں پر نہ پچھتاؤ
بنو صابر رہو شاکر کہ راحت اس میں رہتی ہے

Marfat.com

اگر خواہش ہے حاصل عافیت ہو دین و دنیا میں
لگا لو پیر سے دل کو کرامت جس میں رہتی ہے

رہے باقی نہ ذرہ بھر بھی الفت غیر کی دل میں
مُریدی ہے وہی اچھی شرافت جس میں رہتی ہے

کرو مولےٰ کے قدموں پر تصدق جان و دل اپنے
کہ رحمت گھیر لے آ کر شفاعت جس میں رہتی ہے

خدا کا دیکھنا ممکن ہے اُس کے راہ میں مِٹ کر
رہو بندے بنے حق کے عبادت جس میں رہتی ہے

تمنا ہے ریاضؔ اللہ کو دیکھے تو آنکھوں سے
مِٹا دے اپنی ہستی کو شہادت اس میں رہتی ہے

Marfat.com

معارف

بحمداللہ اس عاجز نے آج اللہ کو دیکھا
صفیؑ اللہ نجیؑ اللہ خلیلؑ اللہ کو دیکھا

تجلی طور کی دیکھی خدا کا نور بھی دیکھا
کلامُ اللہ میں پیہم کلیمؑ اللہ کو دیکھا

بلا شک ہوگئی تصدیق شانِ مصطفائیؐ کی
مسیحائی کے خود پردہ میں روحؑ اللہ کو دیکھا

نہ کیوں ایمان لائے وہ نبوت پر رسالت پر
خدا کے ظرف میں جس نے رسولؐ اللہ کو دیکھا

ہوئی حیرت جو پڑھ کر سورۂ اخلاص قرآن میں
تو حق کے نور سے ہم نے سبحان اللہ کو دیکھا

Marfat.com

خُدا شاہد ہے جس کے شانِ رحمٰن و رحیمی کا
اُسی رحمت نما میں خاص بسم اللہ کو دیکھا

کھنچا نقشہ تصور میں مصور کے صداقت کا
کہ کثرت میں بھی ہر جانب تعالٰی اللہ کو دیکھا

نہ دیکھا رحمتِ حق نے بجز ذاتِ خدا ہرگز
مجسم پیر کی صورت میں اِلّا اللہ کو دیکھا

خدا کا ایک ذرہ ہے یہ شمس و ماہتاب اے دل
کہ رحمت نے محض اک کن سے خلق اللہ کو دیکھا

ملائک ہوگئے ششدر اجنہ ہوگئے قائل
جب حسنِ بے مثالی میں رسولؐ اللہ کو دیکھا

Marfat.com

اُولوالعزمی و سرداری پر عجز و انکسار اِتنا
کہ شانِ خُلق میں یکتا حبیبؐ اللہ کو دیکھا

بلاؤں پر مصائب میں بھی جس نے شکر باری کی
نرالی شان سے بندوں میں عبداللہ کو دیکھا

ہوئی جب ختم ساری حجتیں اللہ برتر کی
تو حق کے رازداری میں کلام اللہ کو دیکھا

ہوئی جب دل کی آنکھوں سے زیارت پیر مرشد کی
تو اُن کے خاص مسند پر رسولؐ اللہ کو دیکھا

ریاضؔ اِس وقت کر سجدہ اُسی خلاّقِ اعظم کا
کہ تو نے پیر کی آنکھوں سے آج اللہ کو دیکھا

Marfat.com

تبلیغ

لیڈرانِ قوم جاگو آؤ اب بھی ہوش میں
قوم غارت ہو رہی ہے آپ کے آغوش میں

بن کے لیڈر مت گرو حرص و ہوس کے غار میں
حق پرستی چھوڑ کر آتے ہو ناحق جوش میں

غیرِ حق کے واسطے قربانیاں اچھی نہیں
کیوں یہ جانیں دے رہے ہو مکر کے پاپوش میں

عقل انسانی پہ نازاں ہو پہن کر کھاروا
کیا دھرا ہے مفت کے آزار ٹیڈی پوش میں

چھوڑ کر قانونِ قدرت غیر کی تقلید میں
کیوں لئے پھرتے ہو یارو بارِ عصیاں دوش میں

سب کے پہلے امتیازِ حق و باطل چاہئے
پھر قدم آگے بڑھاؤ فضل کے آغوش میں

Marfat.com

صِدق کا جھنڈا اُٹھاؤ جب تو ہے مردانگی
پیروی حق کی کرو جس کی صدا ہے گوش میں

پیشوا اُس کو بناؤ جو فنا فی اللہ ہے
حق تعالےٰ کی طرف سے ہے جو کامل ہوش میں

ہے وہ تاج الاولیاء سردار و فخر انبیاؑ
بھولے بیٹھے ہو اُسے دنیا کے خورد و نوش میں

فلسفہ قرآن کا جس نے مرتب کردیا
ملک کے اصلاح میں رحمت ہے حق کی جوش میں

جو طلب حق سے کرو گے سب تمھیں مِل جائے گا
ورنہ مقصد دُور ہے سمجھو اگر ہو ہوش میں

ہاتفِ غیبی نے ساری حجتیں یوں ختم کیں
پھر بھی کچھ بگڑا نہیں رحمت ہے اب بھی جوش میں

ہے ریاضؔ خستہ کی فریاد تجھ سے اے خدا
دے امان ہم سب کو اپنے فضل کے آغوش میں

Marfat.com

نعتیہ سہرا

لِلّٰہ الحمد زہے فرقِ پیمبرؐ سہرا
مظہر حُسنِ خدا جلوہِ دلبر سہرا

چُن کے خالق نے تجلائے جمالی کے گُہر
بھیجا محبوبؐ کو خود گوندھ کے اختر سہرا

ہے عجب حُسنِ خداداد و عجب نورِ خدا
عظمت و شانِ کریمی کا ہے مظہر سہرا

آپؐ ہی کیلئے مخصوص کیا خالق نے
کون و امکان کے جواہر کا منور سہرا

جملہ اوصاف حمیدہ کے جڑے ہیں موتی
کیا ہی بے مثل ہے محبوبؐ کے سر پر سہرا

سارا عالم ہے تحیر میں کہ دیکھا نہ سنا
ایسا محبوبؐ نہ اُس سے کوئی بہتر سہرا

Marfat.com

جن کی بارات شب و روز چلی جاتی ہے
اُن کے ہی سر ہے خدائی کا مقرر سہرا

عالم قدس سے جبریلؑ امین نے لاکر
دُھوم عالم میں مچادی ہے پہنا کر سہرا

شادیوں میں اُسی سہرہ کی ہیں رسمیں جاری
لوگ پھولوں کا جو لاتے ہیں بنا کر سہرا

دیکھا آنکھوں نے کبھی جس کو نہ کانوں نے سنا
سارے سہرون میں خدا ہی کا ہے برتر سہرا

اُسی نوشاہ سے عالم میں بسی ہے خوشبو
عطر قران سے کیا حق نے معطر سہرا

گوہر رشد و ہدایت وہ دُرِ فضل و کرم
حسنِ اخلاق سے خود ہوگیا ششدر سہرا

Marfat.com

جن کی رحمت کو گنہگار تکا کرتے ہیں
کُل نبیوںؑ میں اُنھیں کا ہے مفخر سہرا

کیا ہی موزوں ہے شہنشاہِ دوعالم کیلئے
تاج سر پر ہے شفاعت کا پھر اُس پر سہرا

ہو مبارک تجھے نوشاہ الٰہی تو اُسے
شبِ معراج کی دولت یہ مظفر سہرا

لوگ سجدہ میں گریں گے جونہی دیکھیں گے تجھے
شوق سے گاہ تکیں گے سرِ محشر سہرا

سارے عالم کو اُسی روز یقین ہوگا ریاضؔ
حق کا محبوبؐ جب آئے گا پہن کر سہرا

Marfat.com

معارف

فقیر کہتے ہیں اُس کو جسے ملال نہو
سوا خدا کے کسی کا اُسے خیال نہو

نہ زر کی طمع ہو دل میں نہ حرص دنیا کی
فنا ہو ایسا کبھی جس کا انتقال نہو

چھپائے اپنی کرامت کو ظرفِ عالی میں
جِلانا مُردوں کا کچھ بھی اُسے محال نہو

کرے وہ پیروی سنت کی ایسی خوبی سے
جہاں میں کوئی بھی مشکل اُسے وبال نہو

اُسی فقیر کا تیرے حبیبؐ کا صدقہ
خدا کے یاد میں مولےٰ مجھے زوال نہو

Marfat.com

ترے ہی کوچہ میں مرکر ہو خاک یہ عاصی
مزا ہی کیا ترے قدموں میں پائمال نہو

تپ فراق میں اے شاہ کیسے چین آئے
ترے حبیبؐ کا جب تک اِسے وصال نہو

ہمارے ساری خطاؤں کو اپنی رحمت سے
مِٹادے ایسا کہ محشر میں کچھ سوال نہو

ترے ہی نقشِ قدم پر ریاضؔ اے آقا
فدا ہو ایسا کہ جس کی کہیں مثال نہو

Marfat.com

تبلیغ

ہوش میں آؤ مسلمانوں قیامت آگئی
دیکھ لو دجّال کی ظاہر شرارت ہوگئی

مظہر دجال ہے شیطان کی تحریک بلا
سرگروہ شیطنت میں جو یہ طاقت ہوگئی

آوارگی نے زور باندھا بے حیائی بڑھ گئی
عورتوں کی جابجا برباد عصمت ہوگئی

شیطنت کی ابتدا ہے ابتدائے اہلِ شر
برملا اسلام و دین سے اِن کو نفرت ہوگئی

منکروں کا زور دیکھو رسم دُنیا کے لئے
روز افزوں جن کے سورش کی شکایت ہوگئی

آریوں کا زور دیکھو رسمِ شدھی کے لئے
حق پرستی سے اُنھیں بے حد عداوت ہوگئی

Marfat.com

مال و زر کے حرص میں غافل ہیں جو اہلِ ہوَس
غیر کی تقلید سے دل میں نجاست ہوگئی

منکروں کا پیش خیمہ ہیں اُسی دجال کو
جن کے فتنوں کی تمام عالم میں شہرت ہوگئی

طالبِ دنیا ہیں یہ سب بے خبر اللہ سے
مال و زر سے اِس لئے اِن کو محبت ہوگئی

نام کے جو ہیں مسلمان ہیں اندھیرے میں پڑے
حرص دنیا کی سبب سے زار حالت ہوگئی

گر کسی بھائی کو عہدہ افسری کا مِل گیا
اُس کو ہم سے بات تک کرنے سے نفرت ہوگئی

نوکری بکنے لگی علم و ہنر غارت ہوا
رشوتوں کی ہر جگہ اب قدر و قیمت ہوگئی

Marfat.com

کیا کسی کی آسماں سے کچھ ہدایت ہوگئی
دفتروں میں اسٹرائک کی کرامت ہوگئی

آج سوراج غریباں ہوگئی ہے شولہ زن
یا کوئی باد مخالف کی شرارت ہوگئی

ہوگیا جرمانہ فوراً یا تنزل کردیا
یا سزائے ہر طرف تحریر قسمت ہوگئی

گر ترقی کی کسی نے بھول کر درخواست دی
الٹے پیروں لوٹنے پر سب کو حیرت ہوگئی

بوئے جب انصاف کی باقی رہی دربار میں
دن بدن ظلم و ستم سے زار حالت ہوگئی

شادی و غم میں اگر رخصت کا نام آیا کہیں
شامت اعمال سے اس پر قیامت ہوگئی

(الف)

Marfat.com

جس کو سمجھے تھے ہنسی نکلا وہ اک قدرت کا کھیل
دل لگی ہی دل لگی میں فضل و رحمت ہوگئی

جھیلتے تھے سختیاں لیکن مجال اتنی نہ تھی
جان پر تب کھیلنے کی ہم کو جرأت ہوگئی

آٹھ گھنٹوں کے عوض چوبیں گھنٹے بھی کہیں
کام کرنے سے اگر کچھ بھی شکایت ہوگئی

بیکسوں کا حال مت پوچھو کہ مونس کون ہے
ٹھوکروں کی چوٹ غربت میں رفاقت ہوگئی

جب علالت میں بہ مجبوری شفا خانہ گئے
مشکلوں سے پانچ دینے پر عنایت ہوگئی

فیس بے داخل کیئے بیمار نے گر کچھ کہا
ڈاکٹر صاحب کو سنتے ہی حرارت ہوگئی

Marfat.com

مکتبِ اغیار میں جب سے سبق ہم نے پڑھا
حق پرستی اور مذہب سے عداوت ہوگئی

شانِ ہمدردی و اخلاق و مُروّت کے عوض
خود پرستی و حسد سے اب محبت ہوگئی

خاکساری میں اگر ہے خاکساروں سے حذر
خاک میں ملنے کو پھر کافی حماقت ہوگئی

راہِ حق کو چھوڑ کر آخر ہوئے خوار و ذلیل
جب ضلالت میں پڑے ظاہر کثافت ہوگئی

چھوڑ دو کبر و ریا خواہش اگر ہے جاہ کی
چار پیسوں سے نہ سمجھو ہم کو عزت ہوگئی

ہم بُرے خود ہیں کسی کی کچھ نہیں اس میں خطا
سب یہ اپنے ہی طبیعت کی بدولت ہوگئی

Marfat.com

جاہ و حشمت پر غرور اے دوستو اچھا نہیں
تاج والوں کی بھی شاہی دم میں غارت ہوگئی

قطرۂ ناچیز سے بن کر دلا اتنا غرور
ڈوب مرنے کی ہے جا گر تجھ میں نخوت ہوگئی

لیڈرانِ قوم سارے سو رہے ہیں بے خبر
غیر حق کی پیروی میں ان کو جرأت ہوگئی

کون ہے سردار اُن کا کون ہے اُن کا امام
امر منکم سے اُنھیں کیوں اتنی غفلت ہوگئی

کیوں نہیں یہ ڈھونڈتے آخر امامِ وقت کو
کیا خدا کی معرفت سے اُن کو فرصت ہوگئی

حکم کیوں سنتے نہیں اللہ کے محبوبؐ کا
نفسِ امّارہ کو حاصل کیا طہارت ہوگئی

Marfat.com

سب سے بہتر جانتے ہیں عقل کو اپنی اگر
حیف ایسی عقل پر دل میں جو نخوت ہوگئی

امتحان ایمان والوں کا ہے یارو اب شروع
ہے وہی جویاں خدا کا جس کو عبرت ہوگئی

کیوں مسلمان ڈر رہے ہیں غلبۂ دجال سے
اہلِ شر کو دیکھ کر کیوں پست ہمت ہوگئی

ہے زمانہ مہدیِ آخر زمان بھی عنقریب
جن کی اب تنظیم سے ظاہر کرامت ہوگئی

سب یہ آثارِ قیامت ہو رہے ہیں آشکار
خوب سمجھو غور سے تبدیل رنگت ہوگئی

کشتیِ ایمان و دین کو ہے بچانا اب ضرور
کیونکہ مذہب کی کتابوں سے بشارت ہوگئی

Marfat.com

آئے گا دجال پہلے بعدہٗ مہدی امام
اس لئے دونوں کی اب ظاہر علامت ہوگئی

پیش خیمہ مہدیؑ و عیسیٰؑ کی یہ تنظیم ہے
حق نے ظاہر کردیا دل میں ہدایت ہوگئی

دیکھ لو اے دوستو دجالیوں کی شیطنیت
بڑھ گئی ہے کس قدر کیسے شقاوت ہوگئی

ایک طرف اسلام ہے اور ایک طرف ابلیس ہے
جو بھی جس کا اہل ہے ویسی ہدایت ہوگئی

جو ہوا دجال کا حامی وہ کافر ہوگیا
حق سے غافل ہوگیا لازم ندامت ہوگئی

شور و شر کے دور میں اللہ اکبر کی صدا
اہل حق کے واسطے روحانی طاقت ہوگئی

Marfat.com

ہل گیا کوہ گراں دریا میں طوفان آ گیا
خون مسلم میں جونہی جوشِ حرارت ہوگئی

نعرۂ اللہ اکبر کی گرج سے یا علے
دشمنوں کے پھٹ گئے دل غیر حالت ہوگئی

قتل مسلم دیکھ کر افلاک بھی تھرا گئے
اب زمین پھٹ جائے گی اس میں حرارت ہوگئی

دین حق پر جو مرا واللہ وہ آزاد ہے
سب مرادیں مل گئی حاصل سعادت ہوگئی

جنت الفردوس میں درجہ شہادت کا ملا
حور غلماں مل گئے مقسوم راحت ہوگئی

جاگو جاگو غافلو مسلم کا آکر ساتھ دو
ورنہ جانو عاقبت برباد و غارت ہوگئی

Marfat.com

ہیں یہ سب باتیں قیامت کی جواب نزدیک ہے
زلزلوں پر زلزلہ آفت پہ آفت ہوگئی

ملک سب ٹکرائیں گے ہو جائے گی جنگ عظیم
چار دن کی زندگی بھی اب قباحت ہوگئی

وہ بھی دن نزدیک ہے اسلام ہوگا ہر طرف
کفار بھی کہہ دیں گے سب ہم کو ہدایت ہوگئی

لوگ حیرت سے کہیں گے سب کو مسلم دیکھ کر
سارے عالم پر خدا کی کیا عنایت ہوگئی

ہے ریاضؒ خستہ کی حق سے یہی ہر دم دعا
معاف کر سب کی خطا جو کچھ بہ غفلت ہوگئی

Marfat.com

تبلیغ

رام جی کہتے ہیں کس کو نام کس کا رام ہے
رام کو جس نے نہ جانا وہ سدا ناکام ہے

رام کے حرفوں کو سمجھو کس کا ملتا ہے پتہ
رام ہی کا بوجھنا تو ایک بھاری کام ہے

گیان پایا اک رِشی نے جو مَرا چلا اُٹھا
رام کے اکشر کو جپنا مورکھوں کا کام ہے

کیوں مَرا کہتے ہو گیانی رٓ الفٓ اور مٓ کو
ہے مَرا سے کیا اشارہ کس کا اِس میں نام ہے

مٓ سے نامِ محمدؐ ہے رسول اللہ کا
برہم جوتی ایشوری اوتار جو سرنام ہے

Marfat.com

ہے وہی سردار عالم ہے وہی جوتی سروپ
ہے وہ سُرجن ہار داتا رحمت اُس کی عام ہے

تھے نبیؑ جتنے پیمبرؑ سب خبر دیتے رہے
دیکھ لو عالم میں اُس کا نام طشت ازبام ہے

برہم گیانی جوت جو ہردے میں سب کے ہے چھپی
ڈھونڈنا اُس کا ہی یارو سب سے بہتر کام ہے

نور کہتے ہیں اُسی کو جس کی کرنیں پھیل کر
جان و دل میں جلوہ گر ہے خلق پر اکرام ہے

برہم کو جانا نہ جس نے اِس جہان میں آن کر
نرکھ میں جا کر بھی اُس کی زندگی بدنام ہے

Marfat.com

نعمتیں دنیا میں کیا کیا سب کو اُس نے مفت دیں
آخرت میں حق پرستی کا بڑا انعام ہے

ایک دن جانا ہے سب کو جب خدا کے روبرو
چار دن کے واسطے کیوں پھر خیالِ خام ہے

گیان سیکھو دوستو مکتی کی خواہش ہے اگر
تا ملے جنت تمھیں بے حد جہاں آرام ہے

نامِ خدا پڑھتے رہو ذکر نبیؐ کرتے رہو
اللہ سے ڈرتے رہو ورنہ برا انجام ہے

سوجھ کی باتیں بتادیں حق نے تجھ کو اے ریاضؒ
لوگ سمجھیں یا نہ سمجھیں آگے اُن کا کام ہے

Marfat.com

حمد

بنا کے اے رب تو اپنا بندہ دکھادے اِسکو جمال اپنا
کمال رحمت سے یا الٰہی عطا کر اسکو وصال اپنا

خدا کی دل میں جو جستجو ہے نبیؐ کی دن رات آرزو ہے
بشکل مرشد وہ روبرو ہے حجاب ہی ہے ملال اپنا

خوشی میں آج عید کے خدایا زکوٰۃ نکلے بٹے جو صدقہ
ہمیں بھی اب بخش دے الٰہی کرم سے اپنے وصال اپنا

جلال والے جمال والے کمال عظمت کی شان والے
جو حسن والوں میں ہیں نرالے اُنھیں سے ملتا ہے فال اپنا

مزہ ہی کیا ایسی زندگی میں رہوں میں ہردم فراقِ غم میں
تڑپ تڑپ کر کے بیکلی میں تجھی سے کہتا ہوں حال اپنا

نہیں ہے دل میں کوئی تمنا بس ایک تیری ہی آرزو ہے
تجھی سے ہے اب سوال میرا دکھادے مولیٰ جمال اپنا

خدا کی رحمت ہے کبریائی حضور نعمت ہے مصطفائیؐ
ریاضؒ دے کر تری دہائی ہے نجمؒ دین پر سوال اپنا

Marfat.com

قصیدہ

دین و دنیا میں مرا لیسنس میرا پیر ہے
بس یہی دولت ہے میری بس یہی جاگیر ہے

نفس جب تک مر نہ جائے زندگی دشوار ہے
موت کی گردن پہ میرے پیر کی شمشیر ہے

بندوق کی حاجت نہیں تلوار کی چاہت نہیں
اللہ کے قبضہ میں ساری خلق کی زنجیر ہے

ہم کو وہ لیسنس دیجئے جو فنا فی الشیخ ہو
آپ کے در کی غلامی باعث توقیر ہے

رنج وراحت کو نہ جب تک حکم ہوگا آپؐ سے
لاکھ سر مارے کوئی بیکار ہر تدبیر ہے

آپؐ ماریں یا جِلائیں غیر کو جرأت نہیں
آپ کے ادنیٰ اشارہ میں مری تقدیر ہے

Marfat.com

ہیں شہنشاہِ دو عالم آپؐ ختم المرسلینؐ
آپؐ کا فضل و کرم صد حکمت و تدبیر ہے

ہر چیز پر قادر ہیں آپؐ اللہ کے محبوبؐ ہیں
خاکِ پائے مصطفیٰؐ میرے لئے اکسیر ہے

پل رہی ہے خلق ساری ظلِّ رحمت کے تلے
آپ کے لطف و کرم سے رزق عالم گیر ہے

جس نے کلمہ پڑھ لیا وہ ہوگیا غم سے رہا
آپؐ کے نامِ مبارک میں بڑی تاثیر ہے

ہے ریاضِؒ خستہ جان عاجز حقیر و ناتواں
آپؐ ہی کے فضل سے زندہ یہ پُر تقصیر ہے

Marfat.com

مناجات

اے خدائے عزوجل صدقہ خدائی کا ترے
رحمتؐ عالم کا صدقہ مجتبائی کا ترے

صدقہ عز و جاہ وحشمت شانِ رب العالمین
عظمتِ جبروت و صدقہ کبریائی کا ترے

رحمتہ اللعالمینؐ یا شفیع المذنبینؐ
صدقہ ذاتِ حق تعالیٰ رونمائی کا ترے

صدقہ شانِ والضحیٰ یٰسینؐ و طٰہٰ حٰمٓ
صدقہ اے شانِؐ خدا جلوہ نمائی کا ترے

اے شہنشاہِ دوعالم مالکِ کون و مکان
صدقہ اے معبود مطلق حق نمائی کا ترے

Marfat.com

رحمتِ غفار و ستارالعیوبِ عاصیاں
حیُّ یا قیُّوم صدقہ دلربائی کا ترے

انبیاؑء و اولیاءؒ پیرانؒ عظامِ جہاں
صدقہ پیر نجمؒ دین حسنِ خدائی کا ترے

ہادیؐ و رہبر کا صدقہ اے رحیم العاجزاں
صدقہ اے حامیِ امت رہنمائی کا ترے

ساری دنیا ہے طلاطم میں زِ طوفانِ بلا
لے خبر بندوں کی صدقہ پیشوائی کا ترے

فضل کا دریا بہادے اے کریمِ کارسازؐ
بہرِ ختم المرسلینؐ صدقہ خدائی کا ترے

Marfat.com

اے مسیحائے زماں خلاقؑ و رزاقِ جہاں
اک نظر رحمت کی صدقہ مصطفائیؐ کا ترے

آپؐ کے امت کی کشتی ہے بھنور میں یا نبیؐ
المدد اے کبریاؐ صدقہ خدائی کا ترے

آپؐ گر چاہیں کریں دم بھر میں آسان مشکلیں
صدقہ اے حاجتؐ روا مشکل کشائی کا ترے

دستگیری کیجئے یا ذُوالجلال و ذُوالکرمؐ
اے میرے فریاد رسؐ صدقہ خدائی کا ترے

بینوا مسکین و عاجز ہے ریاضؒ پُر خطا
رحم کر لِلّٰہ صدقہ کبریائی کا ترے

Marfat.com

تصوف

ہے نمازِ پیر و مرشد حق تعالیٰ کی نماز
اِس لئے پڑھتے ہیں ہم سب حق تعالیٰ کی نماز

جلوہ گر ہے حق نما ہے رہنما ہے رونما
فرض سب پر اس لئے ہے حق تعالیٰ کی نماز

وحدہٗ لاریب ہے باخود خدا بے خود عیاں
سب کو کردیتی ہے یکجا حق تعالیٰ کی نماز

مؤمنو آؤ خدا کے روبرو سجدہ کرو
ہورہی ہے مسجدوں میں حق تعالیٰ کی نماز

مِ احمدؐ نے کیا غیروں سے پردہ اس لئے
تا اِسے جانے نہ کوئی حق تعالیٰ کی نماز

Marfat.com

ہے وہی کثرت میں یکتا امر بالمعروف حق
سب کو رکھتی ہے سلامت حق تعالیٰ کی نماز

دیکھتا ہے وہ دلوں میں ہر خیالِ خام کو
مِل کے سب پڑھتے ہیں جس دم حق تعالیٰ کی نماز

پیر ظاہر پیر باطن پیر الا اللہ ہے
صاف قرآن سے ہے ثابت حق تعالیٰ کی نماز

مٹ گئی ساری خودی جب پیر خود ظاہر ہوا
ہے فنا فی اللہ بالکل حق تعالیٰ کی نماز

ہے اِمامت امر منکم قل اطیعو اللہ میں
ختم کردیتی ہے حجت حق تعالیٰ کی نماز

Marfat.com

شانِ وعظمت پیر کی خالق اگر ظاہر کرے
کفار بھی پڑھنے لگیں سب حق تعالیٰ کی نماز

چشمِ باطن جب کھلی اللہ کا سجدہ کیا
ہو کے مؤمن پڑھ لیا پھر حق تعالیٰ کی نماز

قربت اللہ کی یا رب اُنھیں بھی ہو نصیب
جو لگے پڑھنے ہمیشہ حق تعالیٰ کی نماز

شرک سے توبہ کرو ابلیس یارو مت بنو
انبیاءؑ پڑھتے ہیں دل سے حق تعالیٰ کی نماز

نفسِ کافر کو ریاضؔ آخر مسلمان کر دیا
شکر کر سجدہ میں جا پڑھ حق تعالیٰ کی نماز

Marfat.com

تبلیغ نصائح

نصیحت کیا کرے کوئی نہیں تم مانتے کہنا
کہا کوئی کرے کتنا ہی تم سنتے نہیں کہنا

محض اپنی سمجھ کو تم سمجھتے ہو کہ اچھی ہے
شکایت اُلٹی کرتے ہو عبث ہے تم سے کچھ کہنا

بڑے ہوتے ہیں دنیا دار جاہل بے ادب ضدی
نہ جانیں حق کو کیا حق ہے نہ ناحق سے کبھی ڈرنا

جسے کمزور پاتے ہیں اُسی پر ظلم کرتے ہیں
خدا سے اس قدر بے ڈر ہیں گویا جھوٹ ہے مرنا

غرض پر اپنے مطلب کی کریں گے منتیں کیا کیا
سبھی باتیں نمائش کی ریا کو اُن کے کیا کہنا

Marfat.com

دل آزاری غریبوں کی نہ کرنا دوستو ہرگز
سمجھ رکھو نتیجہ ہے برائی کا برا ملنا

یہ دنیا جائے عبرت زندگی کا کیا بھروسہ ہے
بچو باطل پرستی سے ضرور اک روز ہے مرنا

جو لذت ہے فقیری میں نہیں وہ بادشاہی میں
کہ ملنا پیر مرشد کا ہے حق اللہ سے ملنا

جو دانا ہیں ریاضؔ اکثر وہی خاموش رہتے ہیں
الگ رہتے ہیں وہ سب سے نہ کچھ کہنا نہ کچھ سننا

Marfat.com

تصوف

کروں پہلے میں حمد مسرور ہوکر
خدا کی محبت میں مخمور ہوکر
ادب سے قلم لکھ تو پھر نعتِ احمدؐ
کہ ہر لفظ شاہد ہو منصور ہوکر
یہ مصرع طرح بھی عجب بامزہ ہے
بہت پاس نکلے بہت دور ہوکر

ہو تحریر بھی ایسی خطِّ جلی کی
جھلک ہو مضامین میں سرِّ خفی کی
گِرہ وہ لگے دل میں عشقِ نبیؐ کی
کہ تقلید ہو خاص ابنِ علیؓ کی
ہے کیا شان پیروں میں حق کے ولیؒ کی
بہت پاس نکلے بہت دور ہوکر

Marfat.com

مدینہ چلیں اب عرب پور ہوکر
کریں حج کعبہ فتحپور ہوکر

زیارت ہو جس دم حبیبؐ خدا کی
منور ہو دل جلوۂ طور ہوکر

عجب شان ہے اُن کی کثرت میں وحدت
بہت پاس نکلے بہت دور ہوکر

الٰہی وہ توفیق دے تاکہ ہم سب
کریں ذکر تیرا و نعتِ نبیؐ اب

جو تفسیر ہے آیۃ نحن اقرب
اُسی سے پتہ صاف ملتا ہے اے رب

رہے بے خبر دین و ایمان سے اب تک
نہ سمجھے کہ تو پاس ہے دور ہوکر

Marfat.com

چمکتا ہے ذرّوں میں جو نور ہوکر
گلوں میں مہکتا ہے کافور ہوکر
دلوں میں بسا ایسا معمور ہوکر
کہ آیا اِن آنکھوں میں خود نور ہوکر

کروں کس طرح حمد مشکور ہوکر
جو تو پاس نکلا بہت دور ہوکر

بہت ہم نے بت خانوں میں جا کے ڈھونڈا
بچا کوئی گرجا نہ کوئی کلیسا
کئے مسجدوں میں بھی سجدے ہمیشہ
پتہ تیرا ملتا نہ تھا پر کسی جا

کھلی دل کی آنکھیں تو ہم نے یہ دیکھا
کہ تو پاس نکلا بہت دور ہوکر

Marfat.com

جو دنیا میں رہتا ہے مغرور ہوکر
خدا سے وہ ہے دور بے نور ہوکر

ہو جس دل میں کبر و حسد بغض و کینہ
وہ جاتا ہے دنیا سے مقہور ہوکر

کرو دوستو پیروی اُس نبیؐ کی
جو رہتے ہیں دل میں بہت دور ہوکر

کیا جن کے اُلفت نے ہم کو پریشان
رہے چاکِ دامان و چاکِ گریبان

کئے لاکھوں تدبیر و کیا کیا نہ سامان
عجب بیکسی میں رہا دل کا ارمان

جوں ہی اُٹھ گیا دل سے پردہ خودی کا
تو وہ پاس نکلے بہت دور ہوکر

Marfat.com

کھلونوں میں مٹی کے یوں چھپ کے بولے
جو دانا ہو تم میں وہ ہم کو ٹٹولے

کہاں ہیں بھلا ہم کو ڈھونڈو تو جانیں
جو ہو اہل دل حق و باطل کو تولے

ٹھگوں سے مگر خوب ہوشیار رہنا
بہت پاس ہم ہیں بہت دور ہوکر

بھٹکتے پھرے دربدر جنگلوں میں
کبھی مسجدوں میں کبھی مندروں میں

ملا جس گھڑی ہم کو اک پیر کامل
جو بے مثل ہے رہبروں کاملوں میں

غلامی میں اُس شاہ کے یہ شرف ہے
خدا پاس نکلا بہت دور ہوکر

Marfat.com

رسولوںؑ میں شمس الضحیٰؐ بن کے آئے
نبیوںؑ میں خیر الوریٰؐ بن کے آئے

ولیوںؒ میں نجمؒ الہدیٰؐ بن کے آئے
حسینوں میں نورِؐ خدا بن کے آئے

کہوں کس زبان سے وہ کیا بن کے آئے
بہت پاس نکلے بہت دور ہو کر

نبیؐ کے غلاموں کی محفل سجی ہے
مبارک سلامت کی نوبت بجی ہے

فرشتوں میں اک دھوم شادی رچی ہے
زبانوں پہ صل علیٰ اِس گھڑی ہے

ملے خوب وہ آ کے پہلو میں میرے
بہت پاس نکلے بہت دور ہو کر

Marfat.com

ہیں جن کے کرم پر گنہگار شاداں
اُنھیں کے لئے بخشوانا ہے آساں

وہ ہیں کن فکاں مظہرؒ جانِ جاناں
شہنشاہِ ارض و سما جن و انساں

رہوں یا خدا روز و شب اُن کا جویاں
جو یوں پاس نکلے بہت دور ہوکر

الٰہی رہیں شاد یارانِ ملت
معطر رہے بزمِ جانان فطرت

گھٹا معرفت کی ریاضؒ آج اِن پر
برس جائے یا رب یہ بارانِ رحمت

مرادیں ملیں سب کو اُنؒ کے کرم سے
جو یوں پاس نکلے بہت دور ہوکر

Marfat.com

نذرانہ صلوٰۃ وسلام

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

آپؐ ہی خیر الوریٰ ہیں
مظہر ذاتِ خدا ہیں
مصدرِ جود و سخا ہیں
صاحبِ لطف و عطا ہیں

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

فضل ہے جو آپؐ آئے
رازِ حق دل میں چھپائے
نعمتیں سب ساتھ لائے
رحمت عالمؐ کہائے

Marfat.com

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

کلمہ طیب سکھایا
خلق کو قرآن سنایا

جلوۂ نوری دکھایا
سرِّ حق دل میں بتایا

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

حمد میں اے ذات باری
عقل ہے اپنی جو عاری

دے وہ دل کو میرے یاری
تا زباں سے ہو یہ جاری

Marfat.com

یا نبی سلام علیک   یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک   صلوٰۃ اللہ علیک

ہے جو شان مصطفائیؐ
کب گماں کو ہے رسائی

جان و دل جن کا فدائی
ان کی ہے مدحت سرائی

یا نبی سلام علیک   یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک   صلوٰۃ اللہ علیک

نور کو رب سے ملا کے
بادۂ وحدت پلا کے

راز حق کو بتا کے
یوں کہا الفت میں آ کے

Marfat.com

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

چاہا حق نے جب ہو ظاہر
خلق ہو خالق سے ماہر
فرش سے تا عرش آخر
کردیا ظلمت سے طاہر

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

کیوں نہ ہو وہ نور اطہر
رونق عرش منور
ہے جو شان ذاتِ انور
دو جہاں ادنیٰ ہے مظہر

Marfat.com

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

راہ حق ہم کو دکھایا
فضل کا دریا بہایا

ذخیرہ

نار سے سب کو بچایا
مژدۂ بخشش سنایا

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

شاد ہو ریاضؒ نامی
مل گئی حق کی غلامی

احمدؐ مرسل ہیں حامی
یوں تو پڑھ ان کی سلامی

Marfat.com

یا نبی سلام علیک   یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک   صلوٰۃ اللہ علیک

پڑھ تو اے ریاضؒ نجمیؒ
شوق سے نعتیں نبیؐ کی

بخش دے رحمت سے سب کی
جو بھی ہو مراد جس کی

یا نبی سلام علیک   یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک   صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

شجرہ شریف نسبی

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حضرت قاسم — سیدنا حضرت ابراہیم — سیدنا حضرت عبداللہ حضری — حضرت زینب — حضرت رقیہ — حضرت ام کلثوم — حضرت فاطمۃ الزہرا زوجہ حضرت علی

حضرت عباس — امام حسن — امام حسین — محمد حنیفہ — بی بی زینب — ام کلثوم

امام حسین:
امام زین العابدین — سیدہ فاطمہ الصغریٰ زوجہ حضرت حسن مثنیٰ پسر امام حسن

ابوالحسن — زید — عمر — حسین — امام محمد — باقر حسن — محمد علی — عبداللہ — چار دختران

حسین:
علی سجاد ← موسیٰ حمیص ← سید حسن عرف شاہ ناصر ترمذی ← سید محمد مدنی ←

سید حسن ثانی ← سید علی کا کی ← سلطان سید احمد ← سید محمد سعید ←

سید عمر علی ← سید ابابکر ← سید حمزہ ← مخدوم سید احمد زاہد ←

سید شاہ زید شہید ← سید سلیمان کفر شکن ← سید عثمان ← سید ابرار الدین نوبہار ←

سید شاہ تاج الدین ← سید ابرار الدین ← سید شاہ نظام الدین ← سید شاہ عبدالحمید ←

سید شاہ عبدالوہاب قطب داعی پوری گنج عالم متصل سمرقند ← سید علی ← سید عبداللہ ←

سید فیض اللہ ← سید قطب الدین ← سید گوہر علی ← سید شاہ ہیبت اللہ سمرقندی

سید شاہ ہیبت اللہ سمرقندی → سید ابراہیم — سید مصطفیٰ

سید ابراہیم → سید صالح ← سید فیاض احمد ← سید ہدایت اللہ

سید ہدایت اللہ → سید ہیبت اللہ ثانی ساکن کڑا — سید صالح — سید ابراہیم — سید نصیر الدین

زوجہ ایشاں عصمت بی بی بنت سید ضیاء الدین کڑوی

Marfat.com

سید ہیبت اللہ ثانی ساکن کڑا

زوجہ ایشاں عصمت بی بی بنت سید ضیاء الدین کڑوی

سید قطب الدین زوج صاحب النساء بنت نصیر الدین

سید محمد غیاث الدین عرف گھیسا میاں زوج دولت بی بی

سید محمد عرف دمڑی میاں

بی بی مریم زوجہ ایشاں سید حسام الدین کڑوی

بی بی رحمانی زوجہ سید عباد اللہ پسر ابو محمد کڑوی

سید محمد فیاض احمد زوج عائشہ بی بی بنت ابو محمد کڑوی

سید محمد سعید الدین زوج خاطر النساء بنت سید عباد اللہ

حیا بی بی زوجہ سید احمد علی پسر سید عباد اللہ

ماہ بی بی زوجہ مقصد علی پسر یار محمد شیعہ ہو گئے

سید محمد غیاث الدین عرف شہاب الدین زوج بتول بی بی بنت مقصد علی

سید حسن الدین زوج بی فاطمہ بنت مظفر علی

سید محمد حسام احمد عرف غیور احمد

سید محمد فیاض احمد زوج ظہیر النساء مانکپوری بنت امین الدین حسن میاں مانکپوری

حسین فاطمہ زوجہ سید ذکر اللہ لاولد پسر حسام احمد

میمونہ خاتون زوجہ ثانی سید ذکر اللہ لاولد

سید شاہ ریاض احمد حسینی
زوج اول سلیق فاطمہ
زوج ثانی کنیز فاطمہ } بنت محمد اشرف مانکپور

نعیم فاطمہ زوجہ منظور احمد ڈرگ روڈ کراچی پاکستان

سید شاہ ریاض احمد حسینی

سید سعید احمد حسینی منتقل سود آباد کراچی لاولد

سیدہ بی فاطمہ زوجہ سید افتخار حسین دھگوعہ الہ آباد

سید صدیق احمد حسینی منتقل لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

سیدہ ریاض النساء عرف میمونہ بی بی زوجہ قاضی رکن الدین بھانڈیر ضلع گوالیار

سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض میاں
زوج حمیرہ خاتون بنت شاہ عبید اللہ فاروقی الہ آباد

سید صدیق احمد حسینی

فیروزہ حسینی

ممتاز حسینی زوجہ انصار حسین میرٹھ

سید غیاث احمد حسینی

عتیق فاطمہ حسینی عرف زیبا زوجہ نسیم احمد صدیقی

سید شفیق احمد حسینی

گل فاطمہ حسینی

سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض میاں

زوج ایشاں حمیرہ خاتون عرف سلطانہ بنت شاہ عبید اللہ فریدی (فاروقی) خاندان دائرہ شاہ محب اللہ الہ آبادی بہادر گنج الہ آباد

کنیز فاطمہ عرف غزالہ حسینی زوجہ سید سہیل احمد مدنی عرف عبد اللہ کڑہ فتحپور

سلیق فاطمہ عرف ماریہ حسینی زوجہ ساجد فریدی مانکپوری

نعیم فاطمہ عرف نعیمان حسینی زوجہ طلحہ فریدی مانکپوری

ادیبہ حسینی زوجہ سید محمد اسلام کاظمی عرف حسن اورئی

فرحین فاطمہ عرف امینہ حسینی

سید صارم ریاض حسینی

سید عاصم ریاض حسینی عرف ہیبت اللہ ثالث

Marfat.com

باہتمام فقیر سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض

خلف وسجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

۱۳۶ - ریاض منزل سیدواڑہ شہر فرخ پور (یو-پی) انڈیا بھارت - ۲۱۲۶۰۱
فون نمبر: ۰۰۹۱-۰۵۱۸۰-۲۲۵۲۰۵

Marfat.com

Marfat.com

باہتمام فقیر سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض

خلف و سجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

۱۲۶۔ ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔ پی) انڈیا بھارت۔ ۲۱۲۶۰۱

فون نمبر: ۲۲۵۲۰۵۔ ۰۵۱۸۰۔ ۰۰۹۱

Marfat.com